"دہشت گردی کو ایک مرکز پلانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ www.sachkiawaz.com सच की आवाज़

نئی دہلی • جلد:1 • شمارہ: 75 • قیمت:3.00 ₹ اتوار،28 اکتوبر 2018 مطابق،18 صفر المظفر 1440ھ • بے باک صحافت کا علمبردار • SUNDAY 28 OCTOBER 2018 (City) Issue: 75 • Vol.:1 • Pages 12 New Delhi • ₹3.00

جیت کا کریڈٹ تمام کھلاڑیوں کو

P12

سعودی عرب میں چلے گا خشوگی کے قاتلوں پر مقدمہ

P9

سدھر جاؤ نہیں تو سدھار دیں گے

اسلام آباد سرحد پار کی دہشت گردی بند کرے ورنہ کارروائی کے تیار رہے: فوجی سربراہ

نئی دھلی، (پی این این) فوجی سربراہ جنرل بپن راوت نے ہفتوں کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں پتھراؤ کے نتیجے میں ایک فوجی اہلکار کی موت واقع ہوجانے کے واقعہ پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کون کہتا ہے پتھربازوں کو بندوقوں کے امانت کار سمجھا جائے، ہم نے واقعہ کی ایف آئی آر درج کرنی ہے اور چاہتے ہیں کہ پتھربازوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری نوجوان پتھربازی کرکے اپنا ہی نقصان کررہے ہیں۔

جنرل راوت نے کہا کہ پاکستانی فوجی دراندازوں کی مدد کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دراندازوں کی مدد جاری رکھی تو بھارتی فوج دوسرے آپشنز کو بروئے کار لاکر اپنی کارروائی انجام دے گی۔

تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ بھارتی فوج کی طرف سے کس طرح کی کارروائی کی جائے گی۔ فوجی سربراہ جنرل راوت ہفتہ کے روز یہاں انفینٹری ڈے کی تقریب کے حاشیے پر نامہ نگاروں کے سوالات کا جواب دے رہے تھے۔

پاکستان کے دہشت گرد اور گروپوں کے ذریعہ ہندوستان میں فوجی ٹھکانوں پر دہشت گردانہ حملوں کے بعد فوج نے 28 ستمبر 2016 کو جموں کشمیر میں ایل او سی کے پار دہشت گردانہ لانچ پیڈوں (سرحد سے غیر قانونی دراندازی کروانے والے ٹھکانے) پر سرجیکل اسٹرائک کی تھی۔

فوجی سربراہ نے پاکستان سے جموں، کشمیر میں دہشت گردی کی مدد اور اسے فروغ دینے سے بچنے کے لیے بھی کہا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی ریاستیں یہ یقینی بنانے کے لیے کافی مضبوط ہیں کہ سرحدی اضلاع ہندوستان کا حصہ بنے رہیں گے اور کوئی بھی اے ایف ایف کے بل یا کسی دوسرے طریقے سے فوجیں کرسکتا۔

جموں، کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں 22 سالہ جوان راجندر سنگھ کی موت پر جنرل راوت نے اپنے سے پہلے کے رخ کو دوہرایا کہ پتھر باز کچھ نہیں ہیں بلکہ یہ دہشت گردانہ تنظیموں کے سرگرم رکن ہیں۔

انہوں نے کہا کہ میں ابھی تک وہی کہتا ہوں، "اگر وہ (پتھر باز) اس طرح کی کارروائیوں سے لوگوں کو مار سکتے ہیں تو وہ دہشت گردوں کی طرح بن رہے ہیں۔

نوجوانوں کے ایک گروپ کے ذریعہ کئے گئے پتھراؤ کے دوران سنگھ زخمی ہوگئے تھے جس کے بعد سرینگر میں ایک اسپتال میں ان کی موت ہوگئی تھی۔

فوجی سربراہ نے کہا ہیں آپ کو (پتھر بازوں) بتانا چاہتا ہوں کہ پتھراؤ میں کسی کا فائدہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پتھربازوں کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ جموں، کشمیر میں سرحد پار دہشت گردی کو پاکستان کی حمایت کے بارے میں بات کرتے ہوئے جنرل راوت نے مشورہ دیا کہ پڑوسی ملک 1971 میں ہندوستان کے بھاٹھوں ہوئی شکست کا بدلہ لینے کے لیے "ہزار کی لڑائی" کا سہارا لے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا مقصد ہندوستانی فوج کو اس "ہزار کی لڑائی کی جنگ میں الجھائے رکھنا ہے، جسے وہ گنوا چکے ہیں۔ سرحد پار دراندازی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کے لیے یہ بتانا عقل مندی ہوگی کہ اس طرح کی حرکت میں شامل ہونے سے صرف پاکستان کا نقصان ہو رہا ہے۔ جنرل راوت نے کہا ہم کسی بھی دراندازوں کو ختم کرنے میں اہل ہیں، جو ہماری طرف پہنچنے میں، لیکن اگر پاکستان دراندازی کی حمایت جاری رکھتا ہے تو ہم بھی دوسری قسم کی کارروائی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ

- ہم کسی بھی دراندازی کو ختم کرنے کے اہل ہیں، اس طرح کی حرکات سے صرف پاکستان کا نقصان ہو رہا ہے
- پتھراؤ سے کسی کو فائدہ نہیں ہوگا۔ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے
- ہندوستانی ریاستیں کافی مضبوط ہیں اور سرحدی اضلاع ہندوستان کا اٹوٹ حصہ بنے رہیں گے

پاکستان یہ جانتے ہوئے بھی جموں، کشمیر میں گڑبڑ کو بڑھاوا دے رہا ہے، کہ وہ اس میں کسی بھی طرح کامیاب نہیں ہوں گے۔

فوجی سربراہ نے کہا قانونی طور پر اور سبھی حقوق سے جموں، کشمیر ہندوستان کا حصہ ہے۔ پاکستان کسی بھی طرح سے ملک کے اس حصہ کو ہڑپنے کی کوشش کر رہا ہے۔ بلکہ ریشی کی آزادی کے ساتھ ہی مشرقی پاکستان کو کھونے کے بعد پاکستان اس طرح کی کوشش زیادہ کر رہا ہے۔

انہوں نے کہا بلکہ ریشی کی آزمودی کے ساتھ ہی انہوں نے کشمیر میں اسی طرح کے حالات پیدا کرنے کا فیصلہ کیا۔ کیا پاکستان کامیاب رہا ہے؟ وہ ایسا نہیں کر پائے ہیں۔ پاکستان کو اچھی طرح سے معلوم ہے کہ وہ جموں، کشمیر میں کامیاب نہیں ہوسکتے لیکن انہیں اب بھی امید ہے کہ وہ کامیاب ہوسکتے ہیں۔ اس موقع پر جنرل راوت نے امر جوان جیوتی پر شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔

کیا ختم ہوگئی دھونی کی پاری

نئی دھلی، (پی این این) کھیلوں میں کرکٹ کا نام آتے اور مہندر سنگھ دھونی کا نام نہ آئے یہ نہیں سکتا۔ مہندر سنگھ دھونی کا شمار ان نایاب کھلاڑیوں میں ہوتا ہے، جو برسوں میں ایک بار پیدا ہوتے ہیں لیکن اب یک اپنا مستقبل لکھنے آئے سابق کپتان کے لئے اگلے سال انگلینڈ میں ہونے والے ملائی کپ یک روزہ تھی بل نہیں ہوگی۔

ہندوستان کی ٹی -20 ٹیم سے باہر ہونے کے بعد شاہد کرکٹ کا یہ سنہری موقع آخری موقع ہوگا، جب بھی کپتان کوہلی مہندر کا سکندر بھیجے اثبات سے نوازے گئے اس کھلاڑی کو آخری بار ہم ہند ایڈیا کی جرسی میں دیکھیں گے۔ جوہی سلیکشن کرنے والوں نے انہیں محدود اوورں کے دو میں سے ایک فارمیٹ میں باہر کرکے پہلے ہی اشارہ دے دیا ہے۔ بی سی سی آئی کے ایک اعلی افسر نے کہا کہ یہ تو ہے کہ آسٹریلیا میں 2020 میں ہونے والا ٹی -20 عالمی کپ دھونی نہیں کھیلیں گے لہذا انہیں ٹیم میں بنائے رکھنے کا کوئی جواز نہیں تھا۔

انہوں نے کہا سلیکشن کرنے والوں اور ٹیم انتظامیہ نے اس پر کافی بات کی ہے۔ وہاں کوہلی اور روہت شرما بھی سلیکشن کمیٹی کی میٹنگ میں موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہا آپ کو لگتا ہے کہ ان کی رضامندی کے بغیر سلیکشن کرنے والے یہ فیصلہ کر سکتے تھے۔

امریکہ میں فائرنگ 8 لوگ ہلاک

واشنگٹن، (ایجنسیاں) امریکہ میں دہشت پھیلی ہوئی ہے۔ ایک واردات میں لوگوں کو گھروں میں چھپنے کو مجبور کر دیا۔ کئی دنوں سے پیکٹ سیج بھیجنے کا سلسلہ جاری ہے۔

اسی دوران آج صبح پیٹسبورگ کے پیٹرس برگ میں یہودی عبادتگاہ کے پاس ایک شخص نے اندھا دھند گولیاں داغی جس میں 8 لوگ ہلاک اور 4 شدید زخمی ہوں۔ 3 پولیس اہلکار بھی مارے گئے ہیں۔

رافیل ڈیل کا سیل بند لفافہ سپریم کورٹ کے سپرد

نئی دھلی، (پی این این) مرکزی حکومت کے سیل بند لفافہ میں سپریم کورٹ کے سامنے رافیل ڈیل کے فیصلہ کی پوری تفصیل پیش کر دی ہے۔

سپریم کورٹ میں چیف جسٹس رنجن گگوئی نے مرکزی حکومت سے ڈیل کے فیصلہ کی کارروائی کی تفصیلی رپورٹ مانگی تھی۔ معاملہ کی اگلی سماعت کے لئے 29 اکتوبر کی تاریخ طے کی گئی ہے۔

غور طلب ہے کہ رافیل ڈیل میں جنگی طیارہ وجہازکی قیمت کو لے کر اپوزیشن کی جانب سے سرکار پر سنگین الزام لگایا جا رہا ہے اور اسی کے تحت معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچ گیا ہے۔ اس معاملہ میں جزی ایک اہل پر سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے گزشتہ 10 تاریخ کو مرکزی حکومت سے سیل بند لفافہ میں اس فیصلہ کی کارروائی کی جانکاری دینے کو کہا تھا جس کے بعد رافیل ڈیٹ کی خرید کو لے کر فرانس کی کمپنی داسوا ایوی ایشن سے ڈیل ہوئی۔

سپریم کورٹ میں چیف جسٹس رنجن گگوئی جسٹس ایس کے کول اور جسٹس کے ایم جوزف کی پیٹھ اس معاملہ کی سماعت کررہی ہے۔ اس پیٹھ نے پچھلی سماعت میں کہا تھا کہ وہ ڈیفنس فورسز کے لئے رافیل طیاروں کی کارکردگی پر کوئی رائے ظاہر نہیں کر رہے ہیں، نہ ہی ہم سرکار کو کوئی نوٹس جاری کر رہے ہیں، ہم صرف فیصلہ کرنے کی کارروائی سے مطمئن ہونا چاہتے ہیں۔ پیٹھ نے پچھلی دھمادھم کی کہ وہ رافیل ڈیل کی تکنیکی تفصیلات اور قیمت کے بارے میں جاننا نہیں چاہتے۔

ڈاکٹر من کیلئے چیلنج ہوں : کرونا شکلا

راج نانڈ گاؤں، (پی این این) چھتیس گڑھ کے راج نانڈ گاؤں سے کانگریس امیدوار اور سابق وزیر اعظم مرحوم اٹل بہاری واجپئی کی بھتیجی کرونا شکلا نے وزیر اعلی ڈاکٹر من سنگھ پر الزامات عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ الیکشن میں ڈاکٹر من ان کے لئے نہیں، بلکہ وہ ان کے لئے چیلنج ثابت ہوں گی۔

کل یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کانگریس کی سینئر لیڈر محترمہ شکلا نے کہا کہ انہوں نے ڈاکٹر من کو آتیجانی واجپئی سے ملوا کر وزیر اعلی بنوایا، وہ ان کے لئے کوئی چیلنج نہیں ہیں، بلکہ خود وہ ڈاکٹر من کے لئے چیلنج ہیں۔

جو مودی نہ کر سکے وہ ہم کریں گے

سابق فوجیوں سے راہل گاندھی کا وعدہ

سابق فوجی جہاں پنشن طلب کر رہے ہیں کہ ایک رینک ایک پنشن اسکیم بنائی جائے وہیں آج کانگریس کے صدر راہل گاندھی نے وزیر لگایا کہ نریندر مودی حکومت اس اسکیم کو نافذ کرنے کے لیے وعدے سے پھر گئی ہے۔

یہاں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر فیفر میں سابق فوجیوں سے ایک ملاقات میں گاندھی نے نہ صرف راہل جنگجو ہیلی کاپٹر کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت کا فوجی جوانوں کے تعلق سے رویہ قابل اعتراض ہے۔

سابق فوجیوں سے ملاقات کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ جموں کشمیر میں موجی حکومت کی فیفر مصلحت پسندی کی وجہ سے فوجیوں کی زندگی کا خطرہ بنا ہوا ہے اور انہوں نے اس رویہ کو تعلق متنازعہ رافیل سودے سے جوڑا۔ راہل نے کہا کہ حکومت ایک کاروباری کو بلا کام کا چار 30 ہزار کروڑ روپے دے سکتی ہے لیکن ایک رینک ایک پنشن اسکیم نہافذ نہیں کر سکتی۔

سابق فدر دفاع اے کے انٹونی، کانگریس جنرل سکریٹری اشوک گہلوت اور پارٹی کے ترجمان رندیپ سنگھ سرجے والا کی موجودگی میں گاندھی نے ایک گھنٹے تک سابق فوجیوں سے بات چیت کی اور ان کے مسائل اور پریشانیوں سے آگاہ ہوئے۔

سابق فوجیوں نے گاندھی کو دو عرضداشتیں پیش کیں۔ سرجے والا نے بتایا کہ گاندھی معاملے کا اصل جاری لیں گے اور کانگریس کی منشور کمیٹی کے سربراہ پی چدمبرم بھی جلد ہی سابق فوجیوں سے ملیں گے۔

طارق انور نے تھاما کانگریس کا ہاتھ

کانگریس پارٹی کی تشکیل کی گئی۔

نئی دھلی، (پی این این) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے سابق سینئر لیڈر طارق انور نے ہفتہ کو کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کرلی۔ یہاں انہوں نے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے صدر راہل گاندھی اور جنرل سکریٹری اشوک گہلوت کی موجودگی میں کانگریس پارٹی کی رکنیت حاصل کی۔

طارق انور نے اس وقت اپنی پارٹی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی سے استعفی دے دیا تھا جب مکمل پوزیشن سرکار کے 59000 کروڑ روپے کے فرانس سے رافیل طیارہ ڈیل معاملہ میں این سی پی کے قومی صدر شرد پوار نے وزیر اعظم نریندر مودی کا دفاع کیا تھا۔

طارق انور نے نوک سبھا کی رکنیت سے بھی استعفی دے دیا ہے۔ وہ ریاست بہار کے کٹیہار لوک سبھا سے 1991 سے نمائندگی کر رہے ہیں۔

خیال رہے طارق انور کے ساتھ شرد پوار اور پی اے سنگما نے سونیا گاندھی کو کانگریس پارٹی کا صدر بنائے جانے پر غیر ملکی شخصیت قرار دیتے ہوئے کانگریس چھوڑ کر اپنی پارٹی نیشنلسٹ

شام سے زیادہ خطرناک ہے پاکستان

لندن، (ایجنسیاں) دہشت گردی کی وجہ سے پاکستان کو ایک بار پھر شرمسار ہونا پڑا ہے۔ آکسفورڈ یونیورسٹی اور اس ایف ٹی کے ذریعہ انسانیت پر خطرہ عالمی دہشت گردی انڈیکس کو لے کر ایک رپورٹ سامنے آئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، شیریا کے مقابلہ میں پاکستان انسانیت کے لئے زیادہ خطرناک ہے۔ رپورٹ میں پاکستان کو دہشت گردی کا گھر عالمی دہشت گردی کا سب سے بڑا عالمی اور چوتھی دنیا میں دہشت گردی پھیلانے کے لئے سیریا سے تین گنا زیادہ ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ طالبان اور لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) نے عالمی سیکیورٹی کے لئے سب سے زیادہ خطرہ پیدا کیا ہے۔ پاکستان کو سب سے زیادہ دہشت گردانی ہیں اور دہشتگردیوں کے لئے مضبوط مالک کی کمیر سمت میں بھی رکھا گیا ہے۔ رپورٹ کہتی ہے کہ آکرم اہل اور اہم پیمانہ کی بنیاد پر سب سے خطرناک دہشت گردانہ گروپوں کو دیکھتے ہیں تو ہم پاتے ہیں کہ پاکستان ان میں سے زیادہ تر دہشت گردانہ گروپوں کا نیوٹیمپیاں ہے یا ان کی مدد کرتا ہے۔ اس کے علاوہ افغانستان لیبیا، سیریا، یمن اور کئی دوسرے ممالک سے دہشت عالمی دہشتگردانہ تنظیموں کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئی ہے، تو ایک دوسرے کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں سب سے زیادہ دہشت گردانہ گروپ فاٹا، خیبر پختونخواہ، پاکستان مقبوضہ کشمیر، کوئٹہ اور بلوچستان میں ہیں۔

میں سب سے بڑا خطرہ دہشت گردی ہے جو انسانیت کے لئے مہلک ہے۔ رپورٹ میں پاکستان، افغانستان، لیبیا، سیریا، یمن اور کئی دوسرے ممالک سے دہشت عالمی دہشتگردانہ تنظیموں کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئی ہے، تو ایک دوسرے کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں سب سے زیادہ دہشت گردانہ گروپ فاٹا، خیبر پختونخواہ، پاکستان مقبوضہ کشمیر، کوئٹہ اور بلوچستان میں ہیں۔

گزشتہ 13 سالوں سے حاجیوں عمرہ و حج کی خدمت میں سرگرم

ISO IATA

AL KHADAM GROUP الخدم گروپ

UMRAH عمرہ

BOOKING OPEN بکنگ شروع

₹40,000/- 15 Days, Via Flight

₹45,000/- 15 Days, Direct Flight

₹55,000/- 15 Days, Direct Flight

BOOKING OPEN Nov, Dec, Jan & Feb

INCLUDES:

Visa, Hotel Makkah, Food, Hotel Madinah, Ziyarat, AC Transport, Air Ticket, Laundry

Building No.6, Office No.2, 1st Floor The Fazar Guest House, Hazrat Nizamuddin New Delhi-110013 (India)

1800 5323 786, alkhadamgroup@gmail.com

+91 9711 597 786 www.alkhadamgroup.com

راج بھر کا بی جے پی سے استعفےٰ طے

صحت اور تعلیم جیسی بنیادی ضرورتوں سے توجہ ہٹا کر مندر مسجد میں نہ الجھائے بی جے پی: اوم پرکاش راج بھر

لکھنؤ (پی این این)
لکھنؤ کے رابی میدان میں منعقد ریلی میں سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے صدر اوم پرکاش راج بھر سرکار پر جم کر برسے۔ کافی تعداد میں اپنے حمایتیوں کی موجودگی میں انھوں نے کہا میں دلتوں اور پس ماندہ طبقوں کے لئے لڑائی لڑوں گا۔ بی جے پی نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ کیچڑوں کو الگ سے ریزرویشن ملے گا لیکن اب تک نہیں ملا۔ یہاں تک کہ بی جے پی کے ریاستی صدر امت شاہ جی اپنا وعدہ بھول گئے۔

میں کیچڑوں کی لڑائی لڑنے آیا ہوں۔ اقتدار کا مزہ چکھنے نہیں آیا ہوں۔ اب دل روٹھ گیا ہے میں نے استعفیٰ دینے کا ارادہ بنایا ہے۔ 12 ریاستوں میں ذات کی بنا پر ریزرویشن کا بٹوارہ ہوا ہے پر یوپی میں اب تک نہیں ہوا۔

راج بھر نے کہا کہ ہمارے بچوں کو اچھی تعلیم چاہئے۔ رام مندر نہیں، بنیادی ضرورتوں سے دھیان ہٹا کر مندر مسجد میں بی جے پی ہمیں نہ الجھائے۔ پہلے سرکاری اسکولوں میں پڑھنے والے بچے ڈاکٹر و انجینئر بنتے تھے لیکن اب سرکاری اسکول بے حال ہیں۔ میں سیاست میں نظام بدلنے آیا ہوں۔

انھوں ریاست کے بہتر نظام کے لئے اسے چار حصوں میں بانٹنے کی بات کہی۔ انھوں ذات پات، اونچ نیچ کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ تھانوں میں پسماندہ طبقے کی بات نہیں سنی جاتی۔ جو کہ غلط ہے۔ راج بھر نے رام مندر مدے پر کہا کہ بی جے پی کے لوگ صرف جھگڑا لگانا چاہتے ہیں۔ ہم ریزرویشن چاہتے تعلیم چاہئے، رام مندر نہیں چاہئے۔

سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی یوپی کی بی جے پی سرکار کے ساتھ متحد ہے۔ اس کے صدر اوم پرکاش راج بھر غازی پور کے ظہور آباد سے ایم ایل اے اور موجودہ حکومت میں محکمہ فلاح و بہبود کے وزیر ہیں۔ وہ اکثر ہی بی جے پی اور اعلیٰ قیادت کے خلاف بیان بازی کر بحث میں رہتے ہیں۔

شردیادو اور کیجریوال کی نائیڈو سے ملاقات

نئی دہلی: (یو این آئی)
آئندہ لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر سیاسی تبادلے کے امکانات تلاش کرنے کے لئے دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال اور لوک تانترک جنتا دل (یو) کے صدر شرد یادو نے سنیچر کو آندھرا پردیش کے وزیراعلیٰ چندرا بابو نائیڈو سے ملاقات کی۔

مسٹر نائیڈو کی مسٹر کیجریوال اور مسٹر یادو کے بعد لوٹنے کرکے اپنی ملاقات کے بارے میں بتایا اور کہا کہ ہم لوگوں کی ملاقات کافی اچھی رہی اور کل قومی امور پر ہم نے بات چیت کی۔ کچھ وقت کے لئے مسٹر یادو بھی ہمارے ساتھ رہے۔ مسٹر کیجریوال نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ آئین کے بھون پہنچے جہاں یہ ملاقات تقریباً نصف گھنٹے تک چلی۔ تین لیڈروں نے پانچ ریاستوں کے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر بی جے پی کو شکست دینے کے لئے متبادل سیاسی طاقتوں کو مضبوط بنانے پر زور دیا اور آگے کہ لوک سبھا انتخابات میں فرقہ پرست طاقتوں کو شکست دینے کی حکمت عملی پر بھی بات چیت کی۔

مسٹر کیجریوال نے مسٹر نائیڈو سے ملاقات کے بعد ٹوئٹر کر کے اپنی ملاقات کے بارے میں بتایا اور کہا کہ ہم لوگوں کی ملاقات کافی اچھی رہی اور کل قومی امور پر ہم نے بات چیت کی۔ کچھ وقت کے لئے مسٹر یادو بھی ہمارے ساتھ رہے۔ مسٹر کیجریوال نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ آئین کے دفاع اور فرقہ پرست طاقتوں کو شکست دینے کے لئے آگے آئیں۔

لوک سبھا میں اپوزیشن جماعتوں کا اتحاد ہونے کے امکانات اب کمزور پڑ گئے ہیں کیونکہ اپوزیشن جماعتوں کا بھی کہنا ہے کہ اب اپوزیشن جماعتوں کا اب اتحاد قومی سطح کی بجائے ریاستی سطح پر علاقائی جماعتوں کی حالت اور سیاسی صورتحال کے حساب سے ہوگا۔

آندھرا پردیش میں عام آدمی پارٹی اور لوک تانترک جنتا دل کو عوامی تائید حاصل نہیں ہے لیکن ایسے میں قومی سیاست میں ان کے کردار پر یہ علاقائی سیاسی گیمار ے میں بحث کا موضوع ہے۔

بی جے پی اجودھیا میں رام مندر تعمیر کرنے کی خواہشمند: شکلا

متھرا، 27 اکتوبر (یو این آئی) بی جے پی نے رام مندر کی تعمیر کو لوگوں کے عقیدے سے جڑا ہوا معاملہ قرار دیتے ہوئے رام جنم بھومی پر شاندار رام مندر کی تعمیر کی وکالت کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی چاہتی ہے کہ اجودھیا میں شاندار مندر کی تعمیر ہو۔

بی جے پی کے ریاستی ترجمان منیش شکلا نے سنیچر کو یہاں صحافیوں سے کہا کہ رام مندر کی تعمیر عقیدے سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ بی جے پی بھی چاہتی ہے کہ رام مندر کی تعمیر ہو اور رام مندر بن کر رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ اجودھیا میں رام مندر بی جے پی ہی بنائے گی اور پارٹی اپنے پالنو پر اجلاس میں کیے گئے فیصلے پر قائم ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ مرکزی بی جے پی حکومت کی ہی کوشش ہے کہ اجودھیا معاملے پر 29 اکتوبر سے سپریم کورٹ میں یومیہ سماعت ممکن ہو سکی ہے۔ انہوں نے ان الزامات کو سرے خارج کر دیا جس میں کہا گیا ہے کہ بی جے پی رام مندر کی یاد صرف انتخابات کے وقت ہی آتی ہے اور اسے مہنگائی اور بے روزگاروں سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔

مسٹر شکلا نے کہا کہ جہاں تک رام مندر کا سوال ہے پارٹی اس کے لیے ہر مرحلہ ہے۔ یہ الزام صحیح نہیں ہے کیونکہ ملک کی انتخابی نظام میں وقت وقت پر مختلف سطح کے انتخابات ہوتے رہتے ہیں۔ ایسے میں پارٹی انتخاب کی وجہ سے رام مندر کے بارے میں بولنا بند کیسے بند کر سکتی ہے۔

انہوں کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ آزادی کے بعد بی جے پی نے ہی گاؤں، غریب، کسان، نوجوان وغیرہ کے بارے میں سوچنا شروع کیا ہے۔ غریب کو چھت دینا، اس کا پانچ لاکھ تک مفت میں علاج، اسے بی جی سی کنکشن کی فراہمی، چھوٹے کسانوں کا قرض معاف کرنا کسانوں کو اس کی فصل کے اخراجات کا ڈیڑھ گنا قیمت کی ادائیگی کرنا وغیرہ جیسے کام ہیں جن سے سیدھے غریب، کسان، نوجوان اور خواتین مستفید ہو رہی ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ سوچھ بھارت اسکیم تو ریاستی حکومت کے 19 ماہ کے میعاد کار میں 72 لاکھ سے زیادہ بیٹھی کنکشن دیئے گئے ہیں جو ملک میں ریکارڈ ہے۔

مسٹر شرما نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ ملائم سنگھ کے میعاد کار میں 1992 میں نہتے کار سیوکوں پر گولیاں چلائی گئیں تھیں۔ اکھلیش کے میعاد کار میں بدعنوانی کا یہ عالم تھا کہ ہائی کورٹ کے حکم سے پبلک سروس کمیشن سمیت ریاست کے پانچ یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر کی تقرری کی گئی تھی۔ اکھلیش کے میعاد کار میں ہی ریاست کا بجٹ 2 لاکھ کروڑ کا تھا جو کہ اکھلیش کے میعاد کار میں بڑھ کر 3 لاکھ کروڑ کا ہو گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے بہتر نظام کے لئے اسے چار حصوں میں بانٹنے کی بات کہی۔ انہوں ذات پات، اونچ نیچ کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ تھانوں میں پسماندہ طبقے کی بات نہیں سنی جاتی۔ جو کہ غلط ہے۔ راج بھر نے رام مندر مدے پر کہا کہ بی جے پی کے لوگ صرف جھگڑا لگانا چاہتے ہیں۔ ہم ریزرویشن چاہتے تعلیم چاہئے، رام مندر نہیں چاہئے۔

سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی یوپی کی بی جے پی سرکار کے ساتھ متحد ہے۔ اس کے صدر اوم پرکاش راج بھر غازی پور کے ظہور آباد سے ایم ایل اے اور موجودہ حکومت میں محکمہ فلاح و بہبود کے وزیر ہیں۔ وہ اکثر ہی بی جے پی اور اعلیٰ قیادت کے خلاف بیان بازی کر بحث میں رہتے ہیں۔

سبری مالا مندر، امت شاہ عورتوں کے خلاف سرکار اور کورٹ ایسے فیصلے نہ کرے جو نافذ نہ ہو سکیں

تروانتنت پورم: (پی این این)
کیرل کے تور میں بی جے پی صدر امت شاہ پارٹی دفتر کا افتتاح کرنے پہنچے۔ اس موقع پر انھوں نے جہاں ریاستی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا وہیں سبری مالا مندر میں عورتوں کے داخلے سے جڑے سپریم کورٹ کے فیصلے پر بھی سوال اٹھائے۔

شاہ نے کہا کہ حکومت اور کورٹ کو ایسے فیصلے نہیں سنانے چاہئے جو نافذ نہیں کئے جا سکیں۔ جو آستھا سے جڑے ہوں۔

شاہ نے کہا کہ کوتر میں 120 بی جے پی کارکن مارے گئے، لیکن جس فکر کے لئے ان بی جے پی کارکنان نے بلیدان دیا ہے میں ان کے خاندان والوں کو بھروسہ دلانا چاہتا ہوں کہ میں انھیں کبھی مایوس نہیں ہونے دوں گا۔

بی جے پی دفتر کا افتتاح کرتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ کنور ہمارے لئے تیرتھ استھل جیسا ہے۔ انھوں نے کہا کہ کیرل سرکار دہاؤ اور مظالم کے تحت حکومت کر رہی ہے۔

26 اکتوبر سے اب تک 2000 زائد بی جے پی اور آر ایس ایس کارکنان کو جیل میں ڈالا گیا ہے۔ میں ان سے کہنا چاہتا ہوں کہ ڈیج آف کنٹرول کے تحت جیلیں جیل میں ڈالا گیا ہے۔

انھوں نے کسی کے الماک کو نقصان پہنچایا ہے۔ ریاستی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ کیونڈ ٹ حکومت کا نشانہ کھول کر سن لے کہ جس طرح ابیا کے بھگتوں کو دبانے کی سازش چل رہی ہے۔

بی جے پی ابیا کے بھگتوں کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑی رہے گی۔ انھوں نے کہا کہ میں وزیراعلیٰ وجین کو وارننگ دینا آیا ہوں کہ اگر مظالم کی کوشش کو روکا نہ گیا تو بی جے پی کارکنان ایمانڈ ہیٹ اینڈ بجا دیں گے۔ انھوں نے کہا کہ کیرل کے اندر مندروں کی روایت ختم کرنے کی سرکاری کوشش ہو رہی ہے۔

سبری مالا تنازع پر امت شاہ نے کہا کہ حکومت یا کورٹ کو ایسا فیصلہ نہیں دینا چاہئے جو نافذ نہ ہو سکے۔ جو لوگوں کے آستھا کو مجروح کرے۔ انھوں نے کہا کہ آرٹیکل 14 کی دہائی دی جاتی ہے۔ لیکن 25 اور 26 کے تحت ہمیں مذہبی آزادی حاصل ہے۔

ورما کو چھٹی پر بھیجنا ایک سازش کا حصہ: کانگریس

نئی دہلی: (یو این آئی)
کانگریس نے مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے ڈائریکٹر آلوک کمار ورما کو زبردستی چھٹی پر بھیجنے کے معاملہ کو ایک سازش قرار دیتے ہوئے کہا کہ مسٹر ورما کی اگلی صبح جنگی جہاز رافیل سودے کے بارے میں ایک بڑا فیصلہ کرنے والے تھے۔

کانگریس کے میڈیا انچارج رندیپ سنگھ سرجے والا نے سنیچر کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مسٹر ورما کو چھٹی پر بھیجنے کا معاملہ دراصل ایک بڑی سازش ہے۔ انھوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی حکومت میں ہی وزیر وہ بے بنیاد بیانات اور اداروں شوری اور معروف وکیل پرشانت بھوشن نے رافیل سودے سے متعلق سی بی آئی میں شکایت کی تھی اور سی بی آئی ڈائریکٹر سے ملاقات کی تھی۔

کانگریس لیڈر نے کہا کہ 24 اکتوبر کو مسٹر ورما کو اس شکایت پر فیصلہ کرنا تھا جو یقیناً وزیراعظم نریندر مودی کے لئے تباہ کن ہوتا۔ اسی کو بنانے کے لئے مسٹر ورما کو عہدے سے ہٹانے کی غرض سے وزیراعظم، وزیراعظم کے دفتر، محکمہ داخلہ جات اور سنٹرل ویجلنس کمیشن نے سازش رچی جسے راتوں رات انجام دیا گیا۔

انھوں نے دعویٰ کیا کہ 23 اکتوبر کی رات سی وی سی اور دیگر دو افسران سی بی آئی ہیڈ کوارٹر آئے تھے اور کچھ کاغذات لیکر نکل گئے۔ انھوں نے کہا کہ سی وی سی کو سی بی آئی ہیڈ کوارٹر جانے کے احکامات کس نے دیئے تھے۔

مسٹر سرجے والا نے کہا کہ سازش کے بھی فریقوں نے آئین کے دائرے سے باہر جا کر احکامات دے اور کارروائی کی۔ انھوں نے کہا کہ سی بی آئی کے ڈائریکٹر کو چھٹی پر بھیجنے کی سی وی سی کی سفارش اسکے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ انھوں نے سوال اٹھایا کہ محکمہ داخلہ، دہلی پولیس، سی آئی ایس ایف، سی وی سی اور سی بی آئی کے کچھ افسران نصف شب کے بعد سے کس کے اشارے پر کام کر رہے تھے۔ اسکی مکمل جانچ ہونی چاہئے۔

اس موقع پر موجود جنرل سکریٹری اشوک کہلوت نے کہا کہ موجودہ حکومت بھی آئینی اور خودمختار اداروں کو روند رہی ہے۔ ان اداروں کا ناجائز استعمال کیا جا رہا ہے۔ سی بی آئی اس کی تازہ مثال ہے۔ مسٹر سرجے والا نے 23 اکتوبر کی رات کے پورے واقعہ کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ پوری سازش پہلے سے طے تھی اور ہر افسر اپنی جگہ موجود تھا۔ آخر یہ کیسے ممکن ہے کہ نصف شب کے بعد تک سی بی آئی دفتر کھلے رہے ہوں۔ یہاں تک کہ دہلی پولیس کو بھی آئی کے ہیڈ کوارٹر کو اپنے قبضہ میں لینے کو کہا گیا۔

اسمبلی انتخابات سے قبل نکسلیوں نے کیا دھماکہ سی آر پی ایف کے چار جوان شہید

چھتیس گڑھ: (ایجنسیس)
چھتیس گڑھ میں اسمبلی انتخابات سے پہلے بزدلانہ حملہ ہوا ہے۔ نکسلیوں نے آر پی ایف مرتوڑا علاقہ میں بم دھماکہ کیا، جس میں سینٹرل ریزرو پولیس فورس) سی آر پی ایف (کے 4 کم سے کم چار جوان شہید ہو گئے۔ دو جوانوں کے زخمی ہونے کی بھی خبر ہے۔ سی آر پی ایف کے جوان ایریا ڈومینیشن کیلئے نکلے تھے کہ اسی دوران نکسلیوں نے حملہ کر دیا۔

موصولہ اطلاعات کے مطابق ہفتہ کو سی آر پی ایف کے 168 بٹالین کے جوان ایریا ڈومینیشن کیلئے نکلے تھے، اسی دوران گھات لگا کر نکسلیوں نے بم دھماکہ کیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ نکسلیوں نے باسا گوڑا تھانہ علاقہ کے مرتوڑا دمین پر دھماکہ کیا۔

گہلوت کی جانے والے لیڈروں سے واپس آنے کی اپیل

نئی دہلی: (یو این آئی)
کانگریس جنرل سکریٹری اشوک گہلوت نے پارٹی چھوڑ کر جانے والے لیڈروں سے واپس لوٹنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ملک زبردست مشکل میں ہے اس لئے سبھی کو آپسی تازگی کو پس پشت ڈال کر ملک کی خدمت کرنی چاہئے۔ مرکزی جانچ بیورو سے تعلق سے انہوں نے کہا کہ اقتدار پر ایسے لوگ قابض ہو چکے ہیں جو آئینی اداروں کو تباہ کرنے میں لگے ہوئے ہیں اور ان کی آزادی کو ختم کر رہے ہیں۔

انہوں کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اور راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ سے متعلق لوگوں کا جمہوریت، جمہوری اداروں اور آئین میں کوئی یقین نہیں ہے اس لئے یہ ضروری ہے کہ وقتی فوقتی مختلف وجوہات سے کانگریس سے الگ ہونے والے لوگ واپس آئیں اور ملک کو بچائیں۔

کانگریس میں بہار معاملوں کے انچارج شکتی سنگھ گہلوت نے کہا کہ مسٹر طارق انور کو پارٹی میں دوبارہ واپس آنے سے ریاست میں پارٹی مستحکم ہوگی۔ انہوں نے دعویٰ کہا کہ آنگنے کچھ لوگوں میں ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) کے بڑے لیڈر کانگریس میں شامل ہوں گے۔

انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی اور بی جے پی صدر امت شاہ کا ظلم ٹوٹ رہا ہے اور بی جے پی کی تجزیہ کار رہی ہیں۔ مسٹر طارق انور نے کہا کہ ملک خراب حالات سے گذر رہا ہے اور کانگریس کو مستحکم کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں کانگریس ہی متبادل فراہم کر سکتی ہے۔

سابق نائب صدر جمہوریہ حامد انصاری کے ہاتھوں سعید نقوی کی کتاب 'وطن میں غیر' ہندوستانی مسلمان، کا اجراء

نئی دہلی: (انور حسین جعفری)
معروف صحافی سعید نقوی کی انگریزی کتاب کے اردو اور ہندی ترجمے 'وطن میں غیر: ہندوستانی مسلمان' کا اجراء کانسٹی ٹیوشن کلب میں سابق نائب صدر جمہوریہ محمد حامد انصاری کے ہاتھوں عمل میں آیا۔

اس موقع پر مصنف کتاب سعید نقوی، معروف اردو صحافی سہیل انجم، معروف ہندی صحافی اوم تھانوی، امریت لال نے شرکت کر کے اظہار خیال کیا۔ سابق صدر جمہوریہ حامد انصاری نے اپنی صدارتی خطاب میں کہا کہ ملک میں دستور کے مطابق 22 زبانیں اور سرے کے مطابق 221 زبانیں ہیں لیکن اس لسٹ میں سے ایک زبان غائب ہے جس کا نام ہندوستانی ہے اور اس کا ذکر آئین میں ہے۔

ڈاکٹر راجندر پرشاد کی کانسٹی ٹیوٹ اسمبلی میں پہلی تقریر کی زبان 'ہندوستانی' درج ہے۔ حامد انصاری نے کہا کہ موجودہ کتاب کا عنوان تشویش ناک ہے۔ 'غیر' کا مطلب سمجھنے کے لئے 1947 کے بعد سے شروع کیا تھا، اسے بعد میں خود ہمارے درمیان ہی کچھ لوگوں اور تنظیمیں کرنے لگیں اور اس کا ان کو خوب سیاسی فائدہ بھی ملا۔

نقوی نے کتاب اور اپنی سرگزشت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انگریزوں نے 1857 کے بعد سے 'پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو' کی پالیسی نافذ کر کے ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایک دوسرے کے خلاف بدظن کرنے کا جو کام کیا تھا اسے ہی ہمارے ملک کے لئے 1947 واپس جائیں جہاں سے اس کی ابتدا ہوتی ہے۔

کتاب کے ناشر ڈاکٹر ظفر الاسلام خان نے شرکا کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم اپنے وطن کو بچانا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے اندر کے تعصبات کو ختم کرنا ہوگا۔ اس موقع پر ایس وائی قریشی، عبدالخالق، شاہد مہدی، مفتی عطاء الرحمٰن قاسمی، محمود پراچہ، اونیس سلطان خان، منیش تیواری اور انیس درانی وغیرہ شامل تھے۔

شفا خاتون کو مادھیہ مک امتحان 2019 میں شرکت کی ملی اجازت

کلکتہ: (یو این آئی)
مغربی بنگال سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ نے 12 سالہ لڑکی کو اگلے سال مادھیہ امتحان میں شرکت کرنے کی اجازت دیدی ہے۔ اس لڑکی نے اسکول میں کبھی بھی تعلیم حاصل نہیں ہے اور گھر پر ہی تعلیم حاصل کی ہے۔

مغربی بنگال سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ کے صدر کلیان موئے مکھرجی نے کہا کہ شفا خاتون نے اسی سال اُست میں خارجی امیدواروں کیلئے ہونے والے انٹیٹی ٹیسٹ میں کامیابی حاصل کی ہے۔ وہ دو سال بعد دسویں جماعت میں داخلہ لے سکتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ دسویں کے امتحان میں شریک ہونے کی کم سے کم عمر 14 سال ہے۔

شفا خاتون ہوڑ ضلع کی رہنے والی ہے اور اس نے انٹیٹی امتحان میں 52 فیصد نمبر حاصل ہے اور اس نتیجہ کا اعلان 11 اکتوبر کو کیا گیا تھا۔ بورڈ دفتر نے بتایا کہ لڑکی کے والد نے بورڈ سے درخواست کی تھی کہ ان کی بیٹی کو مدھیامک امتحان 2019 میں بیٹھنے کی اجازت دی جائے گی۔

مختصر مختصر

ڈاکٹر رمن کیلئے چیلنج: کرونا شکلا

راج ناندگاؤں: (یو این آئی)
چھتیس گڑھ کے راج ناندگاؤں سے کانگریس امیدوار اور سابق وزیر اعظم مرحوم اٹل بہاری واجپئی کی بھتیجی کرونا شکلا نے وزیراعلیٰ ڈاکٹر رمن سنگھ پر الزامات عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ الیکشن میں ڈاکٹر رمن ان کے لئے نہیں، بلکہ دوان کے لئے چیلنج ثابت ہوں گی۔

کل یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کانگریس کی سینئر لیڈر محترمہ شکلا نے کہا کہ انہوں نے ڈاکٹر رمن کو آنجہانی واجپئی سے ملوا کر دوتر یراعلیٰ بنوایا، دوان کے لئے کوئی چیلنج نہیں ہیں، بلکہ خود وہ ڈاکٹر رمن کے لئے چیلنج ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ اور ان کے کنبے پر الزام عائد کرتے ہوئے راج ناندگاؤں میونیسپل کارپوریشن اور اسمبلی حلقہ میں کرائے گئے ترقیاتی کاموں پر جم کر حملہ کیا۔ انھوں نے ترقیاتی کاموں میں گڑبڑ اور آدھے ادھورے کاموں کے افتتاح کا الزام بھی عائد کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وزیراعلیٰ نے 10 سال میں بھی یہاں اپنا مستقل رہائش نہیں بنایا۔ ان سے ملنے کے لئے لوگوں کو رائے پور جانا پڑتا ہے۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ
Title Code: DELURD03216
مالک، پبلشر، پرنٹر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے پبلی کیشن پرسن لمیٹڈ، B-868، نیو اشوک نگر، دہلی-110096 میں چھپوا کر دہلی-94، پتہ: فلیٹ نمبر-C، ہاؤس نمبر-C، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی-110025 سے شائع کیا۔
(سی ای او ایڈیٹر انچارج: سید فیصل علی)
*خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لیے اخبار ذمہ دار ہے اور کسی بھی قانونی دائرے کے تحت ہوگا۔
*CEO,Editor-in-Chief:Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida - 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail:Pnnawazurdu@gmail.com

اگر آپ کو سچ کی آواز کی کاپی دستیاب نہیں ہو پا رہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین و شعری و ادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے / ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network
C-125,Sector-2,Noida,U.P.
201301

10 نومبر تک دلی پر دھند کا قہر

دہلی (پی این این)

آلودگی کو دیکھتے ہوئے 1 سے 10 نومبر تک دہلی این سی آر میں بھی طرح کے کنسٹرکشن ایکٹی ویٹیز پر روک ۔سی پی سی بی کا کہنا ہے کہ پچھلے دو سالوں سے شروعاتی نومبر کے 10 دن دہلی گیس چیمبر بنی رہتی ہے ۔4 سے 10 نومبر تک کول اور بایو گیس سے پھیلنے والی بھی انڈسٹری کو بند رکھنے کا مشورہ بھی دیا گیا ہے ۔آلودگی پھیلا رہی گاڑیوں پر کڑی کارروائی کرنے کے حکم دیا گیا ہے گئے ہیں۔

راجدھانی دہلی میں دیوالی کے پہلے اور اس کے بعد ہوا کافی زہریلی ہو سکتی ہے ۔سینٹرل پلوشن کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کی قیادت والے

ٹاسک فورس نے کہا ہے کہ راجدھانی میں ہوا کی سست رفتاری کی وجہ سے آلودگی بڑھ سکتی ہے ۔ایسے میں نومبر کے پہلے 10 دنوں تک یہاں کے رہنے والوں کو واکنگ اور جاگنگ سے دور رہنا چاہئے ۔ماہرین کا کہنا ہے کہ ہوا کی رفتار کم ہونے کی وجہ سے پنجاب اور ہریانا کی آلودگی این سی آر میں پھیل سکتی ہے۔

صبح کا درجہ حرارت کم ہونے کی وجہ سے یہ آلودگی جلدی دور بھی نہیں ہوگی ،اس کے علاوہ ٹیلیویزن کو دیکھتے ہوئے ٹریفک بھی بڑھے گا اور سپریم کورٹ کے ذریعے پٹاخوں پر پوری طرح روک لگانے سے انکار کے بعد دیوالی کے وقت پٹاخوں کا دھواں بھی دم گھونٹ لے گا ۔ایک مشورہ یہ بھی ہے کہ وہ ڈائی گاڑیوں کے بجائے پبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال کریں تاکہ دہلی کو عام اور دھول کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

نائب وزیر اعلیٰ کو جامعہ کے طلباء کی مخالفت کا سامنا

8 سالہ عظیم کے انصاف کی خاطر مشاعرہ کا کیا بائیکاٹ، 'آپ' کے ممبر اسمبلی پر بدسلوکی کا الزام

نئی دہلی (وثیق داؤد)

دہلی نائب وزیر اعلیٰ منش سسوہ یا کو آج یہاں جامعہ ملیہ اسلامیہ کیمپس میں سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا ۔جامعہ کے طلبہ نے ان کی مخالفت کرتے ہوئے واپس جانے کے نعرے بھی لگائے۔

نائب وزیر اعلیٰ منش سسوہ یا اردو اکیڈمی دہلی کی طرف سے جامعہ انجینئرنگ ایڈوٹوریم میں منعقد مشاعرہ میں شرکت کرنے کے لئے آئے تھے ۔طلبہ ان کی مخالفت کرتے ہوئے کہا نائب وزیر اعلیٰ منش سسوہ یا کی یہاں کوئی ضرورت نہیں ہے بلکہ ان کی ضرورت مدرسہ نجم پور مالویہ نگر میں ہے جہاں آٹھ سالہ معصوم محمد عظیم کو بیہمانہ طور پر شر پسند طاقتوں نے موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔

جامعہ طلبہ سخت رنج وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہلی کے اندر ایک آٹھ سالہ معصوم بچے کو قتل کر دیا جاتا ہے مگر وہاں عام آدمی پارٹی کے کوئی بھی اعلیٰ لیڈر نہیں پہنچتے ہیں ۔ جامعہ طلبہ کا یہ بھی الزام ہے کہ جامعہ کے طلبہ جب نجم پور مدرسہ مالویہ نگر میں حادثے کو جانے اور عظیم کو انصاف دلانے کے لئے گئے تھے تو عام آدمی پارٹی کے ممبر اسمبلی سومناتھ بھارتی اور دہلی اقلیتی کمیشن کے ذمہ داران نے ان کے ساتھ بدسلوکی بھی کی تھے۔

واضح رہے کہ طلبہ نے اس موقع سے آٹھ سالہ عظیم کے قتل کے خلاف ایک مارچ بھی نکالا تھا جس میں طلبہ وطالبات کے ساتھ لوگوں کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

کمرہ بنگلش میں لڑکیوں کے اسکول کی تعمیری راہیں ہموار

بورڈ کی میٹنگ میں ایجنڈہ پاس، اسکول کی تعمیر کے تمام مرحلے جلد ہوں گے پورے

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

دہلی وقف بورڈ کی تشکیل نو کے بعد جہاں ہر عنوان افسران پر تکمیل کی جا رہی ہے اور وقف اراضی کے تحفظ کے تئیں بورڈ تجہید ہوا ہے ،وہیں بورڈ کے مضبوطی کو بھی عملی جامہ پہنائے جانے کی تیاریاں بھی شروع ہوگئی ہیں۔

جس کے چلتے سیاست کا شکار ہو کر پرانی دہلی کے کمرہ بنگلش میں عرصہ دراز سے اٹوٹر میں پڑی دہلی وقف بورڈ کی اراضی پر قوم کی لڑکیوں کی تعلیم کیلئے جلد ہی اسکول تعمیر ہونے کے امکانات قوی ہو گئے ہیں ۔ پرانی دہلی کے کمرہ بنگلش میں واقع دہلی وقف بورڈ کی اراضی 2440 پر لڑکیوں کے اسکول کی تعمیر کیلئے بورڈ نے ایجنڈہ کو منظوری دے دی ہے ۔دہلی وقف بورڈ نے گزشتہ دنوں منعقد اپنی ایک میٹنگ میں اس پر غور کر کے لڑکیوں کی تعلیم کے لئے اسکول بنانے پر کمر کس لی ہے۔ بورڈ یہاں موجود تھے ۔لیکن یہاں سنگ بنیاد رکھنے کے بعد یہ سیاست کا شکار ہو گیا اور اسکول کی تعمیر کا کام شروع ہونے سے پہلے ہی رک گیا۔

کمرہ بنگلش میں اسکول کی تعمیر کے جانے کے تمام مرحلے ابھی باقی ہیں ،ساتھ ہی بلڈنگ پلان اور انٹیمیٹ کے ساتھ ساتھ وقف کی اس اراضی پر قابض لوگوں سے ابھی دو دو ہاتھ کرنا باقی ہے ۔کیوں کہ انہی قابض لوگوں کی وجہ کی جا سکتی ہے کہ سنگ بنیاد رکھے جانے کے اتنے سال کے بعد بھی یہ اسکول تعمیر نہیں ہو سکا۔

اس کی سیاسی وجوہات بھی رہی ہیں لیکن اب دیکھنا یہ ہے کہ عام آدمی پارٹی جس تیزی سے تعلیم کی سمت میں گامزن ہے ، اسی میں وقف بورڈ کی اس اراضی پر اس اسکول کی تعمیر ہو پاتی ہے یا نہیں ؟۔ اگر یہ اسکول تعمیر ہوتا ہے یہ دہلی وقف بورڈ اور عام آدمی پارٹی کا پرانی دہلی کی تعلیمی تعمیم کا ایک بہترین تحفہ ہوگا۔

پرانے عالی شان عمارت تعمیر کرانا چاہتا ہے جس میں اسکول کے علاوہ ایک چھوٹی دسپنسری بھی کھولنے کا ارادہ ہے ۔ علاقہ ابھی پیشرو حالی مرحلے سے اس میں کافی کام ہونا باقی ہے۔

پرانی دہلی کے تراہا پیر خاں ، کمرہ بنگلش علاقہ میں دہلی وقف بورڈ کی اراضی پر اسکول تعمیر کرانے کا مطالبہ حال کے دنوں میں زور پکڑتا جا رہا ہے ۔ علاقہ کے سماجی کارکنان اور تنظیم تنظیمیں دہلی حکومت اور وقف بورڈ سے یہاں اسکول کی تعمیر شروع کرانے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔

دہلی وقف بورڈ کی اس اراضی پر لڑکیوں کی تعمیم کیلئے اسکندر بخت سینئر کیڈیڈی اسکول کی تعمیر کیلئے سابق وزیر اعظم آنجہانی اٹل بہاری واجپئی کے ہاتھوں پندرہ جنوری 1996 کو سنگ بنیاد رکھی گئی تھی۔اس موقع پر بی جے پی کے سینئر لیڈر اور نائب وزیر اعظم ایل کرشن اڈوانی بھی موجود تھے ۔لیکن یہاں سنگ بنیاد رکھنے کے بعد یہ سیاست کا شکار ہو گیا اور اسکول کی تعمیر کا کام شروع ہونے سے پہلے ہی رک گیا۔

طالب علم کی لنچنگ کے بعد مدارس ہوئے ہوشیار

نئی دہلی (نمائندہ)

دہلی کے مالویہ نگر میں واقع ایک مدرسہ کے 8 سالہ طالب علم محمد عظیم کو شر پسند عناصر کی جانب سے مار دیئے جانے کے بعد دہلی کے دیگر مدارس بھی چوکنا ہو گئے ہیں اور اپنے طلبہ کی نگرانی میں انہوں نے اضافہ شروع کر دیا ہے ۔اساتذہ انہیں نصیحت کر رہے ہیں کہ وہ کسی سے آپس میں نہ جھگڑیں اور نہ مدرسہ کے احاطہ سے باہر نکلیں۔

اسی کڑی میں دہلی کے نبی کریم میں واقع مدرسہ تعلیم القرآن میں آٹھ سالہ طالب علم کی موت پر دعائیہ جلسہ میں حالیہ واقعہ سے سبق لیتے ہوئے مدرسہ اپنے طلبہ کو نصیحت کی گئیں ، کہ وہ بغیر اجازت مدرسہ باہر نہ نکلیں ،کسی نہ انہیں اور نہ جھگڑیں ، جو بھی کچھ ہو مدرسہ کے اساتذہ اور انتظامیہ کو اس کی اطلاع دیں۔

مدرسہ میں اساتذہ اور اسٹاف کی ذمہ داریاں بھی بڑھا دی گئی ہیں اور انہیں کہا گیا ہے کہ وہ طلبہ پر نظر رکھیں ، بہر وقت چوکنا ہو کر نگرانی کریں۔

مدرسہ تعلیم القرآن کے سکریٹری مولانا عبدالسبحان قاسمی نے کہا کہ ملک میں نفرت اور انتہاء پسندی کا زہر اب بڑوں کے بعد بچوں میں بھی پھیل گیا ہے ، پھول کھلانے والے بچے بھی نفرت اور انتہاء پسندی پر آمادہ ہو چکے ہیں اور مسلمانوں کے تئیں ان کے دلوں میں نفرت بھری جا رہی ہے۔

جس کی بنیاد پر وہ اب اپنی عمر کے طلبہ کی جان کے پیاسے ہو گئے ہیں جیسا کہ مالویہ نگر کے بچنگر میں اکثریتی فرقہ کے بچوں نے محمد عظیم کو پیٹ پیٹ کر مار دیا ہے۔اس تعزیتی پروگرام میں جامعہ تعلیم القرآن کے اساتذہ قاری معین الدین قاسمی ، مولانا ابو ضر ہتی ، مولانا ظفر صدیقی قاسمی ، مفتی علی احمد قاسمی وغیرہ موجود تھے۔

مدرسہ کے بچے کے معاملے میں دہلی پولیس کو نوٹس

نئی دہلی (نمائندہ)

دہلی اقلیتی کمیشن نے بچنگر پور کے مدرسہ جامعۃ فریدیہ کے آٹھ سالہ طالبعلم محمد عظیم کے عاقلتے کے بچوں کے ہاتھوں قتل کا فوری نوٹس لیتے ہوئے جنوبی ضلع کے ڈی سی پی کو نوٹس جاری کر دیا ہے کے معاملہ کی تحقیقات کرکے دس دن کے اندر رپورٹ داخل کریں۔ ساتھ ہی کمیشن نے یہ بھی پوچھا ہے کہ مذکورہ حادثے سے قبل مدرسہ کی طرف سے دی جانے والی شکایتوں پر کیا عمل ہوا اور اس جرم میں کن لوگوں کی کوتاہیاں ہوئی ہیں۔

اسی کے ساتھ کمیشن نے دہلی پولیس کو ہدایت دی ہے کہ مدرسہ کی چہار دیواری کا وہ حصہ جو شر پسندوں نے توڑ دیا تھا اور جس کی وجہ سے مدرسہ کے احاطہ کے اندر شر پسند اور نشہ کرنے والے داخل ہوتے ہیں، مرمت کرانے دیا جائے اور اگر ضرورت ہو تو اس کام کے لئے پولیس فورس مہیا کرائی جائے تاکہ مستقبل میں اس قسم کا حادثہ نہ پیدا ہو۔

اسی کے ساتھ کمیشن نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ اس حادثے کی اٹی خبر چھاپ کر مدرسہ کے بچوں کو کوئی قانونی خطرہ نہ پیدا ہو اس کی شناخت کرنے پر ہندی روزنامہ و دوبارا نامز' کو نوٹس بھیجا جائے۔

مذہب کے نام پر کیا جا رہا ہے ملک کی ثقافت اور تہذیب کا قتل

محمد عظیم کا قتل براہ راست جمہوریت پر حملہ، ہجومی تشدد روکنے میں حکومتیں ہو رہی ہیں ناکام

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

شر پسند جھگانتھیوں کے ذریعہ مذہب کے نام ملک بھر میں پھیلائی جا رہی نفرت کی آگ اب راجدھانی دہلی کو بھی اپنی چپیٹ میں لینے لگی ہے ۔اسی نفرت کے چلتے گزشتہ روز دہلی کے بی ماڈل نگر میں مدرسہ کے معصوم بچے کو پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔ مدرسہ میں زیر تعلیم محمد عظیم کے قتل کی سماجی سیاسی اور ملی سرکردہ افراد نے سخت مذمت کرتے ہوئے اسے بہدیت اور ملک کی گنگا جمنی تہذیب پر حملہ کہا ہے۔

اس سلسلے میں جمعیۃ علماء ہند دہلی کے نائب صدر شیخ علیم الدین اسعدی نے کہا کہ ملک میں بڑھ رہے ماب لنچنگ کے واقعات بھیہدیت اور ملک کی گنگا جمنی تہذیب پر حملہ ہیں۔ مرکزی بی جے پی حکومت اور ریاستی حکومتوں کی ناکامی کا نتیجہ ہیں۔ شیخ علیم الدین اسعدی نے کہا کہ جس طرح ملک بھر میں شر پسند ہجومی تشدد کے ذریعہ ایک معصوم بچے کو موت بنا دیا جا رہا ہے اس کو روکنے کے لئے حکومت کو سخت قدم اٹھانے چاہئیں۔ آپ نمائندہ اسمبلی کے خازن محمد نعیم ملک نے کہا کہ راجدھانی دہلی میں مدرسہ کے بچے کے بہیمانہ قتل کے ذمہ داران کو سخت سزا ملنی چاہیئے جس سے ان کی روح تک کانپ جائے۔انہوں نے کہا کہ ہم دہلی حکومت کی جانب سے پانچ لاکھ روپے معاوضہ دیے جانے کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

عام آدمی پارٹی سے نمائندہ اسمبلی کے شعبہ مشتری حامی تشکیل احمد نے کہا کہ مذہب کے نام پر ہو رہے کھیل کے پیٹ پیٹ کر قتل کر دینا ایک انسانیت سوز واقع ہے جس کی چیخنی جانب سے معاوضہ کا اعلان قابل تعریف قدم ہے ،وہیں مرکزی حکومت کی جانب سے ماب لنچنگ کو روکنے میں ناکامی قابل مذمت ہے۔

دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری محمد حامد خان نے کہا کہ مدرسے کے بچوں کے ساتھ اکثر جگہ جگہ اس طرح کے واقعات پیش آ رہے ہیں ،لیکن مرکزی حکومت کی جانب سے سخت قدم نہ اٹھائے جانے سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان جھگانتھیوں کے شر پسندوں کو کہیں نہ کہیں بی جے پی حکومتوں کی پشت پناہی حاصل ہے ۔حامد خان نے کہا کہ یہ ملک کی تہذیب اور یکجہتی پر حملہ ہے جس پر حکومت کو سخت قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔

منصوری ویلفیئر فاؤنڈیشن کے صدر سرکرم سماجی کارکن سنیمن فقی انسانیت کا قتل کہا کہ مدرسے کے 8 سالہ معصوم طالب علم کا قتل انسانیت کا قتل ہے ، جو یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ ملک میں کس طرح کی سیاست کام کر رہی ہے اور وہ ہماری نسلوں کو نفرت کی کس تاریکی کی جانب لیجا رہی ہیں۔

سرکرم سماجی کارکن محمد ناصر خان نے کہا کہ مذہب کے نام پر مدرسہ کے 8 سالہ معصوم طالب علم کا قتل ، ملک کی ثقافت ، تہذیب یکجہتی اور بھائی چارے کا قتل ہے ۔انہوں نے کہا کہ جس طرح ملک بھر میں لنچنگ کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور اس کو روکنے میں حکومت ناکام نظر آ رہی ہے وہ فکر کا مقام ہے۔

سندر نگری فیسیلٹی پارک میں جلوس کا انعقاد

نئی دہلی (محمد ریاض)

انجمن شیر خوار کربلائی جانب سے امام حسین علیہ السلام وان کے اعزا واقارب کی بے مثال قربانیوں کی یاد میں مشرقی دہلی کے سندر نگری فیسیلٹی پارک میں جلاس عزا وجلوس کا انعقاد کیا گیا جس کی نظامت نفیس عالم حیدر زیدی ،سوز خوانی سرتاج حسین منظر نگری وان کے بھوا اور پیش خوانی آصف طلال بجنوری نے کی جبکہ نوحہ خوانی کے فرائض انجمن یادگار حسینی بندو حالی پور (صاحب بیاض زین احسین وبھوا) ،انجمن حیدری منظر نگر (صاحب بیاض مولانا ذکی کاظمی ،شان کاظمی وبھوا) ،انجمن شیخ حسنی بجنور (صاحب بیاض محمد عثمان وبھوا) ،انجمن دارالعزا بھجوا سادات بجنور (صاحب بیاض عباس علمبار حیدر و بھوا) ،انجمن تفکر حسینی مجوری اور انجمن گلزار حسینی شمسی ٹیلن امروہہ نے انجام دیئے۔

مذکورہ انجمنیں نوحہ خوانی اور سینہ زنی کرتی ہوئیں کیرتر چوک تک آئیں جہاں مولانا غلام علی امام جمعہ سندر نگری نے مقاصد جلوس پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ امام حسین علیہ السلام شہید ہو کر بھی اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے اور دین اسلام کو دوامی زندگی عطا کر دی۔ مرثیہ خوانی اور حسین جانکھی نے پڑھا جس پر زندگی ختم ہوا۔

اخیر میں الوداعی نوحہ حسین جانکھی نے پڑھا اور زیارت مولانا نوشاد علی زیدی نے پڑھائی ۔مجلس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا نوشاد علی زیدی (عقائدی سکریٹری سنی کانگریس) نے اتحاد بین المسلمین کی گزارش کرتے ہوئے حضرت رسول ﷺ و آل رسول کی اطاعت پر زور دیا اور کہا کہ قرآن مجید میں خود اللہ تعالیٰ نے اعلان فرمایا کہ ہم نے بعض رسول کو بعض پر فضیلت عطا فرمائی ہے اب کسی مسلمان کو میں پیدا ہونے والا انسان یہ نہ سوچ لے کہ بس مسلم گھر میں پیدا ہو گئے تو بخشش ہو جائے گی ،نہیں! بلکہ اصول دین پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔

اس موقع پر شبیہ تابوت امام حسین اور شبیہ ذوالجناح اور شبیہ علم مبارک کی زیارت کرائی گئی ۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ جلوس کا استقبال اہل سنت وجماعت سے وابستہ افراد نے کیا اور سبیل اور چائے وغیرہ کا بھی اہتمام کیا گیا جن میں محسن احد اور مرزا برف والے پیش پیش رہے۔اہم شرکا میں شان حسین رضوی ،چاند بھائی ،محمد حیدر ،شبیر رضا جعفری ،ظہیر رضا جعفری ،ظر عباس جعفری ،کمیل عباس محمد بولی ،اعجاز جعفری ،عمران جعفری ،محمد جعفری ،دلشاد حسین ،رفعت علی تعظیم حسین ، فیض زیدی ،سکندر اور محمد حیدر زیدی کے نام قابل ذکر ہیں۔

مختصر خبر

2 ٹرکوں کے درمیان پھنسے ایک شخص کی موت

نئی دہلی (ایجنسیاں)

قومی دارالحکومت نئی دہلی کے مغربی ضلع کے باجنابی باغ علاقے میں دو ٹرکوں کے درمیان دب کر ایک شخص کی دردناک موت ہو گئی۔ پولیس نے اس کو قیمے میں لے کر پوسٹ مارٹم کرانے کے لیے ایل ایم ایس کے حوالے کر دیا ہے۔ مرنے والے کی شناخت مانگے رام (30) کے طور پر ہوئی ہے۔ فی الحال پولیس کیس درج کر معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس کو دی شکایت میں ارجن بھیا (54) نے بتایا کہ وہ خاندان کے ساتھ شلور باغ علاقے میں رہتا ہے اور باجنابی باغ فرنیچر مارٹ میں سکیورٹی گارڈ کی نوکری کرتا ہے۔ ارجن کے مطابق گذشتہ دو رات اس کی رات آٹھ سے صبح آٹھ بجے تک ڈیوٹی پر تھا۔ صبح قریب 7.15 بجے مانگے رام جو ہیلپر ہے، ایک خراب ٹرک کے پیچھے کھڑا تھا۔ ٹرک ڈرائیور دیوا اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ ٹرک میں دھکا لگا رہا تھا۔ مانگو رام ٹرک کے پیچھے ایک اور ٹرک کھڑا تھا۔ ادھر دیوہ ڈرائیور سیٹ پر بیٹھا اور اچانک ٹرک پیچھے کی طرف ہوا، جس سے مانگے رام دونوں ٹرکوں کے درمیان میں دب گیا۔ اس کے بعد زخمی مانگے رام کو فوری طور پر قریبی اپیتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

گاندھی جی پر ڈرامے کا انعقاد

نئی دہلی (نمائندہ)

انجمن ترقی اردو (ہند) اور بی جی ایس ٹی ایجوکیشنل دہلی زون کے اشتراک سے اردو گھر کے مولانی عبدالحق آڈیٹوریم میں معروف ڈائریکٹر اور پروڈیوسر سن کمار کی ہدایت میں اصغر وجاہت کا لکھا ہوا مشہور پلے 'گاندھی، ایک آئیڈیا' سمجھا نا پیش کیا گیا۔ جس میں دکھایا گیا کہ مارٹن لاتھر کنگ ہندو اور مرنے والے بھی ہندو تھے۔ باوجود اس کے ایک ہندو نے جیتا جاگا گاندھی پر گولی چلائی جب کہ دونوں کی حکومت چلتا پر تھیں رکھتے تھے۔ اس پلے میں بتایا گیا ہے کہ گاندھی جی کی تعلیمات اور ان کے افکار وخیالات سماج اور معاشرے کے لئے مشعل راہ کا کام کرتے رہیں گے۔ اس موقعہ پر بڑی تعداد میں ادب وتھیٹر سے وابستہ افراد موجود تھے۔ اس میں پروفیسر اختر الواسع ،مریش ،قمر ،مظفر حسین ،محمد عارف خان ،جاوید رحمانی ،سعید احمد وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

سیگنیچر برج کا تعمیری کام مکمل، 4 نومبر کو افتتاح

700 میٹر طویل اور 235 میٹر چوڑے برج سے مل جائے گی عوام کو جام سے راحت

نئی دہلی (محمد ریاض)

شمال مشرقی دہلی جمنا کنارہ میں چودہ سال قبل 2004 ،میں سیگنیچر برج کے تعمیری کام کا افتتاح دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ شیلا دیکشت نے کیا تھا جو جیرسال میں بن کر دولت مشترکہ کھیل کے قبل تیار ہونا تھا مگر سیگنیچر برج کے تعمیری کام سیاست کی نذر ہوا۔ جس کے سبب برج کا یہ تعمیری کام چودہ سال میں مکمل ہوا اور گذشتہ سات سالوں سے برج کا کام آہستہ آہستہ پھیلے ہی کی مانند چل رہا تھا مگر 2015 ،میں دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی قیادت میں کام میں تیزی آئی جس کے مدنظر سیگنیچر برج کا تعمیری کام 31 ،اکتوبر تک مکمل ہو جائے گا۔

4 نومبر کو شام 5 بجے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال سیگنیچر برج کا افتتاح کریں گے ، برج کے تعلق سے متعلقہ محکمہ کے افسران نے ذمائندہ کو بتایا 31 ،اکتوبر کو برج کا کام مکمل ہونے پر آمادہ دکھوں میں اس کا خرائل لے کر 4 نومبر کو اس کا افتتاح کر کے یہ عوام کے لئے کھول دیا جائے گا۔ خرائل کے دوران پی ڈبلیو ڈی اور دہلی سیاحت ٹرانسپورٹ وترقی کارپوریشن کے اعلیٰ افسران بھی موقع پر موجود رہیں گے ۔ایک افسر نے بتایا کہ سیگنیچر برج کو ٹورسٹ ہلیلیس کے طور پر بنایا گیا ہے جس میں ایک وزیٹر گیلری بھی بنائی گئی ہے ، برج کی ایک خاصیت یہ بھی ہے

اس میں 154 میٹر اونچائی پر ایک شیشہ نما پاس بنایا گیا ہے جس سے پوری دہلی کا خوبصورت نظارہ کیا جا سکتا ہے۔

سیگنیچر برج تقریباً 700 میٹر لمبا اور 235 میٹر چوڑا ہے ، برج کے شروع ہونے سے دہلی کی عوام کو ٹریفک سے نجات تو ملے گی ہی اس کے قریبی وقت کی بھی بچت ہوگی کیونکہ مشرقی دہلی سے شمال مشرقی دہلی کے سفر کے دوران وزیر آباد کے پل پر سیاہ فروں کو گھنٹوں گھنٹوں جام سے جوجھنا پڑتا تھا لیکن اب سیگنیچر برج کے بننے کے بعد مشرقی دہلی کے ساتھ ساتھ نازی آباد، میرٹھ ، دہرادون کی طرف سے آنے والے مسافروں کو شمال مشرقی سفر کے دوران ٹریفک جام سے راحت ملے گی۔

واضح ہو کہ دہلی میں جس وقت کانگریس کی حکومت تھی اس وقت دہلی کے دہلی پردیش کانگریس صدر سٹر اور سابق ممبر آف پارلیمنٹ بے پرکاش اگروال نے ،سابق وزیر اعلیٰ شیلا دیکشت کی مخالفت کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس سیگنیچر برج کا جمنا بیڈ سے اس کی قیمت دہلی کی عوام کو ٹریفک سے راحت دلانے کے لئے کتنے نئے پل بنائے جا سکتے ہیں۔ برج کا جب یہ منصوبہ تیار کیا گیا تھا جب اس کی لاگت 464 کروڑ تھی پھر 2007 ،میں دوبارہ دہلی سرکار نے برج کے رکے ہوئے کام کو منظوری دی تو اس کی لاگت 1518 اکروڑ روپے ہو گئی تھی۔

دیر سے ہی سہی سیگنیچر برج دہلی کی عوام کے لئے تیار تو ہوا کیونکہ جمنا پر واقع پرانا ٹوبا پل خستہ حال ہو گیا ہے اس پل سے ٹریفک ختم کرنے کے لئے 2012 ،میں ایک نئے پل کے تعمیری کام شروع ہوا جو قریب چار سال تک چلا ۔ان چار سال میں اس نئے پل کے صرف گولے ہی تعمیر کئے گئے اور پھر یہ کام رک گیا کیونکہ تعمیر کئے ہوئے گولے پانی میں دھنسنے لگے تھے۔ ان گولوں کو مسمار کر کے فروری 2018 ،میں اس کا تعمیری کام از سر نو شروع ہوا ،اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ کام کب مکمل ہو پائے گا اور عوام کو جمنا میں دوسرا نیا پل کب تک ملے گا۔

دہلی کے ہریانہ بھون میں پریس کانفرنس کے دوران شمع روشن کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ منوہر لال کھٹر ساتھ دیگر وزیر (فوٹو پی این این/نعیم جاوید)

'ہریانہ ایک ساتھ الیکشن کے لئے تیار' کھٹر

نئی دہلی (پی این آئی)

ہریانہ کے وزیر اعلیٰ منوہر لال کھٹر نے ہفتے کو کہا ہے کہ ان کی ریاست لوک سبھا کے ساتھ ساتھ اسمبلی اور مقامی بلدیاتی انتخابات کے لئے تیار ہے لیکن قانونی رکاوٹوں کی وجہ سے ملک میں ایک ساتھ الیکشن کرانا ممکن نہیں ہے۔

ملک میں ایک ساتھ انتخابات کرانے جانے کی مہم چل رہی ہے اور زیادہ تر سیاسی پارٹیاں اس کے لئے تیار بھی ہوئی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ملک میں ایک ساتھ انتخابات کرانے کے سلسلے میں 2024 تک اتفاق قائم ہو سکتا ہے ۔ایک ساتھ الیکشن کرائے جانے سے انتخابی مہم میں لگنے والے وقت کی بچت ہوگی اور الگ الگ الیکشن کرائے جانے سے ہونے والے خرچ میں بھی کمی آئے گی۔ان سے سوال پوچھا گیا کہ وہ اگلا اسمبلی الیکشن کس اسمبلی حلقے سے لڑیں گے تو انہوں نے کرنال کو پہلے ترجیح پر رکھا ہے۔ ویسے بارہ سے زیادہ علاقے ان کی پسند میں شامل ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی مرکزی قیادت اور ساتھیوں سے غور وخوض کرنے کے بعد ہی ان کے الیکشن لڑنے کے بارے میں حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔

2015-16 میں انہوں نے ریاست کے بھی 90 اسمبلی حلقوں کا دورہ کیا تھا اور یہ مہم مسلسل جاری ہے۔

'بی جے پی نئے الفاظ تلاش کرنے میں بے مثال'

لکھنؤ (ایجنسیاں)

سماج وادی پارٹی کے قومی صدر و سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ لخنؤ کے خزانہ سے نئے لخنؤ کی تلاش میں بی جے پی لیڈروں کا کوئی جواب نہیں۔ ابھی تک صدیوں سے لوگ 'لکھنؤ اور اردو' کو جانتے تھے۔ بی جے پی حکومتوں نے اس سال الہ آباد میں پڑنے والے اردو کو لکھنؤ سے متعارف کر دیا۔

کسان ابھی تک اجلاسوں ، سیمیناروں اور سمیلاوں میں حصہ داری کرتے تھے۔ بی جے پی حکومت نے اس سال زراعت کو سبھ ، ابھار کر دیا۔ ابھی پہ نہیں بی جے پی اور کتنے کو سبھ بنانے کی۔ بی جے پی کو سارے وسائل پتوں کے سرمایہ کاروں سے ہی ملتے ہیں۔ اس لئے ان کے مفاد کا پوشن تحفظ اس کی ترجیح میں رہتا ہے۔ کسان اپنی قرض معافی کے لئے آج بھی آندولن کر رہے ہیں۔ بینک ان سے دھوکا کرنے لگے ہیں۔ فصل کا سہارا لینے بھی کسان کو نہیں مل رہا ہے۔

اس سب سے پریشان پچاس ہزار سے زیادہ کسان بی جے پی راج میں خودکشی کر چکے ہیں۔ آلو کسانوں کو امان سہارا قیمت کا اثر پہنچ رہا ہے۔ گنا کسانوں کا دس ہزار کروڑ روپیہ ابھی بھی بقایا ہے۔ جبکہ چینی ملوں کا پیرائی سیشن شروع ہونے والا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ زراعت کو سبھ تو ایک بہانا ہے۔ اس لئے بی جے پی کسان مخالف پالیسی سے دھیان بھٹکانا ہے۔ اس لہجہ میں جو کسان آئے وہ اپنی بات کہنے کے لئے تر ترے رہ گئے۔ ان کی باتیں نہ سنی جاتی تھی نہ ہی سنی گئی۔

کسانوں کا وہ ت بھلیانے کے لئے انتخابی منشور میں جو وعدے کئے گئے تھے۔ ان کے بارے میں بھی تو اس کہجہ میں بتانا چاہئے تھا۔ لیکن بی جے پی حکومت نے جب کچھ کیا دھرا ہی نہیں تو وہ کسانوں کو بتاتی کیا؟ وزیر اعظم نے سلور جبلی کی بات ایسے کی جیسے وہ اس کی کوئی اپنی اسکیم ہو جبکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ سماج وادی حکومت کی اسکیموں کا ہی بھارپائی جھوٹا کریڈٹ لے رہے ہیں۔ سماج وادی حکومت میں سولر پلانٹ لگا تھا۔ اور لوہیا آواس میں سولر لائٹ لگائی جا رہی تھی۔ سب سے پہلے سماج وادی حکومت میں ہی مفت سولر پمپ اور پمپ دئے گئے تھے۔

بی جے پی اب تک نہیں بتا پائی ہے کہ اس نے کتنے کسانوں کا قرضہ معاف کیا ہے۔ ڈیزل ، پٹرول ، کھاد بیج کی مہنگائی کیوں نہیں رک رہی ہے اور گنا ڈیوری کے چودہ دنوں کے اندر ادائیگی کے وعدے کا کیا ہوا؟ وزیر اعلیٰ جو کہہ رہے ہیں کہ گنا کی کھیتی بند ہو کیوں کہ اس سے ڈائبیٹز ہوتا ہے۔ ویسے بھی وزیر اعلیٰ کے فارمولے عجیب و غریب ہوتے ہیں۔ جیسے بند شرپسندی کریں تو ہنومان چالیسہ پڑھا جائے۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم ہی کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ لیکن یہ نہیں بتاتے کہ کسانوں کی خوشکشی کے آنکڑے بند کر دئے ہیں۔ جب سماج وادی پارٹی کی حکومت تھی۔ اتر پردیش میں پہلی بار مفت بیمہ پالیسی اسکیم ہفتہ تھی جس کے تحت بارہ لاکھ بیمہ کلیئر زائد بیمہ پالیسی کا جوف حاصل کیا گیا۔

محمد اعظیم کے قاتلوں کو سزا دلانے کا مطالبہ

رام پور (عالمگیر ایم خان)

8 سالہ نابالغ محمد اعظیم کو بیس کے مقامی لوگوں نے بیڈ کرائم کے چلتے 25 اکتوبر کو ہلاک کر دیا تھا۔

اس سے قبل بھی سینکڑوں لوگوں کو پورے ہندوستان میں بیڈ کرائم کے چلتے موت کے گھاٹ اتارا جا چکا ہے۔ اس طرح کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

کل ہند مجلس اتحاد المسلمین کے ضلع صدر محمد رحمان خاں کی قیادت میں کارکنوں نے ضلع کلکٹری معرفت صدر جمہوریہ ہند کو مخاطب ایک عرضداشت دی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ دہلی مالو یگر میں واقع جامعہ فریدیہ مدرسے میں پڑھ رہے محمد اعظیم کو بیس کے کارکنوں کا قرضہ معاف کیا ہے۔ ایڈیل ، پٹرول ، کھاد بیج کی مہنگائی کیوں نہیں رک رہی ہے اور گنا ڈیوری کے چودہ دنوں کے اندر ادائیگی کے وعدے کا کیا ہوا؟ وزیر اعلیٰ جو کہہ رہے ہیں کہ گنا کی کھیتی بند ہو کیوں کہ اس سے ڈائبیٹز ہوتا ہے۔ ویسے بھی وزیر اعلیٰ کے فارمولے عجیب و غریب ہوتے ہیں۔ جیسے بند شرپسندی کریں تو ہنومان چالیسہ پڑھا جائے۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم ہی کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ لیکن یہ نہیں بتاتے کہ کسانوں کی خوشکشی کے آنکڑے بند کر دئے ہیں۔ جب سماج وادی پارٹی کی حکومت تھی۔ اتر پردیش میں پہلی بار مفت بیمہ پالیسی اسکیم ہفتہ تھی جس کے تحت بارہ لاکھ بیمہ کلیئر زائد بیمہ پالیسی کا جوف حاصل کیا گیا۔

لائنس کلب کی جانب سے 56 ویں کیمپ کا اہتمام

رام پور (عالمگیر ایم خان)

سماجی تنظیم لائنس کلب رام پور کی جانب سے 56 واں اپنوڈ نیگیپ کا اہتمام کچہری روڈ پر کیا گیا جس میں کثیر تعداد میں بھوکے لوگ شکم سیر ہوئے اور دعاؤں سے سرفراز ہوئے۔

بتایا گیا ہے کہ آج کے ان پوڈ نیگیپ میں تقریباً 700 بھوکے لوگ شریک ہوئے اور شکم سیر ہو کر گھر لوٹے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر شیو بھیر مینا بھی کسانوں کیا تھا۔ اس موقع پر کسانوں کو بتایا گیا کہ کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا اعلان سہارا قیمت کا اثر پہنچ رہا ہے۔ گنا کسانوں کا دس ہزار کروڑ روپیہ ابھی بھی بقایا ہے۔ جبکہ کسانوں کو یقین دلایا ہے کہ وہ مل چلوکر انے کیلئے ہر ممکن معاونت کریں گے اور یوانی تک چینی مل چلو ہونے کا یقین ہے۔ اس موقع پر کافی تعداد میں بھارتیہ کسان یونین کے کارکنان خاصی تعداد میں موجود رہے۔

مجسٹریٹ اور کپتان کسانوں کے دھرنے پر پہنچے

رام پور (عالمگیر ایم خان)

بھارتیہ کسان یونین کے کلکٹریٹ میں چل رہے ہے معیادی دھرنے کے تیسرے روز ضلع کلکٹر سبیہ ریہار سنگھ، کپتان پولیس شیو بھدر مینا بھی کسانوں کیساتھ بیٹھ گئے۔ ضلع صدر سید احمد نے دونوں اعلیٰ افسروں کو بتایا کہ کسانوں کو آج تین دن اور تین راتیں دھرنے پر بیٹھے ہوچکے ہیں مگر کوئی کام نہیں ہو سکا ہے۔

ہمارا کہنا یہی ہے کہ جب تک ضلع کی متفقہ چینی مل چلوانیوں کی جائیں گی اور 125 کروڑ کے گنے کی رقم کی ادائیگی نہیں ہوگی تب تک کسان اسی طرح دھرنے پر بیٹھے رہیں گے۔

اگر ایسا نہیں ہوتا ہے تو 30 اکتوبر کو پنچایت ہاؤسے پر کسان اپنے جینو ڈریس کے اور تب تک ہاؤسے جام رہے گا جب تک چینی مل شروع نہیں ہوں گے اور گنے کی رقوم کی ادائیگی نہیں ہوگی۔ ضلع کلکٹر نے کسانوں کو یقین دلایا ہے کہ وہ مل چلوکرانے کیلئے ہر ممکن معاونت کریں گے اور یوانی تک چینی مل چلو ہونے کا یقین ہے۔ اس موقع پر کافی تعداد میں بھارتیہ کسان یونین کے کارکنان خاصی تعداد میں موجود رہے۔

نالی پاٹنے کے تنازعہ میں دو فریق بھڑے، چھرزنی

رائے بریلی (ایجنسیاں)

باغ میں نالی پاٹنے کے تنازعہ کو لے کر دو فریقوں میں تنازعہ ہو گیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے دونوں فریقوں نے ایک دوسرے پر اینٹ پتھر چلائے اور پھر جم کر لاٹھیاں چلی۔ تقریباً آدھا درجن لوگ لہولہان ہو گئے۔ کوٹوالی علاقہ کے سوپی چوکی کے تحت کوٹھیا تیواری پور کا باشندہ رام شرمے نامی تیواری کی نالی ڈھا کر پرساد کے باغ میں سالوں سے ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق جمعہ کو ضلع کر پرساد نے رام شرمے کی نالی کو پاٹ دیا تھا۔ اس کے بعد دونوں فریق میں کہا کہ

شہید کا درجہ دینے کے مطالبہ پر اہل خانہ نے کیا ہنگامہ

مطالبہ پورے ہونے تک لاش کو لینے سے انکار، دوبارہ پوسٹ مارٹم کرانے کامطالبہ

کشیدگی کو دیکھتے ہوئے بھاری تعداد میں پولیس تیم تعینات۔

مرادنگر(پی این این) غازی آباد سے متصل مودی نگر میں سی آر پی ایف جوان پنچ چودھری کی موت کے بعد گھر والوں نے جمرکر ہنگامہ کیا جوان کی25 اکتوبر کو مشکوک حالت میں موت ہوگئی تھی۔ گھر والوں اسے خودکشی ماننے سے انکار کررہے ہیں۔

جوان کی شہید کا درجہ دینے کی مانگ کو لے کر خاندان نے ہنگامہ کیا اور لاش لے جانے سے انکار کیا۔

شہید کا درجہ دینے کی مانگ کو لے کر پوری طرح زد پر اڑے رہے متوفی جوان کے خاندان، مطالبہ نہیں پورے ہونے تک لاش کو لینے سے کیا انکار، خاندان نے قتل کا الزام لگاتے ہوئے دوبارہ پوسٹ مارٹم کرانے کی بھی مانگ کی، ایس ڈی ایم مودی نگر اور کئی تھانوں کے پولیس ٹیم موقع پر پہنچی ہوئی ہے۔ علاقہ ایم ایل اے اجیت پال تیاگی اور دوسری جماعتوں کے لیڈر بھی موقع پر موجود ہے۔

خاندان کا کہنا ہے کہ جوان نے خودکشی نہیں کی بلکہ اس کی قتل کی گئی ہے۔ اسی بات کو لے کر مرادنگر کے راولی روڈ پر گاؤں والوں کا بھیڑ لگی رہی۔

سی آر پی ایف جوان بھی تعینات تھا۔ شرماتی جائچ میں اسے خودکشی مانا جارہا ہے۔ جوان پنچ چودھری کی عمر 35 سال بتائی جارہی ہے۔

8 سالہ محمد عظیم کا قتل فرقہ پرستی کا ننگا ناچ

اوکھلا کے سیاسی اور سماجی کارکنان نے کیا رنج وغم کا اظہار، معصوم کا قتل بڑے لوگوں کے سازش کا نتیجہ

نئی دھلی (وثیق داؤد) ملک میں بڑھتے ہوئے جنونی تشدد کے واقعات پر اوکھلا کے سیاسی وسماجی شخصیات نے سخت رد عمل کا اظہار کیا ہے ۔ مذہب کے نام پر آٹھ سالہ محمد عظیم کا بہیمانہ قتل کو ایک افسوسناک اور گھناؤنا واقعہ قرار دیتے ہوئے سماج وادی پارٹی کے قومی ترجمان کمیتل جاٹی نے کہا کہ ملک کی حالت اس قدر ناگفتہ ہو چکی ہے کہ اب بچے بھی مذہب کے نام پر قتل کئے جارہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بچے معصوم ہوتے ہیں جنہیں مذہب اور دھرم کے متعلق کوئی خاص معلومات نہیں ہوتے ہیں مگر افسوس معصوم کو مذہب کے بھینٹ چڑھا دیا گیا۔ انہوں نے مودی حکومت کو لوزے ہاتھ لیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت نے ملک کو نفرت وعداوت اور فرقہ پرستی کی آگ میں جھونک دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ملک کے اندر جتنے بھی جنونی تشدد کے واقعات رونما ہوئے ہیں سب کے ذمہ دار مرکزی حکومت ہے۔ پالپارفرنٹ آف انڈیا کے دہلی صدر پرویز احمد نے کہا کہ یہ مالیہ نگر میں معصوم کا قتل محض ایک بچہ کا قتل نہیں ہے بلکہ یہ ایک بڑا سازش کا نتیجہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ دراصل اس کے پیچھے پرورہ بے لوگ ہیں جنہوں نے بچوں کے ہاتھوں سے عظیم کا قتل کروایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کو منصفانہ تحقیقات کے بعد بغیر مصلحت پرستی سے سخت کارروائی ہونی چاہیئے۔

عام آدمی پارٹی دہلی پردیش کے پوجا مورچا نائب صدر اور نوجوان لیڈر ضیاء چودھری نے کہا کہ معصوم محمد عظیم کا قتل کیا جا نا کھلے طور پر فرقہ پرستی کا ننگا ناچ ہے ۔ انہوں نے کہا کہ مذہب کے نام پر قتل کے ذمہ دار مودی حکومت ہے۔

انہوں نے کہا کہ جنونی تشدد کا پہلا واقعہ جو اخلاق کے ساتھ رونما ہوا تھا اگر ان کے بھرمن کو سخت سے سخت سزا دی جاتی تو فرقہ پرست طاقتوں کو اس طرح گھناؤنا قتل کرنے کا حوصلا نہیں ملتا ۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے جوائنٹ سکریٹری دہلی عارف عقیل کا کہنا ہے کہ مالیہ نگر میں جنونی تشدد میں فرقہ پرست طاقتوں کے ساتھ دہلی پولس بھی برابر کے ذمہ دار ہیں۔

انہوں نے کہا کہ مدرسہ کے انتظامیہ نے مدرسہ تک پہنچنے والی شداد کو بند کرنے کے لئے کئی بار دہلی پولس سمیت وقف انتظامیہ کو شکایت کیا تھا اور یہ اندیشہ ظاہر کیا تھا کہ اس راستے کی وجہ سے کوئی انہونی ہوسکتی ہے مگر اس معاملے کو سنجیدگی سے نہیں لیا گیا۔

انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے تمام مسائل کی طرح اس معاملے کو بھی سیاست کے طور پر لینے کی کوشش کی جارہی ہے جو نہایت ہی افسوسناک ہے۔

واضح رہے کہ گذشتہ دنوں دہلی کے مالویہ نگر کے علاقہ نیکم پور مدرسہ میں ایک آٹھ سالہ بچے کو کچھ شرپسندوں نے آٹھ گھر میں محمد عظیم کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے جس کے بعد یہ پورا معاملہ سامنے آیا ہے۔

آپسی تنازعہ کے بعد چاقو مار کر نوجوان کا قتل

نئی دھلی (یو این آئی) دارالحکومت میں شاہدرہ کے مشرقی کانتی نگر میں دوستوں کے ساتھ آپسی تنازعہ کے بعد ایک نوجوان کو چاقو مار کر قتل کردیا گیا۔

شاہدرہ کی پولیس ڈپٹی کمشنر میگنا یادو نے بتایا کہ جمعرات کی رات کو کرشنا نگر پولس کو مہارانہ پرتاپ پارک میں جھگڑے کے بعد ایک 20 سالہ لڑکے کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی۔

اس کے پیٹ، ہاتھ اور چہرے پر سنگین چوٹ تھی۔ اسے فوری طور پر میگ بہار اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں اس کی موت ہوگئی۔ اس معاملہ میں تعزیرات ہندی دفعہ 307 کے تحت معاملہ درج کیا گیا۔

محترمہ یادو نے بتایا کہ شراب کے نشہ میں جھگڑے کے بعد ایک لڑکے نے دوسرے لڑکے پر چاقو سے حملہ کردیا۔ اس معاملہ میں تین لڑکوں کو پکڑا گیا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ جن تین لڑکوں کو پکڑا گیا ہے ان کی عمر کے بارے میں فی الحال پتہ نہیں چل سکا ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کررہی ہے۔

اندرا گاندھی ہوائی اڈے سے پریمیم بلڈر کا ڈائریکٹر گرفتار

گوتم بدھ نگر (ایجنسیں) گوتم بدھ نگر ضلع میں خریداروں سے دھوکہ دھڑی کرنے والی پریمیم بلڈر کی ڈائریکٹر متا راتپوت کو دہلی کے اندرا گاندھی ہوائی اڈے سے نوئیڈا پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ ڈائریکٹر کی گرفتاری کے بعد اسے نوئیڈا پولیس کے ہیڈ کوارٹر لاکر پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔

گزشتہ 18 اگست کو پریمیم بلڈر کے خلاف سینکڑوں خریداروں نے نوئیڈا کے مختلف تھانوں میں درج کیس پر کارروائی نہ ہونے پر ایس ایس پی آفس کا گھیراؤ کیا تھا۔ اس کے بعد سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ ایپ پال شرما نے کرائم میٹنگ میں پریمیم بلڈر کے ڈائریکٹرز کے خلاف درج مقدمے میں جلد سے جلد گرفتاری کے احکامات دیتے ہوئے کہا کہ خریداروں کے روپیوں کو واپس دلایا جائے۔

اسی کے بعد 28 اگست کو نوئیڈا پولیس نے پریمیم بلڈر معاملے میں پہلی گرفتاری پروجیکٹ ڈائریکٹر امت سہامل کی ہوئی تھی۔ اسی معاملے میں فرار چل رہے پریمیم بلڈر کی ڈائریکٹر متا راتپوت کی بیٹی کی صبح نوئیڈا پولیس کملک سے باہر جانے کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا تھا۔

ایس آئی او نے عظیم کے 2 بھائیوں کی تعلیم کا خرچ اٹھانے کا کیا وعدہ

نئی دھلی(ایجنسیں) اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن ایس آئی او نے ایک وفد نے قومی صدر منہاس مالا کی قیادت میں آج مالویہ نگر کے ایک مدرسے کے طالب کے قتل کی واردات کے بعد ان کے آبائی وطن کا دورہ کر کے ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی ہے۔ اور وفد نے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ وہ مقتول عظیم احمد کے دو بھائیوں کی تعلیم پر آنے والا سارا خرچ برداشت کرنے کی کوشش کریں گے۔

ایس آئی او کے قومی صدر منہاس مالا نے بتایا کہ آج ہم نے مقتول عظیم احمد کے آبائی وطن میوات میں ان کے اہل خانہ سے ملاقات کر کے اظہار ہمدردی جتائی ہے۔ انہوں نے اس موقع پر اہل خانہ کو یقین دلایا ہے کہ وہ مقتول عظیم کے بھائی مصطفی اور مستقیم کی تعلیم کی ذمہ داری اٹھانے کے لئے تیار ہیں۔

انہوں نے کہا کہ وہ ان دونوں کی تعلیم پر آنیوالے سارے خرچ کو پورا کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس موقع پر انہوں نے دہلی پولس کو اس واردات میں شامل ہونے والے سبھی افراد کی پہچان کرنے اور انہیں جلد سے جلد سخت سزا دلانے کا مطالبہ کیا ہے۔

انہوں نے حکومت دہلی کی طرف سے اعلان کئے گئے پانچ لاکھ کے معاوضے کو بھی کافی کم بتایا ہے۔ انہوں نے حکومت سے اس معاوضے کی رقم میں اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

دادری میں ہوگا مشاعرہ اور کوی سمیلن

نوئیڈا(پی این این) آج سے لے کر 1 نومبر تک دادری میں مشاعرہ اور کوی سمیلن کا نظم ہونے ہوگا۔ اس میں 600 سے زیادہ معروف شاعر اور کوی شرکت کریں گے ۔ اسے گنیز بک آف ورڈ رکارڈ میں درج کیا جائے گا۔ اس سمیلن میں کویوں کے ساتھ سامعین کے نمبر نے کا بھی بندوبست رہے گا، جو لوگ اس میں نہیں آسکتے وہ گھر بیٹھ کر بھی موبائل ایپ پر لائیو مشاعرہ دیکھ سکتے ہیں۔

استاذ کا کلاس میں اقدام خودکشی

ریواڑی(پی این این) ضلع کے گاؤں زین آباد کے ریاستی سینئر سیکنڈری اسکول کے ایک استاذ نے اسکول میں زہریلا مادہ کھالیا۔ اس حادثہ سے اسکول میں ہلچل مچ گئی۔ اسے اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے مردہ قرار کردیا۔ گھر والوں نے پڑوسی نوجوان پر خودکشی کے لئے اکسانے کا کیس درج کرایا ہے۔ کھنڈ کھیل کے گاؤں ممونڈ کے 37 سال کے رکیش کمار بندی کا نجیر تھے۔ وہ کھنڈ کے گاؤں زین آباد کے ریاستی سینئر سیکنڈری اسکول میں ڈیوٹی کرتے تھے۔

روزانہ کی طرح وہ صبح اسکول پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ پریڈ پڑھایا۔ اس کے بعد ایک کلاس میں جا کر زہریلا مادہ کھالیا۔ جب ان کی طبیعت بگڑنے لگی تو اسکول اسٹاف نزدیک کے ڈہنا اسپتال پہنچے، لیکن جب تک ان کی موت ہوچکی تھی۔

خبر ملتے ہی ڈہنا پولیس چوکی کے افسر موقع پر پہنچے اور لاش کو قبضے میں لیا۔ ریواڑی میں لاش کا پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد گھر والوں کو حوالے کردیا۔ گھر والوں نے استاذ کی خودکشی کے لئے گاؤں ممونڈ کے پڑوسی پر پدیپ پر اکسانے کا الزام لگایا ہے۔ بھائی راجکمار نے کہا کہ پردیپ نے کچھ دن پہلے راکیش کے گھر میں داخل ہوکر خاتون کے بدتمیزی کی تھی، جس کو لے کر گاؤں میں پنچایت بھی تھی۔

اس حادثہ کے بعد سے راکیش تناؤ میں رہنے لگا تھا۔ کھول تھانہ انچارج وجیندر کمار نے کہا کہ متوفی کے بھائی راجکمار کی شکایت پر پردیپ کے خلاف خودکشی کے لئے اکسانے کا کیس درج کرلیا گیا ہے ۔ پولیس معاملے کی جانچ کررہی ہے۔

ذاکر حسین دہلی کالج میں بیت بازی اور غزل سرائی کا مقابلہ

نئی دھلی (ایجنسیں) ذاکر حسین دہلی کالج شعبہ اردو کے زیر اہتمام سلمان خٹی باغی آڈیٹوریم میں انٹر کلاس بیت بازی اور غزل سرائی مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت کالج کے پرنسپل سلیکھ چندر نے کی۔

اس موقع پر پہلے بیت بازی مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف شعبہ کے 20 طلبا نے رجسٹریشن کرایا تھا، جس میں سے 16 طلبا نے گرم جوشی کے ساتھ حصہ لیا۔ مقابلہ کافی دلچسپ رہا، طلبا نے اچھے اور معیاری اشعار کا انتخاب کرتے ہوئے پہلے مرحلے میں کافی اچھے اشعار پڑھے، جبکہ دوسرے مرحلے میں پنج کے ذریعہ دیئے گئے مخصوص الفاظ پر اشعار پڑھے گئے، بہترین کارکردگی کی بنیاد پر تین طلبا کا انتخاب انعام کے طور پر کیا گیا۔

جس میں پہلا انعام سال سوم کے طالب علم ایس ایم ہی رضوی نے حاصل کیا، دوسرا انعام سال سوم کی طالبہ ادیبہ نے حاصل کیا، جبکہ تیسرا انعام سال دوم کے طالب علم محمد ذوالقرنین نے حاصل کیا۔ بیت بازی کے بعد دوسرا مقابلہ غزل سرائی کا شروع ہوا، جس میں 12 طلبا نے حصہ لیتے ہوئے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

غزل سرائی مقابلہ میں بھی پہلا مقام ایس ایم علی رضوی، دوسرا مقام محمد امتیاز، جبکہ تیسرا مقام ہیبیہ نے حاصل کیا۔

شعبہ اردو کے ڈاکٹر شاہد عالم اور ڈاکٹر احمد خان نے بیت بازی مقابلہ میں پنج کے فرائض انجام دیئے، جبکہ غزل سرائی مقابلہ میں پنج کے فرائض بھاو نیتاب اور ڈاکٹر سنیفہ نے انجام دیئے۔ مقابلہ کے اختتام میں ڈاکٹر ظفر احماری نے دونوں مقابلوں میں حصہ لینے والے طلبا کو اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا، پروگرام کے آخر میں برہماجب کے صدر ڈاکٹر عالم خورشید نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں دیگر شعبوں کے اساتذہ اور کثیر تعداد میں طلبہ نے بھی شرکت کی۔

طارق انور کی کانگریس میں شمولیت کا خیر مقدم

نئی دھلی(ایجنسیاں) سابق مرکزی وزیر وبہار کے قد آور لیڈر طارق انور کی کانگریس میں آج باقا عدہ بیاں کانگریس کے قومی صدر مسٹر راہل گاندھی کی رہائش گاہ پر صبح ساڑھے دس بجے شمولیت ہوگئی۔

خیال رہے کہ انہوں نے انیس سال بعد شرد پوار کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی سے رافیل مدعہ پر اختلاف کے سبب ابھی حال ہی میں استعفا دیکر بھیجدی گی قائم کرنے کی دہائی ممبران میں سے ایک تھے۔

طارق انور کے ذریعہ کانگریس میں شامل قدم کا آج یہاں شہر دہلی کے بزرگ سماجی کارکن روشنی رہلیو مزکیم کے صدر بابو خان وارثی نے انہیں مبارکباد دی۔

وارثی نے کہا کہ مسٹر انور بھیشہ سے ایک اصول پرست لیڈر کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں اور آج وہ اصل تجلہ پہنچ گئے ہیں۔ جہاں ایک جانب کانگریس کو تو تقویت ملیگی ہی وہیں اقلیتوں کو خاص کر مسلمانوں کی بھی کانگریس سے نزدیکیوں میں اضافہ ہوگا۔

طارق انور کی کانگریس شمولیت پر سوشل وآر ٹی آئی ایکٹیوسٹ محمد شاہد تنکوی نے بھی اپنے ایک بیان کے ذریعہ مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی مسٹر انور کانگریس میں شمولیت کے بعد اب اور بیاک طریقہ سے قومی اور عوامی مسائل کے ازالہ کے لئے تحریک کو فعال طریقہ سے پیش کرسکیں گے۔

سی بی آئی معاملہ پر جماعت اسلامی ہند کی گہری تشویش

نئی دھلی(پریس ریلیز) سی بی آئی کے تعلق سے رونما واقعات پر جماعت اسلامی ہند کے سکریٹری جنرل محمد سلیم انجینئر نے گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے میڈیا کو جاری بیان میں کہا کہ پہلے تو گذشتہ چند ماہ سے ہی آئی سی بی آئی کے ڈائریکٹر اور ان معاون کے درمیان کھلے تنازعات پیدا ہوئے ہیں۔

جس میں سی بی آئی کے ڈائریکٹر نے اپنے معاون کے خلاف کرپشن کے الزامات لگا کر ایف آئی آر درج کی۔ ان کے معاون نے بھی ڈائریکٹر پر رشوت کے درجنوں الزامات عائد کیے۔ حکومت ہند نے دونوں افسران کے اختیارات سلب کر لیے ہیں اور ایک عارضی ڈائریکٹر کی تقرری کرلی ہے۔

حکومت کا کہنا ہے کہ معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ کے مدنظر فوری طور پر یہ فیصلہ لیا گیا، مگر یہ طریقہ جس انداز سے لیا گیا وہ نہایت تشویشناک ہے۔

سکریٹری جنرل نے فرمایا جماعت محسوس کرتی ہے کہ اس پورے معاملے سے سی بی آئی کا وقار مجروح ہوا ہے، اس واقعہ نے حکومت ہند کے انتظامی امور میں کمزوری کو بے نقاب کیا ہے۔

حکومت ہند نے دونوں اعلیٰ افسران کو جس طرح سے راتوں رات معزول کیا وہ قابل تشویش ہے۔ قائم مقام سی بی آئی ڈائریکٹر نے جس طرح آرتا ہی دیگر افسران کے تبادلے کیے ہیں اس سے یہ تاثر پیدا ہوتا ہے کہ جرم کا اعلیٰ ترین تحقیقی اور اوپر پوری طرح سیاست دانوں کے شکنجے میں آ چکا ہے اور اس کا آزادانہ اور منصفانہ کردار گہرے خطرے میں ہے۔

جماعت امید کرتی ہے کہ حکومت ایسے شدید اقدام کرے گی جس سے سی بی آئی کا وقار اور اس پر اعتبار بحال ہو ورنہ یہ ملک کے لیے بہت نقصان دہ ثابت ہوگا۔

دوست کے قتل کا راز چھپانے کے لئے کیا بیوی کا قتل

گڑگاؤں(پی این این) ریناگر بریگیڈیئر 50 لاکھ روپئے لے کر ڈی ایل ایف فیس 2 تھانہ پہنچنے والے ڈبل مرڈر کی واردات کا انکشاف ہوا بریگیڈیئر نے بتایا کہ ان کے دوست ہریتک سنگھ (حلو(77) نے یہ روپئے ان کے گھر رکھ کیا تھا۔

پولیس نے فوراً ڈی ایل ایف فیس 2 میں بیوی گرمیل کور(72) کی قتل کرکے خودکشی کی کوشش کرنے والے بزرگ پر چھپٹی تو اس نے اپنے دوست جسکرن کی قتل کی بھی قبول کرلی۔ جسکرن کی قتل کا رازبیوی گرمیل کور کو سمجھا کر اس نے دے، اس لئے ہی بیوی کا قتل کرکے فرضی خودکشی نوٹ تیار کرکے معاملہ کو گمراہ کرنے کی کوشش کیا۔

ڈی ایل ایف فیس 2 علاقہ میں 20 اکتوبر کو یہ معاملہ سامنے آیا تھا۔ پنجاب کے جالندھر سے روپندر نے پولیس کو خبر دی کہ اس کے بچا، چاچی خودکشی کررہے ہیں۔ پولیس ڈی ایل ایف فیس 2 بے بلاک کے مکان میں تیسری منزل پر پہنچی تو خاتون گرمیل کور(72) مری ہوئی پڑی تھی، جبکہ اس کے شوہر ہریتک سنگھ کی لاش کی لیس بنی ہوئی تھی۔

بزرگ کو فوراً اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ حادثہ والی جگہ سے نوٹ بھی ملا، جس میں بزرگ نے روپئے کے لین دین کے سبب بیوی کے ساتھ خودکشی کا ذکر کیا تھا۔ اپنی پراپرٹی بھی بچوں میں بانٹنے کی بات اس میں لکھی گئی تھی۔

بزرگ نے خودکشی نوٹ میں اپنے دوست جسکرن کا ذکر کیا تھا۔ پولیس جانچ میں سامنے آیا کہ جسکرن (51) 14 اکتوبر سے لاپتہ تھا۔ جسکرن کی بیوی مثبت کور نے سیکٹر 29 تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ اس نے شک بھی ہریتک سنگھ پر کیا تھا، جس کے سبب ڈی ایل ایف سیکٹر 29 تھانہ پولیس نے ہریتک سے پوچھ گچھ کی تھی۔

بریگیڈیئر نے ڈی ایل ایف فیس 2 تھانہ پہنچ کر 50 لاکھ روپئے دیئے اور بتایا کہ ہریتک نے یہ روپئے ان کے گھر لاکر رکھ دیئے تھے۔

پولیس کو فرانسٹک ہو اور ہریتک سنگھ کو گرفتار کرکے عدالت میں پیش کرکے کے بعد گرمیل اپنے شوہر سے پوچھ گچھ کی تھی تب اس نے اپنے دوست جسکرن کی قتل کی واردات قبول لی۔ اس نے انکشاف کیا کہ جسکرن سے قریب 60 لاکھ روپئے لئے تھے۔ وہ روپئے واپس مانگ رہا تھا۔ اس لئے واردات کردی۔

گرمیل کور کسی کام سے گھر سے باہر گئی ہوئی تھی۔ اس دوران ہریتک نے جسکرن کو فون کرکے اپنے گھر بلایا۔ اسی دوران جھگڑا کرکے چاقو سے جسکرن کی قتل کردی۔ لاش کو چاقو سے کاٹ کر ٹکڑے کرکے پولیتھن میں ڈال دیا۔ اپنی سینڈوں کار سے لاش کے ٹکڑے کو بنجاب جاکر نہر میں پھینک آیا۔

مکان سے جھگڑے کی آواز سن کر پڑوسیوں نے گرمیل کور کو خون کرکے اس بارے میں بتایا۔ وہ گھر لوٹی تو اندر خون پڑا دیکھا۔ جسکرن کی قتل کے چلتے اس نے شوہر کے ساتھ کافی جھگڑا کیا، لیکن اس نے کسی شوہر بیوی کو خاموش کرادیا واردات کے بعد گرمیل اپنے شوہر سے بات نہیں کررہی تھی۔ اس سے اسے شک تھا کہ بیوی کہیں رازنہ کھول دے اس لئے بیوی کی بھی قتل کرکے معاملے خودکشی کا شکل دینا چاہا۔

کرن کور بل اسے ہی ڈی ایل ایف فیس 2 تھانہ پولیس نے اپنی پوچھ گچھ کرکے ہنتہ کو ہریتک سنگھ کو عدالت میں پیش کردیا۔ وہاں سے اب ڈی ایل ایف سیکٹر 29 تھانہ پولیس نے انہیں ریمانڈ پر لیا ہے، باں کا الزام کا کیس اب قتل میں بدل گیا ہے۔

روڈویز کی ہڑتال 12 ویں دن بھی جاری

حکومت اور روڈویز یونینوں کی ہٹ دھرمی سے عام لوگ پریشان

فریدآباد (ایجنسیں) تہوار کے موسم میں روڈ ویز کے چکہ جام سے مسافر پریشان ہورہے ہیں۔ گزشتہ 12 دنوں سے ہریانہ میں ٹریفک نظام مکمل طور درہم برہم ہے۔ حکومت اور روڈویز یونینوں کی ہٹ دھرمی سے عام لوگ پریشان ہیں۔

حکومت 720 پرائیویٹ بسوں کے پرمٹ جاری کرنے کے فیصلے کو واپس لینے کے لئے تیار نہیں ہے تو یونین آر پار کی لڑائی کے موڈ میں ہے۔ البتہ حکومت اور یونینوں کے درمیان کی لڑائی کا خمیاز عوام بھگت رہے ہیں۔ حکومت 720 بسوں کے پرمٹ جاری کرنے کے فیصلے کو عوامی مفاد میں بتارہی ہے لیکن روڈویز یونینوں کے لیڈر اعلیٰ افسران پر دھاندلی کا الزام لگا کر رہے ہیں۔

نوراتری شروع ہوتے ہی تہوار کے موسم میں رنگت آجاتی ہے لیکن اس بار یہ رنگت روڈویز یونینوں کی ہٹ دھرمی کے سبب پھیکی پڑ گئی ہے۔ روڈویز ہڑتال جاری ہونے کے بعد سے ہی لوگوں کو اپنی منزل تک پہنچانے کا ذریعہ پرائیویٹ بسیں ہی ہیں۔ حکومت 720 بسوں کے پرمٹ جاری کرنے کے فیصلے کو اپنی جیت میں تقریباً 4200 بسیں ہیں۔ ان میں سے تقریباً 3900 اور چار ہزار بسیں ہر روز 12 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو اپنی منزل تک پہنچاتی ہیں لیکن گذشتہ 12 دنوں سے روڈویز کی ہڑتال چل رہی ہے۔

مختصر مختصر

فضائی آلودگی پھیلانے پر ہوگی مجرمانہ کارروائی

نوئیڈا(پی این این) این سی آر میں ہوا کی لگاتار خراب ہوری حالت کو ٹھیک کرنے کے لیے سرکار اب سخت رخ اپناتے ہوئے فضائی آلودگی کے معیاری خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بھرمانہ معاملہ درج کرکارروائی کرے گی ۔ ماحولیاتی اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ہرش وردھن نے ہفتہ کو این سی آر میں یہ معلومات فضائی آلودگی کا جائزہ لینے کے بعد دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگر ہوا کا معیار بہتر نہیں ہے تو مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کے مشورہ پر یہ فیصلہ لیا گیا۔ اجلاس میں سی پی سی بی کے عہدیداروں نے بتایا کہ دہلی کے علاوہ این سی آر کے 4 شہروں نوئیڈا، غازی آباد، فریدآباد اور گروگرام میں پچھلے ایک مہینے میں حالت کو ٹھیک کرنے کے لیے علاج ناکافی ثابت ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب سی پی سی بی کے 41 کے بجائے 50 ٹیمیں ہفتہ میں دو دن کے بجائے کم سے کم 3 دن ان شہروں میں اچانک معائنہ کریں گے۔ قوانین پر عمل نہیں کرنے والوں کے خلاف بھرمانہ معاملہ درج کرنے کی کارروائی کی جائے گی۔

باڈی بلڈر کی موت پر اسپتال میں ہنگامہ

نوئیڈا(پی این این) سیکٹر 33 پرائیویٹ اسپتال میں 26 سال کے نوجوان کی موت پر خاندان والوں نے ہنگامہ کیا۔ لوگوں نے الزام لگایا کہ ڈاکٹر کی لاپرواہی کی وجہ سے نوجوان کی موت ہوگئی ہے۔ اطلاع پر پہنچی سیکٹر 24 پولیس نے معاملے کو رفع دفع کرایا۔ ایس ایچ او پنکج پنت نے بتایا ہے کہ نوکڈ کی پوری دہلی کا رہنے والا 26 سال کا رہنے پہلے سے بیمار تھا۔ وہ باڈی بلڈر تھا اس کا علاج این ایس آئی اسپتال میں چل رہا تھا۔ گھر والوں نے اسے سیکٹر 33 میں واقع پرکاش اسپتال میں ایڈمیٹ کرایا تھا۔ معاملے میں شکایت آنے پر جانچ کی جائے گی ۔ وہیں اسپتال کے سی ایم ڈی ڈاکٹر پی این چوہان نے بتایا کہ اسپتال کی طرف سے مریض کی کافی کوشش کی گئی لیکن مریض کی حالت پہلے سے بہت خراب تھی اس لئے ڈاکٹر بچانے میں ناکام رہے۔

زندگی خود بھی گناہوں کی سزا دیتی ہے

محاسبہ ..... سید فیصل علی

جس دن مودی جی کی مخصوص اقتصادی پالیسی 'مودی ماس' کے تحت عالمی اور ہندوستانی معیشت کی ترقی ،عالمی امن ،انسانی بہبود میں بہتری اور ہندوستان میں جمہوریت کو مستحکم کرنے کے لئے پُر وقار 'میوال میں ایوارڈ' کا اعلان ہوا،اسی دن 8 سالہ معصوم محمد عظیم کو مذہبی نفرت کے شیطانوں نے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا تھا۔گزشتہ چار برسوں میں ماب لنچنگ کے234واقعات ہوئے ،جن میں 134 لوگ جنونی تشدد کے ذریعہ موت کے گھاٹ اتار دئے گئے۔840افراد زخمی ہوئے ،لیکن 24 اکتوبر کا یہ واقعہ بہت انوکھا ہے اور ان تمام ماب لنچنگ کے واقعات کو پس پشت کر دیتا ہے نیز یہ دہائی بھی دیتا ہے کہ اقتدار و سیاست کا یہ کون سا نفرت انگیز رقص چل رہا ہے ،جس میں معصوم بچے بھی روندے جا رہے ہیں۔ بربریت ،وحشت کی انتہا ہے کہ علی الاعلان یہ دھمکی دی جارہی ہے ،ابھی تو ایک مرا ہے اور ماریں گے ،تم دیکھو گے ہم کیا کریں گے۔عظیم کی اندوہناک موت کے بعد یہ دھمکی کسی شقی القلب شر پسند نے نہیں دی ہے بلکہ نفرت کا یہ لب ولہجہ اور گفتار سروج نامی ایک خاتون کا ہے ،جس کی شہ پر عظیم الدین کی پیٹ پیٹ کر ہلاکت ہوئی۔ دہلی میں ہوئے اس شرمناک واقعہ نے اب یہ اجاگر کر دیا ہے کہ مسلمانوں سے نفرت کی آگ اُن دلوں میں بھی اٹھنے لگی ہے ،جہاں قدرت نے محبت ،ممتا ،تربانی اور ایثار کے خزانے بھر دیئے ہیں اور شاید یہی وجہ ہے کہ ملک کی 17 ریاستوں میں ہوئے جنونی تشدد میں کسی عورت کی نہ شمولیت دیکھی گئی اور نہ ہی کسی ناانصافی کی انہوں نے حمایت کی۔لیکن اب مرکزی حکومت کی ناک کے نیچے دہلی میں ایک معصوم بچے کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کرنے کے واقعے نے نہ صرف انسانیت کو وانداز کیا ہے بلکہ نسوانی وقار کو بھی شرمسار کر رہا ہے اور اس خدشہ کا بھی اظہار کر رہا ہے کہ کیا مذہبی نفرت اور تعصب کی سیاسی بساط پر اب عورتیں بھی مہرہ بنائی گئی ہیں۔ یہ ایک ایسا دل سوز سانحہ ہے ،جس نے ہر ذی شعور کی آنکھوں میں آنسو اور ذہن میں تشویش کی لہر پیدا کر دی ہے۔

8 سالہ معصوم ماب لنچنگ کا شکار محمد عظیم ولد محمد خلیل میوات کے نوح ضلع کے ربیٹ گاؤں کا رہنے والا تھا ،جو دہلی کے مالویہ نگر بنگلہ پور کے سرائے شاہو میں واقع جامعہ فرید یہ میں زیر تعلیم تھا۔ وہ مدرسہ کے پاس میدان میں کھیلنے گیا تھا ،جہاں لڑکوں کی ایک بھیڑ نے اس کی اتنی پٹائی کی کہ جائے واردات پر ہی عظیم کی موت ہوگئی۔اور ماب لنچنگ کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوا کہ جنونی تشدد اب بچوں کو بھی نہیں بخشنے والا ہے۔ گو کہ پولس نے اس ماب لنچنگ میں ملوث 4 نابالغ لڑکوں کو گرفتار کر لیا ہے اور دہلی حکومت نے پانچ لاکھ معاوضہ کا اعلان کیا ہے۔ مقامی ایم ایل اے سومناتھ بھارتی نے مدرسہ سے متصل چار دیواری بنانے کا اعلان بھی کیا ہے تاکہ یہاں شر پسندوں کا جمگھٹا نہ لگ سکے اور مدرسہ کے طالب علم زد میں نہ آسکیں۔ حالانکہ شر پسندی کا کوئی اور چھور تو ہوتا نہیں ،دور دور قبل ہی اس مدرسہ میں خنزیر کا گوشت پھینکا گیا تھا ،تاکہ فساد برپا ہو۔مگر مدرسہ کے ذمہ داروں کی دُور اندیشی سے یہ سازش

ناکام رہی۔اب عظیم کے بہیمانہ قتل پر ملی تنظیمیں جائے واردات پر پہنچ رہی ہیں اور عظیم کے ورثا کو دلاسے دے رہی ہیں ،مگر تمام داسوں اور اعلانات کے باوجود یہ طوفان ابھی تلا نہیں ہے۔مدرسہ کے مہتمم مولانا جوہر کا یہ مطالبہ درست ہے کہ اس معاملہ میں لڑکوں کو اُکسانے والوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے اور ان کی گرفتاری ہونی چاہیے کیونکہ ماب لنچنگ تو ایک بارُود کا ڈھیر ہوتا ہے، جو معمولی تلی سے ہی بھڑک جاتا ہے۔

ملک میں بھڑکے جنونی تشدد کی آگ چار برسوں میں تیز سے تیز ہوتی گئی ہے۔مولانا کی یہ تشویش صحیح ہے کہ اسے فروغ دینے والوں کو سزا ملنی چاہیے ،لیکن ماب لنچنگ کو کنٹرول کرنے کے بجائے اسے مزید آنچ دی گئی ہے۔28 ستمبر 2015 میں دادری کے محمد اخلاق کی ماب لنچنگ کی چنگاری اب تک 2018 میں ایک ایسا خوفناک طوفان بن گئی ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا کہ کب تھمے گی ۔ 2018 کے ماب لنچنگ کا سال ثابت ہو رہا ہے، اس سال 25 معاملہ سامنے آئے ،34 لوگ مارے گئے ،89 افراد آج بھی چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ ایک خاص طبقہ سے نفرت اتنی بڑھ چکی ہے کہ اس کی معاشرت ،تہذیب وتشخص ،کھان پان سے لے کر لباس تک سب نشانہ پر ہیں۔کب کس کی داڑھی نوچ دی جائے ،کب کس کا برقعہ کھینچ لیا جائے ،کب کسی مسجد ومدرسہ میں ناپسندیدہ جانور کا گوشت پھینک دیا جائے ،فساد بھڑکانے کا عامل ایسے جاری ہے جیسے اسے کسی کی بڑی طاقت کی پشت پناہی حاصل ہو۔ اور شاید اسی پشت پناہی کا نتیجہ ہے کہ دہلی کے ایک سرکاری اسکول میں ہندو مسلم کلاس کے نام پر تفریق بھی برتی گئی ۔ یہ ننھے ننھے قتلے دہلی میں اٹھ رہے ہیں، جب دہلی کا یہ عالم ہے تو دیگر ریاستوں کا کیا حال ہوگا؟

بہر حال ،یوپ خوری اور گاؤ کے نام پر اٹھایا یہ طوفان عمر خان، پہلو خان، رکبر خان، افروز الاسلام ،معصوم انصاری ،امتیاز احمد سے لے کر حافظ جنید تک جانے کتنے نوجوانوں کو نگل چکا ہے۔اور ہر واقعہ یہ اندیشہ ظاہر کرتا ہے کہ اگلا شکار کون ہوگا؟ اور اب جنونی تشدد کے باب میں بچوں کی ہلاکت بھی شامل کر لی گئی ہے۔ آٹھ سالہ عظیم کا بہیمانہ قتل پوری انسانیت کا قتل ہے۔لیکن شرمناک بات تو یہ ہے کہ دانستہ ابلاغ نے خاص کر ٹی وی چینلوں نے جس طرح اسے دبایا ،وہ بھی انسانیت کو ضرب پہنچانے کے مترادف ہے۔ بچوں کو ہلاک کیا جانا ملک کو قبائلی دور کی طرف لے کر جانا ہے ،جہاں طاقت کی پرستش ہوتی ہے، لیکن ہمیں یہ نہیں بھلانا چاہیے کہ اوپر والے کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں ہے، قدرت کو جب جلال آتا ہے تو تمام مظالم ،ناانصافیاں اور جنون پل بھر میں زیر وزبر ہو جاتے ہیں۔مظلوم کی بددعا کو اُوپر والا کبھی نظر انداز نہیں کرتا۔بقول شاعر:

عدل وانصاف فقط حشر پر موقوف نہیں
زندگی خود بھی گناہوں کی سزا دیتی ہے

(syedfaisalali2001@yahoo.com)

چھتیس گڑھ میں پھر نکسلیوں کا حملہ

سچ کی آواز اداریہ

چھتیس گڑھ میں انتخابات ہونے والے ہیں، سیاسی سرگرمیاں جاری ہیں، اسی دوران نکسلیوں نے ایک بار پھر چھتیس گڑھ میں بارودی سرنگ کے ذریعہ دھماکہ کیا ہے، جس میں چار جوان شہید ہوچکے ہیں اور دو زخمی ہیں۔انتہائی سیکورٹی کے درمیان نکسلیوں کا حملہ انتظامیہ اور پولیس کے لئے ایک چیلنج سے کم نہیں۔

انتخابات کے پیش نظر چھتیس گڑھ ایک طرح سے فوجی چھاؤنی بنا ہوا ہے، پولیس چست درست ہے، ایسے میں نکسلیوں کا حملہ ان کی منظم حکمت عملی کا نتیجہ ہے، جو حکومت کے سامنے ایک سوال کھڑا کرتا ہے، حالانکہ یہ سوالات پہلے بھی اٹھتے رہے ہیں، نکسلیوں کا چھتیس گڑھ میں حملہ اور پولیس فورس سے مقابلہ کوئی نئی بات نہیں ہے، ایک دہائی سے چھتیس گڑھ میں نکسلی سرگرمیاں بڑھ چکی ہیں، بارودی سرنگوں کے ذریعہ دھماکے یا پولیس کیمپ پر حملے کم نہیں ہوئے ہیں۔

2018 تو نکسلیوں اور جوانوں میں مقابلے کا دور کہا جاسکتا ہے۔ 24 جنوری 2018 کو بارودی سرنگ کے دھماکہ میں 4 جوان شہید ہوگئے۔13 مارچ کو چھتیس گڑھ کے سکمہ میں نکسلیوں نے بڑا حملہ کیا، جس میں 9 جوان شہید ہوئے اور 25 جوان زخمی ہوئے۔اسی طرح 25 اپریل کو حکومت نے زبردست کارروائی کی اور نکسلیوں کے کئی کیمپ ختم کردیئے اور درجنوں نکسلی مارے گئے۔لیکن نکسلیوں نے بھی اس کا بدلہ 20 مئی 2018 کو لے لیا، جس میں 6 جوان شہید ہوگئے۔اس کے جواب میں 6 اگست 2018 کو سی آر پی ایف نے بڑی کارروائی کی، جس میں نکسلیوں کا زبردست نقصان ہوا، 14 نکسلی مارے گئے اور درجنوں زخمی ہوئے ، اب 2 مہینے کے اندر نکسلیوں نے بڑا حملہ کیا ہے، بارودی سرنگ کے دھماکے میں 4 جوان شہید ہوگئے ہیں۔ بیجاپور کے پولیس افسر کے مطابق اوا پلی تھانہ کے تحت مرڈ ناگاؤں میں واقع سی آر پی ایف کی 168 ویں بٹالین کیمپ کے قریب نکسلیوں نے بارودی سرنگ میں دھماکہ کرکے ماین پروٹیکٹیڈ وہیکل گاڑی کو اڑا دیا ہے، اس حملہ میں سی آر پی ایف کے 4 جوان شہید ہوگئے۔

کہتے ہیں کہ سی آر پی ایف کے جوان گشت پر تھے اور گاڑیوں پر سوار تھے، جب وہ کیمپ سے ایک کلومیٹر کی دوری پر تھے تو نکسلیوں نے بارودی سرنگ کرکے دھماکہ کردیا، جس کے نتیجہ میں 4 جوان شہید ہوئے اور 2 زخمی ہوئے، جنہیں فوری طور پر اسپتال بھیج دیا گیا۔لاشوں کو نکالنے کی کارروائی شروع کی گئی۔

سوال تو یہ ہے کہ 10 سالوں سے چھتیس گڑھ میں نکسلی سرگرمیاں جاری ہیں اور ان سرگرمیوں کے نتیجے میں جس طرح جوانوں کی جانیں جارہی ہیں وہ پولیس فورسز کی ناکامی کا منظرنامہ ہے، کیا وجہ ہے کہ جب جب نکسلی حملہ کرتے ہیں تو سیکورٹی فورسز کا زبردست نقصان ہوتا ہے اور جوان شہید ہوجاتے ہیں اور پھر جب نکسلیوں کو ختم کرنے کے لئے حکمت عملی بنتی ہے تو اس میں کامیابی بھی ملتی ہے اور بڑے پیمانے پر نکسلی مارے جاتے ہیں۔

سیکورٹی فورسز کے افسران اسی وقت کیوں سرگرم ہوتے ہیں یا تیزی دکھاتے ہیں، جب کیمپ پر حملہ ہوتا ہے اور اس کا بدلہ لینے میں کامیاب بھی ہوجاتے ہیں۔ نکسلیوں اور سیکورٹی فورسز میں آنکھ مچولی کا یہ کھیل عرصہ دراز سے جاری ہے، لیکن نکسلیوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان ٹکراؤ سے کتنا جانی نقصانات ہورہے ہیں اس معاملے میں مکمل حل ڈھونڈنے کی ضرورت ہے۔ غور طلب ہے کہ نکسلیوں نے انتخابات کا بائیکاٹ کرنے کا اعلان کر رکھا ہے، جبکہ سیکورٹی فورسز تمام تکسل متاثرہ علاقوں میں پرعزم ہیں۔

جواب دو حساب دو

جملے بازی ..... طالب رامپوری

جملہ بازی ایک بہت بڑا فن ہے۔ادب سے لے کر سیاست تک تاریخ کے صفحات پر اس فن کے شہ پارے درج ہیں، اگر ان شہ پاروں کو جمع کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب تیار ہوسکتی ہے۔کہا جاتا ہے کہ جملے کی کاٹ تلوار سے زیادہ گہری اور اثر دار ہوتی ہے، اس سے بنگلے ہی نہیں انقلاب برپا کئے جاسکتے ہیں۔ تعمیری اور تخریبی دونوں طرح کی زبردست تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔جملہ نیکی کا پرچم بھی بلند کرسکتا ہے اور بدی کے ڈنکے بھی بجاسکتا ہے۔ جملے کی اثر اندازی فتح کی ضامن بھی ہوتی ہے اور شکست کا سبب بھی۔ اب یہ جملے بازی کی نیت پر منحصر ہے کہ وہ کیا چاہتا ہے، اپنا مفاد یا ملک وقوم کا فائدہ؟ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک قائد کے لئے جملہ بہت کارگر ہتھیار ہوتا ہے۔

حصول آزادی ہند میں جملوں کی کارگزاری اور اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ حب الوطنی کے جذبے سے سرشار وہ جملے ہی تھے جنہوں نے تمام تمام اقوام ہند کو ایک ڈور میں باندھا، متحد کیا اور ایک بہت بڑی ایسی طاقت بنادیا، جس کے سامنے ناقابل تسخیر افواج فرنگ گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہوگی اور آخر کار اسے راہ فرار اختیار کرنا پڑی۔ جملے بازی میں اشفاق اللہ خاں، بھگت سنگھ، محمد علی جناح، مہاتما گاندھی، مولانا محمد علی جوہر اور جواہر لال نہرو جیسے قائدین کو امتیازی حیثیت حاصل رہی ہے، ان کا معیار ووقار اپنی اپنی جگہ مسلّم رہا۔جملوں کی تہذیب، اخلاق اور ادبیت قائم رہی، مگر اس کے بعد زوال شروع ہوگیا، جملے بے قابو ہوگئے، بے آبرو ہوگئے۔

اس کے بعد جملے بازی کا اک نیا دور گل کھلانے لگا، مہتمہ اندرا گاندھی نے اپنے تخت وتاج کے دفاع کے واسطے اپنے حساب سے جملے بازی کی۔اٹل بہاری واجپئی جی نے اپنے نظریہ کے تسلط کے واسطے چوپٹیا انداز اختیار کیا۔ ملائم سنگھ یادو نے سماج وادی لہر چلانے کے لئے نرم جملے اچھالے۔ لالو پرساد یادو نے اپنا دبدبہ دکھانے کے لئے مزاحیہ جملے اگلے اور پاکستان سے آئے ہوئے ایڈوانی جی نے تورام نام کے رتھ پر سوار ہوکر ایسے ایسے جملے استعمال کئے کہ ملک میں آگ ہی لگادی، ہندو مسلم کے بیچ فاصلے بڑھادیئے اور نفرت کے بیج پھلنے پھولنے لگا۔ملکی مفاد پرستی نے ذاتی فائدے کی چادر اوڑھ لی، ترقی کے دروازے کھلنے کے بجائے بند ہوگئے اور اب جو کچھ ہو رہا ہے وہ سب کے سامنے ہے۔ وقت کا دیوتا بڑے مزے سے بھوک، بے کاری اور بے رزگاری کا تماشہ دیکھ رہا ہے اور ہمارے پیارے پردھان منتری جی اپنے سدابہار جملوں کی چھاؤں میں بیٹھے ملک کی ترقی وخوشحالی کے گن گاتے ہوئے نہیں تھک رہے ہیں۔

لوگ مذہب کے نام پر جذباتی ہوجاتے ہیں اور اپنی بنیادی ضرورتیں اور پریشانیاں بھول کر ادھر دوڑے چلے جاتے ہیں جدھر سیاسی فائدے کے لئے ہمارے قائدین دوڑادیتے ہیں، لیکن اب زیادہ دن یہ بوڑھی سیاست چلنے والی نہیں ہے، کچھ ہوش مند تعلیم یافتہ نوجوانوں نئی اور نوجوان سیاست کا جھنڈا لے کر میدان میں آگئے ہیں اور ان کے پیچھے ایک بہت بڑا بے روزگار نوجوان طبقہ ہے، جس کے پاس نیا جذبہ بھی ہے اور نئے جملے بھی ہیں اور ان جملوں میں سچائی اور گہرائی بھی ہے، ہمدردی بھی ہے اور ایمانداری بھی ہے۔

ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ جس ہندو مسلم اتحاد کی طاقت سے گھبرا کر انگریز ہمارا پیارا ملک چھوڑ کر بھاگے تھے اور ہمیں غلامی کی زنجیروں سے آزادی ملی تھی، اس طاقت سے تغیر کا کام لیا جاتا، ملک کو سجانے سنوارنے اور سدھارنے کا کام لیا جاتا۔عوام کو محبت ،محبت ،دوستی و پیار کا سبق دیا جاتا تو ہمارا ملک دنیا کا انتہائی خوش حال ملک بن جاتا، مگر ایسا نہیں ہوا۔ ذاتی مفاد پرستی ملکی مفاد پر غالب آگئی، حب الوطنی کا جذبہ دم توڑ گیا، ہم 70 سال سے سیاست میں مذہب کے غلط استعمال کا عذاب جھیل رہے ہیں، کیونکہ یہ سب سے سستا سودا ہے۔

لوگ مذہب کے نام پر جذباتی ہوجاتے ہیں اور اپنی بنیادی ضرورتیں اور پریشانیاں بھول کر ادھر دوڑے چلے جاتے ہیں جدھر سیاسی فائدے کے لئے ہمارے قائدین دوڑادیتے ہیں، لیکن اب زیادہ دن یہ بوڑھی سیاست چلنے والی نہیں ہے، کچھ ہوش مند تعلیم یافتہ نوجوانوں نئی اور نوجوان سیاست کا جھنڈا لے کر میدان میں آگئے ہیں اور ان کے پیچھے ایک بہت بڑا بے روزگار نوجوان طبقہ ہے، جس کے پاس نیا جذبہ بھی ہے اور نئے جملے بھی ہیں اور ان جملوں میں سچائی اور گہرائی بھی ہے، ہمدردی بھی ہے اور ایمانداری بھی ہے۔

ان ملک کے وفاداروں اور نئی صحت مند سوچ کے علم برداروں میں کبریوال بھی ہیں، اللھلیش کمار یادو بھی ہیں، تیجسوی بھی ہیں، اکھلیش بھی ہیں اور ہے این یوطبالیو نمین کے سابق صدر کنہیا کمار جیسے کئی اور نوجوان بھی ہیں۔ ملک کا مستقبل جن کا بڑی بے صبری سے انتظار کر رہا ہے، نئی سیاسی قیادت امید بھری نظروں سے جن کی راہ دیکھ رہی ہے، پھر ان بھی حساب کتاب ہوگا، ان کی بھی آزمائش ہوگی۔

کل بھاجپا نے کانگریس سے حساب کتاب مانگا تھا آج کانگریس بھاجپا کے اعمال وافعال کا حساب مانگ رہی ہے۔ نئے قائد راہل جی پرانے قائد مودی جی کو جواب دو حساب دو کے جملے کے ساتھ للکار رہے ہیں۔کل اگر خوش قسمتی سے اقتدار کی باگ ڈور ان کے ہاتھ میں آجاتی ہے تو ان سے بھی یہی سوال کیا جائے گا۔ فی الحال مایوس اور دکھی عوام کے دل کی آواز کا ترجمان بن کر گلریز رامپوری کی یہ شعر فضا میں گشت کر رہا ہے:

سوچ لو تو جواب دیدینا
جاؤ مہلت ہے زندگی بھر کی

editpnn@gmail.com

twitter

★ آرجے ڈی کی بڑھتی ہوئی مقبولیت ، زمینی حقیقت اور سروے کا سامنا کرنے کے بعد نتیش کمار جی اور بی جے پی کے ہاتھ پیر پھولنے لگے ہیں،اس لئے وہ ووٹ کاٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بہار انقلاب اور تبدیلی کی سرزمین ہے، یہ چاہیں تو ٹرمپ کو بھی ملالیں بہار کے امن پسند عوام ان کو اب سبق سکھائیں گے:

- تیجسوی یادو، یوتھ لیڈر آر جے ڈی

@sachkiawaz.com

'آپ' کی فتح مودی کی کرکری

مکرمی!

کافی عرصہ سے مرکزی سرکار اور دہلی سرکار کے درمیان کشیدگی چل رہی تھی۔ پہلے مودی نے نجیب جنگ کو اپنا موہرا بنایا تھا اور غیر کی آواز پر انہوں نے لفٹیننٹ گورنر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا، اس کے بعد مودی نے جب بیکل کو اس عہدہ پر فائز کیا تو ایک امید نظر آنے لگی تھی کہ شاید اب ایل جی منتخب حکومت کے معاملے میں مداخلت نہیں کریں گے، لیکن اب انہوں نے بھی کجریوال سرکار کے سامنے پریشانیاں پیدا کردیں اور وہ عوام کی جانب توجہ دینے کے بجائے پریشانیوں میں مبتلا ہوگئے اور اس کے ساتھ ہی بی جے پی کے لیڈروں اور کارکنان یہ کہنے لگے کہ کجریوال دہلی کے باشندوں کے لئے کچھ نہیں کررہے ہیں، ان کے ساتھ ساتھ ایل جی بھی سر میں سر ملانے لگے ہیں، یہاں تک اکرانی پر بدعنوانی کا الزام لگادیا ہے۔ 'آپ' کے 27 ممبران اسمبلی پر یہ الزام عائد کیا ہے کہ وہ فائدہ کے منصب پر فائز ہیں اس لئے بی جے پی نے ان کی رکنیت ختم کرنے کے لئے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کردی تھی، لیکن سماعت کے بعد سپریم کورٹ نے ایسا کچھ نہیں پایا اور اسمبلی ممبران کی رکنیت بحال کردی گئی، جس کی وجہ سے مرکزی حکومت کی کرکری ہوگئی ہے۔ کجریوال پر جو جھوٹ الزامات عائد کئے گئے تھے امید ہے کہ ان میں بھی 'آپ' کی شبیہ ابھر کر سامنے آجائے گی، کیونکہ مودی تو خود داغ دار ہوچکے ہیں، اگر رافیل کھوٹالے کی حقیقت سامنے آگئی تو مودی پھر کیسے منہ دکھائیں گے۔

عمران رشیدی، خوریجی، نئی دہلی

موہن بھاگوت کا بیان

مکرمی!

ناگپور میں آر ایس ایس سربراہ بھاگوت نے آر ایس ایس کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'اجودھیا میں رام مندر بنانے کے لئے قانون بنانا چاہیے'۔ بھاگوت جو آر ایس ایس کے سربراہ ہیں کیا وہ اپنی اس تنظیم کو لنکر رام مندر کے بنانے کے لئے قانون بنائیں گے؟ پارلیمنٹ میں ایسا کوئی قانون نہیں بن سکتا جو کسی خاص فرقے یا مذہب کے لئے بنایا جائے اور پارلیمنٹ میں ایسا کوئی قانون نہیں بنایا جاسکتا جو کسی مذہب کی حمایت یا مخالفت سے متعلق ہو یا مذہبی تعمیرات یا اس سے متعلق کوئی معاملہ ہو، کیونکہ آئین ہند سیکولرزم کی بنیاد پر مذکورہ کسی بھی قانون کو بنانے کی اجازت نہیں دیتا۔ ایسی صورت میں ان کارکنان کے سامنے رام مندر کی بات کہنا بھی بے عجیب بات لگتی ہے۔ کیونکہ مندر بنانے کے لئے قانون بنانے سے متعلق بھاگوت کو بھی معلوم ہوگا اور کارکنان کو بھی۔ اس کے باوجود ان لوگوں کو قانون بنانے کی بات کہہ کر ان کو بیوقوف بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آر ایس ایس جو ایک مذہبی تنظیم ہے، اس نے سیاسی قوت حاصل کرنے کے لئے ، اپنے خاص ایجنڈے پر عمل کرنے کے لئے بی جے پی جو کہ اس وقت حکمراں جماعت ہے، اس کو اسمبلی اور لوک سبھا الیکشن میں سپورٹ کرکے کامیاب بنانا ہے، اور اس کامیابی پر ہی سب کچھ منحصر ہے۔ یعنی بی جے پی کی حکومت دوبارہ قائم ہوگی تو اپنے ایجنڈے پر عمل کرنے کا موقعہ حاصل ہوجائے گا۔ اس طرح ہندوستان میں یہ دو مذہبی جماعت آر ایس ایس، یہ دنیا کی واحد ایسی مذہبی جماعت ہے جو یک وقت مذہبی اور سیاسی دونوں کشتیوں میں پیر رکھتی ہے، جس مذہبی تنظیم کو اس طرح کی حکمراں جماعت کا مسلسل ہر طرح کا ساتھ حاصل ہو وہ مذہبی تنظیم ملک کی دیگر تنظیموں پر کیوں نہ حاوی ہوگی۔ اس طرح آر ایس ایس اپنی پوری پوری اس کوشش میں مصروف ہے کہ بی جے پی کو ہر صورت میں وہ سیاسی مقام حاصل کرنا ہے جس کے ذریعے دونوں جماعتوں کا یعنی آر ایس ایس اور بی جے پی کا پرچم لہراتا ہوا نظر آئے۔ لہذا بی جے پی ایک وقت 2 کشتیوں میں سوار ہے اور ہر کشتیوں کا سوار ہونا ضرور ہے۔

حکیم سراج الدین ہاشمی، امروھہ

معصوم محمد عظیم کے قاتلوں کو دی جائے سخت سزا

دانشوروں کے مطابق یہ قتل ملک میں نفرت کی سیاست کا ہی شاخسانہ

سہارنپور(پی این این) دہلی کے مالویہ نگر میں واقع ایک دینی مدرسہ کے اٹھ سالہ معصوم بچے کو جنونیوں نے مذہب کے نام پر جس طرح تشدد کا نشانہ بنایا ہے اسکو ایک مہذب سماج کبھی بھی قبول نہیں کرسکتا معصوم طالب علم محمد عظیم کا قتل ملک میں گذشتہ سازھے چار سال سے پھیلائی جارہی برسر اقتدار طبقہ کی نفرت آمیز سیاست کا نتیجہ ہے اسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔

یہ بات یوپی کونسل ضلع سہارنپور کے صدر الحاج مولانا عبداللہ کافی مغیثی نے معصوم بچہ کی برتھ ڈے تقریب کی مذمت کرتے ہوئے کہی مولانا مغیثی نے حکومت سے خاص طور پر کاوئی بھی مذہب اس طرح معصوم بے گناہ بچوں کو قتل کرنیکی اجازت نہیں دیتا جس نے بھی یہ حرکت کی ہے وہ انسان نہیں انسانیت کے نام پر بھٹک رہا ہے ایسے وحشیوں کو سماج میں رہنے کا حق نہیں۔

اسلئے ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ مدرسہ کے معصوم طالب علم محمد عظیم کے قاتلوں کو فوری گرفتار کرکے انکو سخت سے سخت سزا دے مدرسہ مفتاح العلوم شاہ نور جی کے ناظم اعلی قاری شباب الدین نے بھی معصوم طالب علم محمد عظیم کے تڑپ کے سودا گروں کے ہاتھوں وحشیانہ طریقہ سے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا شاید جنونیوں کو معلوم نہیں کہ دینی مدارس میں نفرت کی نہیں پیار و محبت کی تعلیم اور درس دیا جاتا ہے۔

یہ دینی مدارس اپنے محدود وسائل کے باوجود شدید طرح ملک سے جہالت کا خاتمہ کررہے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں خانوادے پور کے جانشین الحاج شاہ قبیل احمد نے معصوم طالب علم کے جنونیوں کے ہاتھوں قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا یہ قتل اسی نفرت آمیز سیاسی ماحول کا نتیجہ ہے جو فرقہ پرستوں نے گذشتہ چار سال سے ملک میں پھیلا رکھا ہے انھوں نے کہا نفرت کی سیاست نہ ملک کے مفاد میں ہے نہ عوام کے مفاد میں نے محمد عظیم کے قاتلوں کو بھرتک سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے اسکے اوراتھیں 25 لاکھ روپئے بطور معاوضہ دینے کی مانگ کی۔

وزیر داخلہ راجناتھ سنگھ سے مانگ کی کہ وہ اس معصوم طالب علم کے قتل میں ملوث سفاک قاتلوں کو بھرتک کیسزا دلوں نجمنہ نگر مسجد کے امام خطیب قاری عقیل الرحمان نے آٹھ سالہ معصوم طالب علم محمد عظیم کو ہرتشدد ہجوم کے ذریعہ وحشیانہ طریقہ سے قتل کرنیکی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا دنیا

ایس ڈی ایم ریتو پنیا کو خواتین کی طرف سے اعزاز

دیوبند(نمائندہ / پی این این) فیمر قانونی قبضہ جٹوا کر اور بدعنوانی کو ختم کرکے ایک نئی مثال قائم کی ہے۔ ذاتی مفادات کے خاطر کچھ لوگ ان کے کاموں کی مخالفت کررہے ہیں۔

صدارت کررہے گنیش رانا نے کہا کہ ایس ڈی ایم دیوبند کے ذریعہ عوام کے مسائل کو سنجیدگی سے سن کر انہیں حل کیا جارہا ہے، وہیں ہندو سوا ابھیمان ایکتا منچ نے ضلع کونیز اکھر شرما نے کہا کہ ایس ڈی ایم دیوبند کے کیا جارہا انتہاجی مظاہرہ غیر آئینی ہے، کیونکہ ان کے ذریعہ جس طرح عوام کے حق میں کام کئے جارہے ہیں وہ قابل تعریف ہیں۔ اس دوران برجپال سنگھ، موہت رانا، برپال سنگھ، سریندر، دیپک سینی، نریندر، ہنیے سنگھ وغیرہ موجود رہے۔

ادھر اترپردیش جن کلیان منچ کے خواتین مورچہ کی ممبران نے ریاستی صدر چودھری اوم پال سنگھ کی قیادت میں ایس ڈی ایم ریتو پنیا کو شال اڑھا کر انہیں اعزاز دیا۔ چودھری اوم پال سنگھ نے کہا کہ ایس ڈی ایم دیوبند ریتو پنیا غریب عوام کے لئے ہر طرح پر کام کررہی ہے، جس کی ستائش کی جانی چاہئے۔ اس دوران کشمی، سنیلا، کلا، وتی، شربیا، بھکیش، گیتا، سنگیتا، پوجا، جیتوشری وغیرہ سمیت درجنوں خواتین موجود رہیں۔

کانگریس کھول رہی ہے بی جے پی کی پول: ابرار حسین

مشتعل کانگریسی لیڈروں نے کیا مرکزی حکومت کا پتلہ کیا نذر آتش

آگرہ (پی این این) ملک کی تحقیقاتی ایجنسی کے آفسروں پر مرکزی حکومت کی کاروائی پر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی جانب سے ملک کے تمام سی وی آئی دفتر پر مظاہرہ کا اعلان کیا گیا تھا، اس مظاہرہ کی قیادت دہلی میں کانگریس قومی صدر راہل گاندھی اور اترپردیش میں ریاستی صدر راج ببر نے کی، اس مظاہرہ میں راہل گاندھی کو دہلی اور راج ببر لکھنوں میں گرفتار کرلیا گیا۔

ان کی اس گرفتاری پر مقامی کانگریس لیڈروں میں حکومت کے خلاف غار تھکی اظہار کرتے ہوئے شہر صدر حاجی ابرار حسین کی قیادت میں بائی دے پر مرکزی حکومت کا پتلا نظر آتش کیا، پتلا نظر آتش کرتے وقت حاجی ابرار نے کہا کہ کانگریس پی جے پی کی پول کھول رہی ہے۔

بی جے پی گھوٹالے کر رہی ہے، ان پر عوام کی توجہ نہ جائے، اس لئے دو اوچھی حرکت کی جارہی ہے۔ اس دوران کانگریسی لیڈروں نے کیا مرکزی حکومت کا پتلہ کیا نذر آتش

گیزر پھٹنے سے لگی ہوٹل کے کمرے میں آگ

آگرہ(پی این این) فتح آباد روڈ واقع تاج محل کے قریب ہوٹل انگلش ویلا کے ایک کمرے کے مکمل خانہ میں گیزر پھٹنے سے آگ لگ گئی، کمرے میں آگ کی لپٹیں اٹھنے سے ایکبار افتری مچ گیا، ہوٹل میں آگ کو دیکھ ہوٹل میں موجود لوگ اپنی جان کی حفاظت کے لئے باہر کی طرف نکلنے لگے، اطلاع پر محکمہ فائرسروس کی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئی، فائرسروس کے ملازمین کی تمام کوشش کے بعد آگ پر قابو کیا جاسکا، ذریعہ کے مطابق کمرے کے مکمل خانہ میں گیزر پھٹنے سے آگ لگی ہے، ہوٹل مالک کا کہنا ہے کہ کسی قسم کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے، مالی نقصان ہوا ہے۔

غیر قانونی کالونیوں کا جے سی بی سے انہدام

دیوبند(پی این این) آج ایس ڈی ایم کے حکم پر یم نے بھائیلہ روڈ پر غیر قانونی طور پر کالی گئی کالونی کو جے سی بی کے ذریعے منہدم کردی گئی، بھاری پولیس فورس کی موجودگی پر پردنی ڈیٹرخالفت کی ہمت نہیں کرسکے، کارروائی کے دوران پردنی ڈیٹر اور ادھر ادھر ہوگئے۔ غور طلب ہے کہ اس سے قبل بھی انتظامیہ کے ذریعہ شہر میں مختلف مقامات پر غیر قانونی طریقے سے کالی گئی کالونیوں کو منہدم کرایا گیا ہے، بتایا جاتا ہے کہ کالی گئی غیر کالونی کی غیر قانونی تعمیر سے ہی بی کے ذریعے منہدم کردی گئی، بھاری پولیس فورس کی موجودگی پر پردنی ڈیٹر مخالفت کی ہمت نہیں کرسکے، کارروائی کے دوران پردنی ڈیٹر اور ادھر ادھر ہوگئے۔ غور طلب ہے کہ اس سے قبل بھی انتظامیہ کے ذریعہ شہر میں مختلف مقامات پر غیر قانونی طریقے سے کالی گئی کالونیوں کو منہدم کرایا گیا ہے، بتایا جاتا ہے کہ محقق محکمہ کی ٹیم نے دیوبند علاقے میں 30 سے 35 کالونیوں کی نشاندہی کی تھی، جس کے بعد سے ایس ڈی ایم کے حکم پر یم کے ذریعہ غیر قانونی کالونیوں پر انہدام کی کارروائی جاری ہے۔ ایس ڈی ایم رتیو پنیا کا کہنا ہے کہ بھائیلہ روڈ پر واقع سابق بورڈ ممبر انیس کے ذریعہ کالی گئی کالونی کی تعمیرات منہدم کردی گئی ہے، تعمیر تقشے پاس کئی کالونیوں کے خلاف کارروائی آگے بھی جاری رہے گی۔

انتخابات کے بعد ملک کے سنگین حالات میں تبدیلی کا امکان: عبداللہ مغیثی

ملی کونسل کے صدر سے سہارنپور کے دانشوروں کی ملاقات

سہارنپور(پی این این) ملک کے موجودہ حالات سے عوام خصوصا اقلیتوں کو ناامید ہونیکی ضرورت نہیں انشاء اللہ یہ اندھیرا ہی ختم ہوگا اور عوام کو نئی روشنی کا احساس بھی عنقریب ہوجائیگا۔

یہ بات آل انڈیا ملی کونسل کے صدر و بزرگ شخصیت الحاج مولانا عبداللہ مغیثی نے آج سہارنپور سے آئے دانشوروں کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کہی مولانا عبداللہ مغیثی نے کہا ملک میں گذشتہ ساڑھے چار سال سے جو حالات چل رہے ہیں اس سے اقلیتیں ہی نہیں ملک کا سنجیدہ باشعور طبقہ بھی فکر مند ہے اور اس صورتحال کو بدلنا چاہتے ہیں۔

نفرت کی سیاست کرنے والوں کو شائید اس بات کا احساس نہیں کہ ملک نفرت سے نہیں پیار و محبت سے ترقی کرتے ہیں بد قسمتی آج دو لوگ برسر اقتدار ہیں جو ملک کی تاریخ کو بدلنا چاہتے ہیں نفرت کا کاروبار کرنے والے ہندتو کو یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہئے کہ اگے اقتدار کا سورج جلد ہی غروب ہونے والا ہے۔

مولانا مغیثی نے کہا ملک کے عوام کی اکثریت موجودہ حالات سے کس قدر پریشان ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں فرقہ پرست عناصر کو شدت و بیار لینا چاہئے مولانا عبداللہ مغیثی نے کہا تاریخ عالم نظر رکھنے والے اس بات کو اچھی طرح جانتے ہیں کفر کیساتھ حکومت 100 سال تک کی جاسکتی ہے۔

مگر ظلم کیساتھ پانچ سال بھی نہیں آنے والے پارلیمانی چناؤ کے تعلق مولانا مغیثی نے کہا انشاء اللہ امید ہی نہیں پورا یقین ہے کہ اس چناؤ میں نفرت کی سیاست کرنے والوں کو زلت آمیز شکست سے دوچار ہونا پڑیگا اقلیتوں کو موجودہ حالات سے نا امید اور مایوس ہونیکی ضرورت نہیں صبر و تحمل کیساتھ ہمیں ان حالات کا مقابلہ کرنا چاہئے۔

دانشوران سہارنپور کے وفد کی یہ ملاقات جامعہ رحمت گھکروالی کے دفتر میں ہوئی وفد میں وجناب صہیب احمد پردیز نمایر قانون دان قاضی عزیز حسن ایڈووکیٹ ڈاکٹر محمد حسن قاری جاوید خانقاہ والے پور کے جانشین الحاج شاہ قبیل احمد وغیرہ شامل تھے جامعہ گھکروالی پر ہی ٹونل ضلع سہارنپور کے صدر جامعہ کے ناظم اعلیٰ مولانا عبدالمالک مغیثی نے وفد کا استقبال کیا شاہ قبیل احمد کی دعا کے بعد مجلس ختم ہوئی۔

سامان لینے گئی لڑکی مشتبہ حالت میں لاپتہ

دیوبند(نمائندہ / پی این این) شہر کے بھائیلہ روڈ پر واقع ایک محلہ کی باشندہ گھر سے سامان لینے گئی لڑکی مشتبہ حالت میں غائب ہوگئی، اہل خانہ نے اس کی گمشدگی کی شکایت کوتوالی میں درج کرتے ہوئے برآمدگی کی مانگ کی ہے۔ شہر کے ایک محلہ کی باشندہ 18 سالہ لڑکی شام کے وقت بازار سے سامان لینے گئی تھی، لیکن لڑکی کے گھر واپس نہیں لوٹنے پر پریشان اہل خانہ نے اسے آس پاس کے شناساؤں میں تلاش کیا، لیکن وہ کہیں نہیں ملی، اہل خانہ نے کوتوالی میں پہنچ کر اسکی گمشدگی کی اطلاع دی ہے، حالانکہ پولیس نے اس کی گمشدگی کی اطلاع تو درج کرلی لیکن مشتبہ حالت میں غائب ہوئی لڑکی کے ابھی تک کوئی سراغ نہیں ملا، جبکہ اہل خانہ نے ابھی کسی پر بھی شبہ ظاہر نہیں کیا ہے، لڑکی کے بھائی نے کوتوالی میں دی گمشدگی میں صرف اتنا ہی بتایا کہ اس کی بہن گھر سے شام چھ بجے سامان لینے گئی تھی، جو کی ابھی تک نہیں لوٹی ہے۔ کوتوالی انچارج اسپکٹر سروجی نے بتایا ہے کہ معاملہ ان کے علم میں ہے اور لڑکی کی برآمدگی کے لیے مجلس بنائی گئی، جو تمام مشتبہ پہلوؤں پر جانچ کررہے ہیں۔

اسپتال کی توسیع کے فیصلہ کا مجلس اتحاد ملت نے کیا خیر مقدم

دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مفتی ابوالقاسم نعمانی کا ادا کیا شکریہ

دیوبند(نمائندہ / پی این این) دارالعلوم دیوبند کے مجلس شوری کے ذریعہ عظمت ہسپتال کی توسیع کرنے کے فیصلہ کا مجلس اتحاد ملت نے خیر مقدم کیا ہے، مجلس کے ایک وفد نے آج بیان دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مفتی ابوالقاسم نعمانی سے ملاقات کرکے انہیں دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوری کے ذریعہ طلباء کی بہتر طبی سہولیات کے لئے ادارہ میں ہسپتال کے قیام کے فیصلہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے شوری کے اس فیصلہ پر مہتمم دارالعلوم دیوبند اور تمام ارکین شوری کا شکریہ ادا کیا۔

مجلس اتحاد ملت کے صدر مولانا طارق قاسمی اور جنرل سکریٹری اطہر عثمانی کی قیادت میں مجلس کے وفد نے مہتمم دارالعلوم دیوبند مفتی ابوالقاسم نعمانی کو سونے سے تحریر اظہار تشکر میں کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت مند رکھے اور خدمت کے سروں پر قائم و دائم رکھے علوم و فنون کی عظیم دینی دانش گاہ مادر علمی دارالعلوم دیوبند کو جس عظمت علمی، فکری صلاحیت، مخلص نیت، اخلاق محنت و بیدار مغزی کے ساتھ اجتماعی و انفرادی خدمات سے نواز اہے وہ قابل تعریف ہے۔

انہوں نے کہا کہ شوری کے ذریعہ ادارہ میں بنے ہسپتال کے قیام کے فیصلہ پر مجلس کے تمام عہدیدان و ذمہ داران مبارکباد پیش کرتے ہیں، شوری کا یہ فیصلہ طلباء عزیز کے ساتھ شہر کے عوام و خواص کے لئے قابل مرکز ہوا ہے، عوام کے اندر اس کا مثبت پیغام گیا ہے اور مادر علمی سے مزید انسیت پیدا ہوئی ہے، جس پر مجلس اتحاد ملت کی جانب سے مثبت مشکور تحریر پیش ہے۔ اس ہسپتال سے طلباء کو بہتر طبی سہولیات فراہم ہوں گی۔

مہتمم دارالعلوم دیوبند نے وفد سے ملاقات پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بتایا کہ صحت کا معاملہ بہت اہم ہے، جس کے لئے شوری نے یہ اہم فیصلہ لیا ہے اور آئندہ شوری کے اجلاس میں جگہ تعیین کا بجٹ وغیرہ کے مسائل کھل کر کے ہسپتال کے تعمیر کا شروع ہوجائیگا۔ وفد میں مولانا طارق قاسمی، اطہر عثمانی، مفتی احمد گھکروالی، قوی الدین، قاری محمد سلیم، مولانا محمود الرحمٰن، احمد قاسمی، قاری تصور وغیرہ شامل ہے۔

وسیم رضوی کی مخالفت میں سنی انٹر کالج میں جلسہ یکم نومبر کو

لکھنؤ (ایجنسیاں) صحابہ ایکشن کمیٹی اترپردیش شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے صدر وسیم رضوی کے ذریعہ صحابہ اکرام کے بارے میں دئے گئے قابل اعتراضات بیان کی مخالفت میں آئندہ یکم نومبر کو سنی انٹر کالج و نکو ریہ اسٹریٹ میں ایک جلسہ کا اہتمام کرنے جارہی ہے جس کی قیادت خاص طور سے صحابہ ایکشن کمیٹی کے صدر عبدالوحید کررہے ہیں۔ اس بارے میں صحابہ ایکشن کمیٹی کی ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی جس میں صحابہ ایکشن کمیٹی کے صدر عبدالوحید فاروقی نے بتایا کہ جلسہ میں بڑے بڑے اسلامی اسکالر و باہر ین حصہ لیں گے۔ جلسہ کی صدارت دارالعلوم ندوۃ العلماء کے مہتمم مولانا سعید الرحمٰن اعظمی کریں گے و دارالعلوم فاروقیہ کے مہتمم عبدالحی فاروقی جلسہ کی سرپرستی فرمائیں گے۔

دارالعلوم دیوبند کے زیر اہتمام 2 روزہ تربیتی کیمپ کا انعقاد

دیوبند(نمائندہ / پی این این) دارالعلوم دیوبند کی زیر نگرانی دو روزہ تربیتی کیمپ جھان گڑھ ضلع پورہ راجستھان میں منعقد ہوا، جس میں پورے راجستھان کے علما اور ائمہ اور دیگر سنگھوں پر مدد دارانہ حیثیت رکھنے والے حضرات نے تقریبا دو سو کی تعداد میں شرکت کی۔ صبح سے پہلی نشست منعقد ہوئی جس میں مولانا شفیق احمد مبلغ کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند اور مولانا محمد راشد ستاذ مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور اور مولانا قاری سید محمد عثمان منصور پوری اور اسی طرح بعد نماز مغرب مولانا شاہ عالم گورکھپوری اور مولانا محمد راشد اعظمی استاذ دارالعلوم دیوبند کے بیانات ہوئے۔

مجلس کی افتتاحی نشست سے خطاب کرتے ہوئے مولانا قاری سید محمد عثمان منصور پوری نے ختم نبوت کے موضوع پر علمی انداز میں روشنی ڈالی۔ بعد نماز عشاء مولانا شاہ عالم گورکھپوری کا تفصیلی بیان ہوا فتنوں کے خلاف حالات حاضرہ میں کس طرح سے کام کیا جائے اہل مدارس، اہل مکاتب اور مساجد یا دیگر طبقات سے ذمہ دارانہ تعلق رکھنے والے جو افراد ہیں وہ کس طرح سے اپنی قربانیاں فتنوں کے سدباب کے لئے دے سکتے ہیں اس سلسلے میں مولانا موصوف کا تقریباً ڈھائی گھنٹے کا تفصیلی بیان ہوا جو بڑی دلچسپی سے سنا گیا۔ پروگرام منتظم مولانا عبدالاحد قاسمی نے اپنے تعلیمی خطبے میں یہ بتایا کہ پورے علاقے میں فتنوں کا جال پھیلا ہوا ہے۔

مفتی محمد راشد اعظمی نے فتنہ انکار حدیث اور عدم تقلید کا جو فتنہ پورے ملک میں پھیل رہا ہے اس پر تفصیلی اور علمی انداز میں روشنی ڈالی۔ مولانا محمد یونس ناظم مجلس تحفظ ختم نبوت دہرادون اور مولانا محمود حسن مجلس شوری دارالعلوم دیوبند کے بھی خطابات ہوئے۔ شہر بیکر اور اسی طرح سے کوٹا، جے وغیرہ بڑے شہروں میں شکیلیت کے بڑے پیمانے پر جراثیم بھی پائے گئے معلوم یہ ہوا

مولانا عبدالرشید بستوی کے انتقال پر جامعہ امام انور میں تعزیتی پروگرام کا انعقاد

اپنا ایک اہم ساتھی میں نے کھو دیا: احمد خضر شاہ مسعودی

دیوبند(نمائندہ / پی این این) مولانا عبدالرشید بستوی کے انتقال پر آج یہاں جامعہ امام محمد انور شاہ دیوبند میں تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اپنے تعزیتی پیغام میں رئیس الجامعہ مولانا احمد خضر شاہ مسعودی نے کہا کہ مولانا عبدالرشید مرحوم کی اچانک رحلت سے میں بہت مغموم ہوں، میں نے اپنا ایک اہم ساتھی کھو دیا۔ مرحوم بستوی امام العصر علامہ انور شاہ کشمیری کے عاشق زار اور ان کے علوم کے شیدائی تھے۔

انہیں علوم انوری سے خصوصی مناسبت تھی۔ انہوں مزید کہا کہ مولانا بستوی اپنے علمی مزاج و مذاق کے علاوہ معاشرتی زندگی میں بھی نمونے کے انسان تھے۔ کبھی کسی بات کا برا نہیں مانتے اور مخاطب کی بات کا خندہ پیشانی سے جواب دیتے تھے۔ جامعہ کے استاد حدیث مفتی شاہد خالد دیناجپوری نے کہا مولانا عبدالرشید بستوی مرحوم اپنے آپ میں ایک مثالی شخصیت تھے، انہوں نے جامعہ کو بڑی جہت بخشی۔ مولانا مرحوم اپنے اصولوں سے جیسے کے عادی تھے اور اپنے نظریات کی پختگی ان کا کا مزاج نہیں تھا۔ مولانا شبیر احمد مظاہری نے کہا کہ مولانا مرحوم کے اچانک حادثہ وفات سے میں بہت زیادہ متاثر ہوں، انکی علمی خصوصیات و امتیازات بہت ہیں، انہیں بیان کرنے کے لئے تفصیلی وقت چاہیے۔

مولانا مفتی وصی احمد قاسمی بستوی نے اپنی تقریر میں کہا کہ مولانا مرحوم میں تواضع اور اپنے شاگردوں سے محبت بے پناہ تھی، وہ اپنے تلامذہ سے بہت کھل مل کر ملتے تھے۔ تحقیق و تالیف اور تدریس و تقریر، اسی طرح تمام علمی میدانوں میں اپنی انفرادیت رکھتے تھے۔ ان میں تدریس کا بہت زبردست ملکہ تھا۔ عربی زبان و ادب میں ان جیسے لوگ ملک میں برائے نام ہی ہیں۔ استاد حدیث مولانا صغیر احمد پرتاب گڑھی نے کہا مولانا مرحوم کے ساتھ ہماری قدیم رفاقت رہی، ہم دیوبند کے ساتھ ساتھ ہمارے ہم پیشہ اور ہم پیالہ تھے۔ ہم نے ساتھ ساتھ پڑھا، ساتھ ساتھ پڑھایا، ساتھ ساتھ سفر کیا، ساتھ ساتھ رہے، ان کے انتقال سے ہمارا ایک اہم ساتھی ہمیشہ کے لئے ہم سے بچھڑ گیا۔ ان کی موت سے ہمارا ایک اہم ساتھی ہمیشہ کے لئے ہم سے بچھڑ گیا۔ ان کی موت سے ہمارا ایک اہم ساتھی ہمیشہ کے لئے ہم سے بچھڑ گیا۔

اس موقع پر مولانا مرحوم کے والد گرامی، ان کے صاحبزادگان مولوی عبدالله قاسمی، مولوی عبدالسلام، عزیزم عبدالصمد نیز وطن اصلی سے تشریف لائے ہوئے اعزہ و اقارب و دیگر متعلقین موجود تھے۔

مختصر مختصر

اے آر ٹی او دفتر میں ہنگامہ

رائے بریلی (ایجنسیاں) اے آر ٹی او دفتر میں بھی ہنگامہ ہوتا ہے۔ تو بھی ملازمین کے ساتھ بدسلوکی۔ سرکاری ملازمین کو دھمکایا جاتا ہے۔ کبھی دور دراز سے آئے لوگ بھگائے جاتے ہیں۔ ایسا ایک یا دو بار نہیں، بلکہ بار بار ہوتا ہے۔ اس کی وجہ ایک چوراہے پر لگے سگنل ہیں۔ جسے لے کر محکمہ اور چوراہے کے درمیان تکرار پیدا ہوگئی ہے۔ آئے دن اسی کو لے کر تنازعہ ہوتا رہتا ہے۔ در اصل شہر سے بچکے دوری پر ہر دالی چوراہے میں واقع ناکہ محکمہ جاتی دفتر انتظام پوری طرح سے بچ جانے کا اڈہ بن گیا تھا۔ یہاں ایک سینٹرل اسے بھی زیادہ بچ لے سکرکم تھے۔ دفتر میں ان کی دھمک پر کام ہوتا تھا۔ محکمہ جاتی افسران کے تحفظ میں موٹا کمیشن لے کر دفتر میں کام کاج کرائے جاتے تھے۔ اسی درمیان قریب پانچ مہینے پہلے اے آر ٹی او اجیت تیواری نے تشبیہ کس دیا ہے۔ دفتر میں باہری خاص کا داخلہ ممنوع کردیا گیا۔ دفتر میں اس تحتی کے بعد بچوں کے کودو وقت کی روٹی کے لالے پڑ گئے۔ پہلے تو امید تھی کہ پکھوں میں حالات پہلے جیسے ہوجائیں گے۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔

لڑکی کی موت، بھیڑ کے ہاتھوں ڈرائیور کی پٹائی

شاہ جہاں پور (ایجنسیاں) گھوبی روڈ پر دفتر نے سائیکل سوار لڑکے کو کچل دیا۔ حادثہ کے بعد بھاگ رہے ڈرائیور کو بھیڑ نے پکڑلیا۔ اس کی بھیڑ کرپانی کی پھر پولیس کے حوالے کردیا۔ اور ادارات سے کافی دیر تک جام کی حالت رہی۔ سدھولی قناد حلقہ کے گاؤں قاضی پور کا باشندہ ممتاق اپنے بیٹے مدرس کے ساتھ سائیکل پیچ کرانے شہر میں گھوبی روڈ پر آیا تھا۔ شام قریب چار بجے باپ بیٹے اپنی سائیکل لے کر جارہے تھے۔ گھوبی روڈ پر پٹرول پمپ کے پاس بوہ تیز ہی پیچھے سے آرہے ٹی لدے ڈمفر نے مدرس کو کچل دیا۔ حادثہ کے بعد بھیڑ نے ڈرائیور کو ستواں گاؤں کے پہلے کھیتوں سے پکڑلیا اور اس کی بھرکرپائی کی۔

سعودی عرب میں چلے گا خشوگی کے قاتلوں پر مقدمہ

انصاف ہوگا، ملزمان کو بخشا نہیں جائے گا

ریاض: (ایجنسیاں) سعودی حکومت نے صحافی جمال خشوگی کے مشتبہ قاتلوں کو کسی اور ملک کے حوالے کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملزمان کے خلاف تمام ضروری قانونی کارروائی سعودی عرب میں ہی کی جائے گی۔ ہفتے کو بحرین کے دارالحکومت منامہ میں ایک دفاعی کانفرنس سے خطاب میں سعودی وزیر خارجہ عادل الجبیر کا کہنا تھا کہ خشوگی کے قتل کے شبے میں گرفتار تمام افراد سعودی شہری ہیں اور انہیں سعودی عرب سے ہی گرفتار کیا گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے خلاف تحقیقات بھی سعودی عرب ہی کر رہا ہے لہذا ان افراد کے خلاف مقدمہ بھی ملک کے اندر ہی چلایا جائے گا۔ خشوگی کو دو آستیر کو استنبول میں واقع سعودی قونصل خانے میں داخل ہونے کے فوری بعد قتل کر دیا گیا تھا۔ ابتدا سعودی عرب نے خشوگی کی گمشدگی میں ملوث ہونے کے الزام کی تردید کی تھی لیکن بعد ازاں سعودی حکومت نے خشوگی کے مارے جانے کی تصدیق کر دی تھی۔

سعودی حکام کا کہنا ہے کہ انہوں نے قتل ملوث ہونے کے شبے میں 18 افراد کو حراست میں لیا ہے جب کہ پانچ اعلیٰ خفیہ بعض اہلکاروں کو بھی ان کے عہدوں سے برطرف کر دیا گیا ہے۔ ترکی کے صدور رجب طیب اردوان تمام گرفتار افراد اور قتل میں ملوث دیگر سعید مذکور کو ترکی کے حوالے کرنے کا مطالبہ کر چکے ہیں۔

ترک حکومت کا کہنا ہے کہ چوں کہ قتل استنبول میں واقع قونصل خانے میں ہوا تھا لہذا ملزمان کو ترکی کے حوالے کرنا چاہیے تاکہ ان سے مزید تفتیش کی جا سکے۔

کانفرنس سے واپسی پر ہفتے کو ریاض میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سعودی وزیر خارجہ نے ایک بار پھر ملزمان کی ترکی کو حوالگی کا امکان یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ سعودی عرب خود نمٹائے گا۔

انہوں نے خشوگی کے قتل پر بین الاقوامی برداری کے ردعمل اور ذرائع ابلاغ کی کوریج کو 'سنسنی پیدا' قرار دیتے ہوئے الزام عائد کیا کہ بعض لوگوں کو تحقیقات مکمل ہونے سے قبل ہی سعودی عرب پر الزامات لگانے کا کام سونپا گیا ہے۔

امریکہ کے وزیر دفاع جم میٹس نے کہا ہے کہ جمال خشوگی کے قتل سے پورا خطہ عدم استحکام کا شکار ہوا ہے اور امریکہ اس قتل کے جواب میں مزید اقدامات کرے گا۔ انہوں نے یہ بات منامہ میں جاری کانفرنس سے خطاب میں کہی۔ اس دفاعی کانفرنس سے امریکی وزیر دفاع کے علاوہ خطے کے کئی ملکوں کے اعلیٰ حکام اور وزرا بھی شریک ہیں۔

اپنے خطاب میں جم میٹس نے خشوگی کے قتل میں سعودی عرب کے ملوث ہونے کا تذکرہ نہیں کیا اور نہ ہی انہوں نے ارکان کانگریس کے ان مسلسل مطالبات پر بات کی جو قتل کے جواب میں سعودی عرب کو امریکی اسلحے کی فروخت روکنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

لیکن کانفرنس سے اپنی تقریر کے اختتام پر خشوگی کے معاملے کا ذکر کرتے ہوئے جم میٹس کا کہنا تھا کہ امریکہ نے قتل کے مشتبہ ملزمان کے ویزے منسوخ کیے ہیں اور محکمۂ خارجہ اس حوالے سے مزید اقدامات بھی کرے گا۔

انہوں نے کہا کہ ایک سفارتی تنصیب میں جمال خشوگی کا قتل سب کے لیے باعث تشویش ہے اور کسی ایک ملک کی جانب سے بین الاقوامی روایات اور قانون کی تحقیر کی نظر انداز کرنا ایسے وقت میں پورے خطے کو عدم استحکام سے دوچار کر سکتا ہے جب خطے کو اس کی سب زیادہ ضرورت ہے۔

سعودی حکام نے ابتدا خشوگی کی گمشدگی سے لاعلمی کا اظہار کیا تھا لیکن رواں ہفتے ہی سعودی حکومت نے بالآخر تسلیم کر لیا ہے کہ خشوگی کا قتل پہلے سے طے شدہ منصوبے کے تحت کیا گیا۔

سلطان قابوس سے نیتن یاہو کی ملاقات

مسقط: (ایجنسیاں) اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے غیر متوقع طور پر سلطنتی ریاست سلطنت اومان کا سرکاری دورہ کیا اور اومان کے فرمانروا سلطان قابوس بن سعید سے ملاقات کی۔ یہ ان کا اپنی نوعیت کا پہلا دورہ ہے جس میں انہوں نے اومانی قیادت سے ملاقات کی ہے۔

العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق نیتن یاہو نے جمعہ کے روز اومان کے حکمران سلطان قابوس بن سعید سے مسقط میں اپنے شاہی محل میں ملاقات کی۔

اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے اپنے دورہ مسقط کی تصاویر "ٹویٹر" پر شیئر کی ہیں۔ ان تصاویر میں وہ اپنی اہلیہ کے ہمراہ اومانی فرمانروا اور دیگر حکام کے ساتھ دیکھے جا سکتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اومان کے فرمانروا کی طرف سے انہیں مسقط کے دورے کی باضابطہ دعوت دی گئی تھی، وہ ان کی دعوت پر آئے ہیں۔ دونوں ملکوں کے درمیان طویل مواصلاتی رابطوں کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ نیتن یاہو اومان پہنچے ہیں۔

دونوں رہنماؤں کی طرف سے جاری کردہ ایک مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملاقات میں مشرق وسطیٰ میں امن وامان، خطے میں استحکام اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

خیال رہے کہ اسرائیل اور اومان کے درمیان سفارتی تعلقات قائم نہیں۔ یہ پہلا موقع ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نے باضابطہ دعوت پر اومان کا دورہ کیا ہے۔ تاہم اس سے قبل 1996ء میں آنجہانی شمعون پیریز نے قائم مقام وزیراعظم کی حیثیت سے اومان کا مختصر دورہ کیا تھا۔

گذشتہ روز نیتن یاہو کے دورہ اومان کے موقع پر ان کی اہلیہ کے علاوہ وزیراعظم کے مشیر برائے قومی سلامتی مائیر بن شبات، وزارت خارجہ کے ڈائریکٹر جنرل یوفال روتیم، شاباک دیوان کے سربراہ یوسی کوہیلیٹر اور وزیراعظم کے طنزی سیکرٹری، بریگیڈیئر آدی بلوٹ بھی ان کے ہمراہ تھے۔

اسرائیل کے سابق وزیراعظم اسحاق رابین نے 1994ء میں عمان کا دورہ کیا تھا۔ سنہ 1995ء کو اس وقت کے اومانی وزیر خارجہ یوسف بن علوی نے القدس کا دورہ کیا۔ جنوری 1996ء میں دونوں ملکوں کے بیاں تجارتی نمائندہ دفتر قائم کرنے کا معاہدہ ہوئی مگر اکتوبر 2000ء کو فلسطین میں شروع ہونے والی تحریک انتفاضہ کے بعد دونوں ملکوں میں تعلقات کے قیام کی مساعی جو کا شکار ہو گئی تھیں۔

امریکہ اور ایران کے درمیان مسقط میں خفیہ مذاکرات کا انکشاف

مسقط میں مذاکرات کر رہے ہیں۔
خبر رساں ایجنسی "موج" سے بات

مسقط: (ایجنسیاں) ایران کے ایک سرکردہ عہدیدار نے انکشاف کیا کہ تہران اور واشنگٹن کے درمیان خلیجی ریاست اومان میں خفیہ مذاکرات جاری ہیں۔

العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق ایرانی پارلیمنٹ کی خارجہ قومی سلامتی کمیٹی کے رکن جواد کریمی قدوسی نے بتایا کہ ایرانی وزارت خارجہ کے عہدیدار امریکی انتظامیہ کے ساتھ کرتے ہوئے کریمی قدوسی کا کہنا تھا کہ مسقط میں امریکا اور ایران کے درمیان خفیہ مذاکرات کی خبریں صحیح ہیں، تاہم ساتھ ہی انہوں نے الزام عاید کیا کہ وزیر خارجہ محمد جواد ظریف امریکی صدر دونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے ساتھ رابطوں کو کوشش کر رہے ہیں۔

ایران کے سخت گیر رہنما کا کہنا تھا کہ سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی امریکا سے مذاکرات کی سخت مخالفت کے علی الرغم وزارت خارجہ کے عہدیدار اپنے امریکی ہم منصب جیمز میادوں کے ساتھ مذاکرات کر رہے ہیں۔

قدوسی کا کہنا تھا کہ مسقط میں جاری خفیہ مذاکرات سپریم لیڈر کے احکامات کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ آیت اللہ علی خامنہ ای تہران کو امریکا کے ساتھ کسی بھی سطح پر مذاکرات سے سختی سے منع کر چکے ہیں۔

خیال رہے کہ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے 14 اکتوبر کو ماہ بیج میشیلا کے ایک اجلاس سے خطاب میں کہا تھا کہ امریکا کے ساتھ کسی بھی قسم کے مذاکرات نہیں کیے جائیں گے۔ انہوں نے امریکا کے ساتھ مذاکرات کی حمایت کرنے والوں کو دشمن کا "ایجنٹ" قرار دیا اور کہا کہ ایسے لوگوں کا ایران کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

پاکستان آرمی چیف نے 14 دہشت گردوں کی موت کی سزا کی تصدیق کی

اسلام آباد: (پی این این) پاکستان کے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوا نے فوجی عدالتوں کی طرف سے مجرم قرار دیئے گئے 14 دہشت گردوں کو موت کی سزا دینے کی جمعہ کو تصدیق کر دی۔

دسمبر 2014ء میں پشاور کے ایک اسکول میں 150 بچوں کا قتل کئے جانے کے بعد پاکستان میں دہشت گردی کے خلاف مقدموں کی سنوائی تیز ی سے کرنے کے لئے فوجی عدالتیں تشکیل کی تھی۔

فوج نے کہا کہ باجوا نے 14 خطرناک دہشت گردوں کو سنائی گئی سزائے موت کی تصدیق کر دی۔ یہ سبھی دہشت گردی سے جڑے سنگین جرم میں شامل ہیں۔

یہ سبھی مسلح افواج حملہ کرنے، قانون نافذ کرنے والی ایجنسی پر حملہ کرنے، معصوموں کا قتل کرنے اور تعلیمی اداروں کو تباہ کرنے کے مجرم پائے گئے۔

تہران میں یورپی یونین کا دفتر کھولنے کی سخت مخالفت

تہران: (ایجنسیاں) ایران کے شدت پسند حلقوں نے تہران میں یورپی یونین کا نمائندہ دفتر کھولنے کی کوششوں کی سخت مخالفت کرتے ہوئے حکومت کو تختہ کا شکار بنایا ہے۔

العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق ایرانی پارلیمنٹ کی خارجہ وقومی سلامتی کمیٹی کے رکن حسین نقوی حسینی نے تہران میں یورپی یونین کا دفتر کھولنے کی اجازت دینے کی شدید مذمت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ تہران میں یورپی یونین کے دفتر کے قیام کی اجازت دینے سے امریکا کی ایران پر پابندیوں کو غیر موثر نہیں بنایا جا سکتا۔

ایرانی نیوز ایجنسی "ٹی ل ٹی" سے بات کرتے ہوئے آیت اللہ نے کہا کہ تہران میں یورپی یونین کو دفتر قائم کرنے کی اجازت دینا ایران کی جاسوسی کی اجازت دینے کے مترادف ہے۔ اس دفتر کے قیام کے بعد ہماری مالیاتی اور اقتصادی معلومات کی مانیٹرنگ کی جائے گی۔

ہمیں یورپی یونین کی طرف سے معاونت کی کوئی ضرورت نہیں۔ یورپی ملکوں نے ہماری کوئی مدد نہیں کرنی۔ وہ صرف ہماری جاسوسی کرنا چاہتے ہیں۔

نقوی آیت اللہ کا مزید کہنا تھا کہ پوری ایرانی قوم کو تہران میں یورپی یونین کے دفتر کے قیام کی کوششوں پر تشویش ہے۔ یہ یورپ ہمارے اندرونی امور میں مداخلت کے لیے راہ تلاش کر رہا ہے۔ یہی مرکز کل کو ہمارے خلاف عالمی اداروں میں رپورٹیں پیش کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یورپی یونین کے نمائندہ دفتر کے بعد تہران آنے والا کوئی بھی یورپی سفیر یا وزیر ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت کرے گا۔

اسرائیل کی منظم دہشت گردی، 6 فلسطینی ہلاک

غزہ: (ایجنسیاں) فلسطین کے علاقے غزہ کی پٹی کی شمالی سرحد پر جمعہ کے روز احتجاج کرنے والے فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج نے حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں کم سے کم چھ فلسطینی شہید اور سیکڑوں زخمی ہو گئے۔

مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق غزہ میں وزارت صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ شمالی غزہ میں جمعہ کے اجتماعات کے بعد ہزاروں فلسطینیوں نے سرحدی باڑ کے قریب جمع ہو کر مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر اسرائیلی فوج نے فلسطینی مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے ان پر طاقت کا استعمال کیا۔

جملہ حقوق بحق مرکز اطلاعات فلسطین محفوظ ہیں شہید ہونے والے شہریوں کی شناخت 27 سالہ محمد عبدالنبی، 19 سالہ رامیہ تیم، 22 سالہ احمد ابوالہدیٰ، 23 سالہ عائش عطعط اور 23 سالہ بھجہ زہادی کے نام سے کی گئی ہے۔ تین شہداء کا تعلق غزہ کے جنوبی شہر خانیونس سے ہے۔ جب کہ تین کا جبالیا، اور دوسرے فلسطینی قصبوں سے ہے۔ اسرائیلی فوج نے فائرنگ سے 250 فلسطینی زخمی ہوئے۔

وزارت صحت کے ترجمان اشرف القدرہ نے بتایا کہ اسرائیلی فوج نے فلسطینی مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے ایسی آنسو گیس کی شیلنگ کی جس کے نتیجے میں سیکڑوں افراد زخمی ہو گئے۔ خیال رہے کہ غزہ کی پٹی میں فلسطینی 30 مارچ سے احتجاج کر رہے ہیں۔ ان کے دو اہم مطالبات ہیں۔ پہلا مطالبہ سنہ 1948ء کے علاقوں میں واپس آنا بازکاری اور دوسرا غزہ کی پٹی پر عاید کردہ پابندیوں کا خاتمہ ہے۔

مذہبی مقامات کا تحفظ کیا جائے: مفتی اعظم

غزہ: (ایجنسیاں) فلسطین کے مفتی اعظم الشیخ محمد حسین نے فلسطین میں یہودیوں کی روزانہ کی بنیاد پر مذہبی بلغار، مقدسات کی بے حرمتی اور مذہبی تہواروں کی آڑ میں مقدس مقامات کے تقدس کو پامال کرنے کی شدید مذمت کی ہے۔ ان کا کہنا ہے فلسطینی بالخصوص بیت المقدس میں موجود مذہبی مقامات، عبادت گاہیں، ان سے منسلک املاک اور ایک ایک گھر پوری قوم کی امانت ہے۔ اس امانت کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔

مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق مفتی اعظم فلسطین نے مسجد اقصیٰ میں نمازیوں کو ہراساں کرنے اور یہودی مذہبی تہواروں کی آڑ میں دنوں مقدس مقامات کے تقدس کو پامال کرنے کی مذمت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیلی فلسطینی میں مقدس مقامات کی بے حرمتی کر کے عالمی قوانین کی سنگین پامالیوں کا مرتکب ہو رہا ہے۔ فلسطینیوں کو عبادت کی ادائی سے روکا جا رہا ہے جب کہ یہودی اشرار کو کھلی چھٹی دی گئی ہے۔ اسرائیلی حکومت نے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت مسجد ابراہیمی اور مسجد اقصیٰ کو یہودیوں کے لیے مباح اور فلسطینی مسلمانوں کے لیے حرام قرار دے رکھا ہے۔

شام کے معاملے پر چار ملکی سربراہ اجلاس منعقد

استنبول: (ایجنسیاں) استنبول میں آج جمعے کے روز شام کے حوالے سے ایک سربراہ اجلاس منعقد ہو رہا ہے جس میں ترکی، روس، فرانس اور جرمنی شرکت کریں گے۔ اپنی نوعیت کے اس پہلے اجلاس کا مقصد ادلب میں کشیدہ جنگ بندی کو مضبوط بنانا اور سیاسی اقتدار کی منتقلی کے سلسلے میں حرکت میں آنا ہے۔

سربراہ اجلاس کا آغاز گرینچ کے وقت کے مطابق دوپہر 1 بجے ہو گا۔ یہ پہلا موقع ہے جب ترکی کے صدور رجب طیب اردوآن، روسی صدر ولادی میر پوتین، فرانسیسی صدر امانوئل ماکرون اور جرمن چانسلر انجیلا میرکل اکٹھے ہو رہے ہیں۔

اس حوالے سے ترک ایوان صدارت کے ترجمان ابراہیم قالن کا کہنا ہے کہ "ہم امید رکھتے ہیں کہ اس اجلاس میں اقدامات سامنے آئیں گے۔ اس کے علاوہ شام میں سیاسی تصفیے کی ایک واضح صورت کے لیے روڈ میپ کا اعلان کیا جائے گا اور آئین سازی کمیٹی کی تشکیل عمل میں آئے گی۔"

کہا جا رہا ہے کہ ادلب کے حوالے سے سوچی معاہدہ اور دریائے فرات کے مشرق کی صورت حال اس سربراہ اجلاس کے ایجنڈے کے سرفہرست موضوعات ہوں گے۔ جہاں تک پوتین کا تعلق ہے تو ان کی کوشش کا محور آئین ساز کمیٹی کے آغاز کے لیے روس سے رعایتیں حاصل کرنا ہے۔

ترکی کے ایجنڈے کے سرفہرست موضوعات میں ترکی کے ایک روسی ساخت کے میزائل کا معاملہ بھی ہو گا۔ یہ پہلا موقع ہے جب ترکی کے صدر رجب طیب اردوآن اور روسی صدر ولادی میر پوتین، فرانسیسی صدر امانوئل ماکرون اور جرمن چانسلر انجیلا میرکل اکٹھے ہو رہے ہیں۔

پاکستان میں اسرائیلی طیارے کی آمد، افواہ میں نہیں کوئی صداقت: سی اے اے

اسلام آباد: (ایجنسیاں) سوشل میڈیا پر ایک مبینہ اسرائیلی طیارے کی اسلام آباد آمد کی خبر گرم ہے اور اس پر مختلف چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ کئی لوگ سوالات بھی پوچھ رہے ہیں جن میں نامور صحافی بھی شامل ہیں۔

جیو نیوز ورک سے منسلک صحافی طلعت حسین نے سوال کیا کہ "اسرائیلی طیارے کی پاکستان آمد اور مبینہ مسافر کی واپسی کی خبر سوشل میڈیا پر پھیلی جا رہی ہے۔ سرکار کو اس کی وضاحت کرنی ہے۔ اقرار یا انکار۔ خاموشی بڑے مسائل کو جنم دے گی۔ ایران اور دوسرے ممالک کھڑے کانوں کیساتھ اس افواہ نما خبر کو سن رہے ہوں گے۔

واضح رہے کہ ہماری اس خبر کی اشاعت کے بعد پاکستان سول ایوی ایشن اتھارٹی کے ترجمان نے ایک پریس ریلیز جاری کی ہے جس میں انہوں نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا "کسی اسرائیلی طیارے کی پاکستان کے کسی بھی ایئرپورٹ پر آمد کی افواہ میں قطعی کوئی صداقت نہیں کیونکہ ایسا کوئی طیارہ پاکستان کے کسی بھی ایئرپورٹ پر نہیں اترا۔"

اس سے پہلے سابق وفاقی وزیر اور مسلم لیگ نواز کے رہنما احسن اقبال نے حکومت سے سوال کیا کہ 'حکومت حقیقی صورت حال فوری طور پر واضح کرے۔'

اس پر جواب دیتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات فواد حسین چوہدری نے لکھا 'حقیقی صورت حال یہ ہے کہ عمران خان نواز شریف سے بنہ اس کی کابینہ میں آپ جیسے جعلی ارسطو ہیں، ہم نہ سوموئی جی سے خفیہ مذاکرات کریں گے نہ اسرائیل سے، آپ کو پاکستان کی اتنی فکر ہوتی بھٹی ظاہر کر رہے ہیں تو آج ہم ان حالات میں نہ ہوتے، اس لیے جعلی فکر نہ کریں، پاکستان محفوظ ہاتھوں میں ہے۔'

جس کے جواب میں احسن اقبال نے لکھا 'جس انداز میں وزیر اطلاعات محض وضاحت مانگنے پر آگ بگولہ ہوئے ہیں اس سے تو یہی لگتا ہے کہ دال میں کچھ کالا ضرور ہے۔'

ان خبروں کے سامنے آنے پر میں نے اس طیارے کے بارے میں چھان بین شروع کی جس سے معلوم ہوا کہ اس ساری گفتگو کے تانے بانے ایک اسرائیلی صحافی ایوی اشراف کی اس ٹویٹ سے ملتے ہیں جہاں انھوں نے جمعرات 25 اکتوبر کو صبح دس بجے یہ ٹویٹ کی تھی۔ اس ٹویٹ پر معلومات کرنے پر پتہ چلا کہ ایک طیارہ پاکستان آیا اور دس گھنٹے کے بعد راڈار پر دوبارہ نمودار ہوا۔

پروازوں کی آمد و رفت یا لائیو ایئر ٹریفک پر نظر رکھنے والی ویب سائٹ فلائٹ ریڈار پر اس پرواز کے اسلام آباد آمد اور دس گھنٹے بعد پرواز کے ثبوت موجود ہیں۔ اس آمد اور روانگی پر کئی قیاس آرائیاں ہو رہی تھیں اور بہت سے لوگ سوالات کر رہے ہیں کیونکہ ایک 'اسرائیلی طیارے' کی پاکستان آمد بتانا بہت سے سوالات کو جنم دیتی۔

ادھر پاکستان سول ایوی ایشن اتھارٹی کے ترجمان نے کہا ہے کہ کسی اسرائیلی طیارے کی پاکستان کے کسی بھی ایئرپورٹ پر آمد کی افواہ میں قطعی کوئی صداقت نہیں ہے۔

قیدیوں کو لگائے بجلی کے جھٹکے، تشدد کے صیہونی حربے

رام اللہ: (ایجنسیاں) فلسطینی محکمہ امور اسیران کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی عقوبت خانوں میں پابند سلاسل فلسطینی بچوں پر صیہونی جلاد طرح طرح کے پرتشدد حربے استعمال کرتے ہیں۔ انہیں سخت ترین جسمانی، ذہنی اور نفسیاتی ایذا میں دی جاتی ہیں۔

رپورٹ میں تین بچوں کے بیانات قلم بند کیے گئے جنہیں حراست میں لینے کے بعد عقوبت خانوں میں تارچر کا نشانہ بنایا گیا۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق 16 سالہ عفف نجاجرہ نے بتایا کہ اسے اسرائیلی فوج بیت لحم کے علاقے نحالین سے صبح کے حراست میں لینے کے آئی۔ اسے سوئے ہوئے بیڈ پر اور بار اس کے سر میں شریں کی گئیں۔

حراست میں لینے کے بعد اسے ایک عقوبت خانے میں الاتلاکہ دیا گیا۔ تفتیش فوجی جلاد اسے بیٹوں کے ساتھ تشدد کا نشانہ بناتے۔ فوجی جیپ میں لے جاتے ہوئے بار بار اس کے سر کو جیپ کے اطراف میں لوہے کی سلاخوں کے ساتھ مارا جاتا۔

مختصر مختصر

سیلاب سے لوگوں کی موت پر غم زدہ ہوں: گٹریس

اقوام متحدہ: (یو این آئی) اقوام متحدہ کے جنرل سکریٹری انٹونیو گٹیریس نے کہا ہے کہ وہ اردن میں بغیر مرمار کے پاس بڑے پیمانے پر سیلاب آنے سے جان مال کا نقصان ہونے اور وسیع پیمانے پر تباہی ہونے سے بہت غم زدہ ہوں۔ جس میں اسکول کی چھاتیں سے طلبہ اور اسٹاف کو لے جانے والی ایک بس سیلاب میں بہہ گئی۔ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق سیلاب میں کم از کم 18 لوگوں کی موت ہوئی اور کئی درجن زخمی ہو گئے ہیں۔ زارہ مائنی علاقے میں بھمرات کو شدید بارش اور سیلاب میں کئی لوگ بہہ گئے۔ شدید طور پر زخمیوں کا علاج کیا جا رہا ہے اور بچاؤ کام ابھی جاری ہے۔ مسٹر گٹیریس نے اپنے تعزیتی پیغام میں اردن حکومت اور متاثر شہریوں کے تئیں تعزیت ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ اس مصیبت کی گھڑی میں متاثرین کے ساتھ کھڑا ہے اور راحت اور بچاؤ کام مکمل طور پر پورا کرنے کے لئے تیار ہے۔

اسرائیلی ریڈیو ہیڈ کوارٹر کو منتقل کرنے کی شدید مذمت

غزہ: (ایجنسیاں) اسرائیلی حکومت نے سرکاری ریڈیو جو اسرائیلی فوج کی زیر نگرانی نشریات پیش کر رہا ہے، کو متبوضہ بیت المقدس منتقل کیے جانے کی فلسطین میں شدید مذمت کی جا رہی ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق فلسطینی وزارت اطلاعات و نشریات کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی ریڈیو کا ہیڈ کوارٹر وزیر دفاع آوی گیڈور لا بیرمن کی ہدایت پر متبوضہ بیت المقدس منتقل کیا گیا ہے۔ یہ ایک اشتعال انگیز اقدام ہے جس کی یقینی طور پر مذمت کی جانی چاہیے۔ فلسطینی محکمہ اطلاعات کے چیئرمین سلامہ معروف نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی سرکاری ریڈیو کا ہیڈ کوارٹر متبوضہ بیت المقدس منتقل کرنا شاہرگو یہودی رنگ رنگ میں رنگنے اور القدس پر صیہونی بالادستی کے قیام کی سازشوں کا مسلسل ہے۔

جیل سے ہی ہوگی مہاگٹھ بندھن میں ٹکٹوں کی تقسیم

تیجسوی یادو کو حق نہیں کہ پارٹیوں کے درمیان طے کریں ٹکٹ: نیرج کمار

پٹنہ (یو این آئی)

بہار میں حزب اقتدار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے قومی جمہوری اتحاد میں آئندہ لوک سبھا انتخاب کے مد نظر سیٹوں کی تقسیم کے متعلق اپوزیشن جماعتوں کے بیان پر طنز کرتے ہوئے آج کہا کہ مہاگٹھ بندھن کی حلیف جماعتوں کی ٹکٹ رانچی کے ہوٹوار جیل سے ہی طے ہوگی۔

یہ ڈی یو کے ترجمان اور رکن قانون ساز کونسل نیرج کمار نے یہاں کہا کہ مہاگٹھ بندھن تو ابھی سے ہی آئی سی یو میں پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاگٹھ بندھن میں ٹکٹ پانے والوں کو تو جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی جا کر ہوٹوار جیل سے ٹکٹ فائنل کروانا ہوگا۔ مسٹر کمار نے طنزیہ لہجے میں کہا کہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) سپریمو لالو پرساد یادو کے بیٹے اور اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو تو محض نیا نیا سیاست کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہاگٹھ بندھن کی پارٹیوں کا ٹکٹ طے کریں۔

ترجمان نے کہا کہ مسٹر تیجسوی یادو صرف ٹوئٹ کر اپنی علمی صلاحیت کے مطابق بات رکھ سکتے ہیں لیکن مہاگٹھ بندھن میں سب کچھ ہوٹوار جیل سے ہی ہوتا ہے جہاں سرغنوں میں رہ بے چارہ کھیلہ معاملے میں مسٹر لالو پرساد یادو سزا کاٹ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہوٹوار جیل میں ہی درخواستوں پر مہر ہے اور لال قلم سے دستخط ہوتا ہے۔ مسٹر کمار نے کہا "سب سے بڑی بدنصیبی کانگریس جیسی پرانی پارٹی کی ہے۔

کیسے کیسے لوگ سب سے پرانی پارٹی ہے لیکن بدنصیبی دیکھئے یہ پارٹی آر جے ڈی کی طرح "ایم بن کر رہ گئی ہے۔ کانگریس امیدواروں کا ٹکٹ بھی ہوٹوار جیل سے ہی طے ہوتا ہے۔

رکن قانون ساز نے کہا کہ مہاگٹھ بندھن میں مسٹر جتن رام مانجھی جی کی پارٹی ہندوستانی عوام مورچہ (انٹیگریٹڈ ایم) بھی شامل ہے۔ مسٹر مانجھی یہ صرف بہار کے وزیراعلیٰ رہ چکے ہیں بلکہ تجربہ اور اہلیت میں بھی بڑے ہیں۔

لیکن بدنصیبی ہے کہ انہیں بھی یا تو ہوٹ وار جیل میں جا کر قدم بوسی کرنی پڑ رہی ہے یا پھر تیجسوی یادو کی چاپلوسی کرنی پڑ رہی ہے۔ واضح رہے کہ بہار کے وزیراعلیٰ رہ چکے ہیں بلکہ تجربہ اور اہلیت میں بھی بڑے ہیں۔

لیکن بدنصیبی ہے کہ انہیں بھی یا تو ہوٹ وار جیل میں جا کر قدم بوسی کرنی پڑ رہی ہے یا پھر تیجسوی یادو کی چاپلوسی کرنی پڑ رہی ہے۔ واضح رہے کہ آئندہ سال ہونے والے لوک سبھا انتخاب کے سلسلے میں بہار میں بی جے پی اور جے ڈی یو کے درمیان سیٹوں کی تقسیم پر پچھلے دنوں سے جاری رسہ کشی کے بعد اتفاق رائے ہونے پر اپوزیشن نے جمہوریت کا اظہار کیا ہے۔

آر جے ڈی کے قومی نائب صدر اور سابق ممبر پارلیمنٹ شیواننند تیواری نے کل یہاں کہا تھا کہ بہار میں گذشتہ لوک سبھا انتخاب میں 22 سیٹوں پر جیت درج کرنے والی بی جے پی اور دو سیٹوں پر ہی سٹلے والے وزیراعلیٰ نتیش کمار کی قیادت والی جے ڈی یو آئندہ سال ہونے والے لوک سبھا انتخاب میں برابر۔ برابر سیٹوں پر انتخاب لڑے گی۔

معصوم طالب علم کے قتل سے انسانیت شرمسار

کشن گنج (پی این آئی)

مالویہ نگر دہلی کے جیکم پور میں قائم جامعہ فریدیہ کے آٹھ سال معصوم طالب علم محمد عظیم کو پیٹ پیٹ کر جان سے مارے جانے کی پورے ملک میں مذمت کی جارہی ہے اور سماج کے ہر طبقے سے انصاف کا مطالبہ ہو رہا ہے۔

اس سلسلے میں یہاں اپنے حلقے کے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینے کے لئے آئے ہوئے ایم پی مولانا اسرار الحق قاسمی نے کہی مقامی صحافیوں نے بات چیت کی۔ مولانا قاسمی نے اس حادثے پر شدید غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک آٹھ سال کے بچے کو محض اس وجہ سے قتل کر دیا کہ وہ مسلمان تھا اور مدرسے کا طالب علم تھا نہایت ہی شرمناک بات ہے اور صرف اس معاملے کی مذمت نہیں ہونی چاہئے بلکہ حکومت سے میرا مطالبہ ہے کہ جو لوگ بھی اس انسانیت سوز معاملے میں مجرم ہیں انہیں قرار واقعی سزا ملنی چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں جو بچے ملوث تھے ان کی گرفت تو ہونی ہی چاہئے مگر اس کے ساتھ ان کے بڑوں اور والدین کی بھی کڑی سرزنش ہونی چاہئے۔ کیوں کہ اس وقت پورے ملک میں ایسا ماحول بنا ہوا ہے کہ آئندہ فرقہ کے ذی شعور اور باہوش لوگ ہی اپنے بچوں کو مسلمانوں کے تئیں نفرت و عداوت سکھا رہے ہیں اور اسی کا نتیجہ ہے کہ ماب لنچنگ کا یہ معاملہ بڑوں اور عمر دراز انسانوں سے گزر کر معصوم بچوں تک پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب دراصل اس نفرت پر مبنی گلوکرنا کا نتیجہ ہے جسے گزشتہ چار سالوں کے دوران ان بے پنی آر ایس ایس اور انتہا پسند ہندو تنظیموں نے پورے ملک میں پھیلایا ہے اور وہ سب آج اپنی محنتوں کا پھل کھا رہے ہیں۔

انہوں نے معصوم عظیم کے اہل خانہ کو حکومت کی جانب سے مع ازکم پچاس لاکھ معاوضہ دیے جانے اور سورج نامی اس خاتون کو گرفتار کر کے سخت سزا دینے کا بھی مطالبہ کیا ہے جس نے مدرسہ کے بچوں کو دھمکاتے ہوئے ان سب کو جان سے مار ڈالنے کی دھمکی دی ہے۔

دوسری ریاست میں منتقل کرنے سے قبل عدالت کو برجیش ٹھاکر کے جواب کا انتظار

مظفر پور (پی این آئی)

عدالتی حراست میں بھاگلپور جیل میں بند مظفر پور شیلٹر ہوم کا اہم ملزم برجیش ٹھاکر کو بہار سے باہر کسی دوسرے جیل میں منتقل کئے جانے کا ذکر یہاں زوروں پر ہے، لیکن ابھی تک یہاں سی بی آئی نے مقامی پوسکو کورٹ میں برجیش کے جیل منتقلی کے سلسلے میں کسی طرح کی کوئی عرضی نہیں دی ہے اور نہ ہی ابھی تک عدالت کو سپریم کورٹ کا کوئی گائیڈ لائن ہی حاصل ہوا ہے۔ اب سی بی آئی اور پوسکو کورٹ کی نظر 30 اکتوبر کو سپریم کورٹ میں ہونے والی سماعت اور ملنے والے ممکنہ گائیڈ لائن پر ٹکی ہے۔ سی بی آئی نے سپریم کورٹ کو دیے گئے سیل بند رپورٹ میں یہ شبہ ظاہر کیا تھا کہ برجیش کے بہار کے جیل میں بند رہنے سے جانچ متاثر ہو سکتی۔

اسی بنیاد پر عدالت نے اپنے تبصرے میں کہا تھا کہ بہار حکومت کیا کر رہی ہے؟ برجیش ٹھاکر انتہائی بااثر شخص ہے۔ وہ جیل میں رہتے ہوئے بھی تفتیش کو متاثر کر سکتا ہے۔ عدالت دوست (ایمیکس کیوری) نے بھی کہا تھا کہ وہ جیل کے حکام کو بھی آسانی سے اپنے اثر میں لے کر باہر کے اپنے ساتھیوں سے رابطہ کر سکتا ہے۔ ایسے میں اس معاملے کی بہار میں منصفانہ ٹرائل ہونا ممکن نہیں لگتا ہے، تو کیوں نہ مہر مفت اور فیئر ٹرائل کے لئے برجیش ٹھاکر کو بہار سے باہر کسی دوسری ریاستی جیل میں منتقل کر دیں۔ جوں کی توں نہ برجیش ٹھاکر کو نوٹس دے کر پوچھا جائے کہ کیوں نہ اس کی حراست کسی دوسری ریاست کے جیل میں منتقل کر دی جائے۔

برجیش کو عدالت کے اس نوٹس کا جواب 30 اکتوبر سے پہلے دینا ہے، تاکہ 30 اکتوبر کو عدالت اس معاملے پر اپنا فیصلہ دے سکے۔ معلوم ہو کہ سپریم کورٹ کے ہی حکم پر آر جے ڈی کے سابق ایم ایل شہاب الدین ایسی ہی تبدیلی جیل میں ہے۔ یاد رہے کو بھی سپریم کورٹ کے حکم پر تہاڑ بھیجا گیا تھا۔ سپریم کورٹ کا حکم آنے پر مظفر پور شیلٹر ہوم چیمبر استحصال معاملہ کے اہم ملزم برجیش ٹھاکر کو بھی بہار سے باہر تہاڑ بھیجا جا سکتا ہے۔

اب سابق ممبر پارلیمنٹ پربھونا تھ شکلہ بڑاری باغ جیل میں اور سابق ممبر پارلیمنٹ وجے کرشن پٹنہ دیور جیل میں سزا یافتہ قیدی ہیں۔

چوری کے الزام میں ہجوم نے کی بچے کی پٹائی برہنہ کرکے پورے بازار میں گھمایا

ویشالی (پی این آئی)

بہار کے ویشالی میں چوری کے الزام میں ایک بچے کے ساتھ انتہائی غیر انسانی سلوک کئے جانے کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔

بہار کے ویشالی میں چوری کے الزام میں ایک بچے کے ساتھ انتہائی غیر انسانی سلوک کئے جانے کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ ضلع کے پہاڑ پور توقی گاؤں میں دوکان میں چوری کرنے کے الزام میں لوگوں نے بچے کو پکڑنے کے بعد اس کے ہاتھ پاؤں باندھ دیے۔ اس کے بعد قانون سے بے خوف لوگوں نے اس کی پٹائی بھی کی۔ لوگ یہی نہیں رکے پٹائی کرنے کے بعد بچہ کو ننگا کر دیا اور دکان کے گلے کا پاس اس کے سر پر رکھا اور پورے گاؤں میں گھمایا۔

حیرانی کی بات یہ ہے کہ کافی دیر تک بچے کے ساتھ ایسا کیا گیا، لیکن وہاں موجود لوگ بچے کو بچانے کی بجائے اس کی ویڈیو بناتے رہے۔

چوری کے الزام میں بھیرنے پہلے بچے کی پٹائی کی اور پھر ننگا کر کے پورے بازار میں گھمایا۔ لوگ صرف تماشائی بنے رہے اور بھیڑ اس کو ننگا کرنے کے بعد بازار میں گھماتی رہی۔

اس واقعہ کی اطلاع پولیس کو ملی، جس کے کافی دیر بعد پولیس اڈا کا جانے واقعہ پر پہنچے۔ پولیس نے بچے کی پٹائی کر رہے لوگوں کے چنگل سے اس کو آزاد کرایا۔ فی الحال اس سلسلہ میں پولیس کا موقف نہیں مل سکا ہے۔

ندی میں لاش ملنے سے علاقہ میں سنسنی

بتیا (پی این این)

نوتن تھانہ حلقہ کے مقامی باشندگان پورپی نوتن کے داتی ٹولہ گاؤں میں اچانک لاش ندی میں ملنے سے پورے گاؤں میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ حادثہ کی خبر مقامی لوگوں نے پولیس کو دی۔

اطلاع پر پہنچی پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے صدر اسپتال بتیا بھیج دیا۔ جانکاری کے مطابق نوجوان کی پہچان علاقی نولہ باشندہ یوگیندر سنگھ کا لڑکا امریت سنگھ ہے۔ ادھر باشندوں کے ذریعہ ملی جانکاری کے مطابق دھنش نولی باشندہ سومن کھیلا دارو کا کاروبار کرتا ہے۔ جو آجھا ہی امریت سنگھ کو بہلا پھسلا کر دارو پلانے لے گیا۔ دیر رات نہیں لوٹنے پر گھر والوں کی بے چینی بڑھی اور امریت سنگھ کو کھوجنے لگے۔ کافی تلاش کے باوجود اس کا کوئی سراغ نہیں ملا آخر کار امریت سنگھ کی لاش ندی میں پایا گیا جسے پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا گیا۔ اس حادثہ کے ملزم سلمن کھیلا کو پولس نے گرفتار کر لیا ہے۔

وہیں تھانہ انچارج چندر بھوشن سنگھ نے بتایا کہ گرفتار ملزم سے پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔ تفتیش کے دوران ملزم کی پہچان کر گرفتاری کی جائے گی۔ ادھر لواحقین کا رو رو کر برا حال ہے۔

انچارج میڈیکل افسر کی تنخواہ پر روک

مونگیر (پی این این)

بہار میں مونگیر ضلع کے دھرہرا بلاک واقع سرکاری پرائمری ہیلتھ مرکز کے انچارج میڈیکل افسر ڈاکٹر پرکم کمار کی تنخواہ پر روک لگا دی گئی ہے۔

ڈویژنل کمشنر منگیش کمار پال نے آج یہاں بتایا کہ فراڈ میں ملزم واقع پرائمری ہیلتھ مرکز کے انچارج میڈیکل افسر کی تنخواہ اور ایک پروفری روک لگانے کے علاوہ اسے این ایم ایچ ارکی کو نوری ازمے معطل کرنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ گاؤں والوں نے شکایت کی تھی کہ رات میں میڈیکل افسر اور خواتین طبی محکمے ڈیوٹی سے اکثر غیر حاضر رہتے ہیں۔

شراب کے ساتھ نشہ باز و کاروباری گرفتار

بہار شریف (پی این این)

گذشتہ دیر رات لہیری تھانہ حلقہ کے براہمن استھان علاقہ میں پولس نے نشے کی حالت میں نازیبہ حرکت کر رہے 6 نشے باز کو گرفتار کیا ہے۔

جنکے نشا ندی پر عزیت تین اور لوگوں کو گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ اس کے متعلق تھانہ پولس مدن موہن ماہو نے بتایا کہ انہیں مقامی لوگوں کے ذریعہ خفیہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ اسی علاقہ میں کچھ نابالغ لڑکوں کے ذریعہ اکثر شراب کی ہوم ڈیلوری کی جاتی ہے اسی کے بنیاد پر پولس موقع پر پہنچ کر چھ نشے باز کو نازیبہ حرکت کرتے ہوئے گرفتار کر لیا۔ اور اسی کے نشا ندی پر عزیت تین لوگوں کو گاندھی نگر واقع رائچہ ریور محلہ سے 1947 یوجل غیر ملکی شراب کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ہوئے لوگوں کے پاس سے پولس کو دو چوری کی موٹر سائیکل بھی برآمد ہوئی ہے۔

اسکے متعلق پولس انٹلاجنس نے بتایا کہ کاروباری اسی موٹر سائیکل سے شراب کے خرید فروخت کے کام کو انجام دینا تھا۔ پولس جب ان لوگوں سے تحقیقات کرنے شروع کی تو ان لوگوں نے اپنے جرم کو قبول کر لیا۔ گرفتار ہوئے لوگوں میں ٹینی کمار، ہیرا کمار، راہل کمار، وکاس کمار، چندر کمار شامل ہیں۔

مختصر مختصر

کار حادثہ میں نوجوان کی موت، 2 زخمی

جموئی (پی این این)

بہار میں جموئی ضلع کے چندر منڈی تھانہ علاقہ کے گوپا ڈیہہ موڑ کے نزدیک کار کے پیڑ سے ٹکرا جانے سے ایک نوجوان کی موت ہو گئی اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔

پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ کار پر سوار تین لوگ جھارکھنڈ کے دیوگھر میں پوجا کرنے کے بعد پٹنا لوٹ رہے تھے جبکہ گوپا ڈیہہ موڑ کے نزدیک ان کی گاڑی بے قابو ہو کر سڑک کنارے پیڑ سے ٹکرا گئی۔

اس حادثہ میں کار پر سوار گوتم کمار (28) کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ اجیت کمار اور سلیم کمار زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمیوں کو پچائی واقع پرائمری ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا گیا ہے۔ لاش پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دی گئی ہے۔

گولی باری سے نوجوان کی موت

کٹیہار (پی این این)

بہار میں کٹیہار ضلع کے کٹم تھانہ کے بکھسیا ٹولہ میں میلہ میں گولی باری سے ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ بکھسیا ٹولہ میں لگھی پوجا کے موقع پر میلہ کا انعقاد کیا گیا تھا۔

اسی دوران ڈوبی پاسوان کا کچھ دوستوں کے ساتھ کسی بات کو لیکر تنازعہ ہو گیا۔ ڈوبی پاسوان نے غصے میں آکر گولی چلائی جس سے ورما کالونی باشندہ کودو کمار (16) شدید طور سے زخمی ہو گیا۔ حادثہ کے بعد ڈوبی پاسوان فرار ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمی نوجوان کو کٹیہار میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ لاش پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دی گئی ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

ٹرک کی زد میں آنے سے 2 سگے بھائیوں کی موت

کٹیہار (پی این این)

پھلکا تھانہ حلقہ کے کریلا فارس گنج ایس ایس 7 آر پی گوپال پٹی چوک کے نزدیک ایک کٹی لوڈ بائیو ٹرک کے زد میں آنے سے بائیک سوار دو سگے بھائی کی موت ہو گئی وہیں آنجہانی کے دو معصوم لڑکے شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ سدانند مہتو عمر 26 سال، رشو مہتو عمر 21 سال، تین نیوٹ ضلع بھاگلپور باشندہ اپنے بہن کے سسرال لیلا ٹولی سے اپنے دو بار کے ساتھ موٹر سائیکل سے گھر جا رہا تھا، جبھی گوپال پٹی چوک کے نزدیک ایس ایچ 7 آر کریلا کی جانب سے تیز رفتار آر جی بائیو ٹرک نے بائیک سوار کو ٹھوکر مار کر فرار ہو گئی۔

انکم ٹیکس نے شروع کی برجیش کی جائیداد کی تحقیق

دیگر جانچ ایجنسیوں سے لیا گیا تعاون

مظفر پور (پی این این)

مظفر پور شیلٹر ہوم کے اہم ملزم برجیش ٹھاکر کی جائیداد کی تحقیقات کے لئے انکم ٹیکس ٹیم پٹنہ سے مظفر پور پہنچ چکی ہے اور برجیش کی جائیداد کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

انکم ٹیکس ٹیم اس کی جانچ کر رہی ہے کہ برجیش نے کہاں کتنی جائیدادیں اکٹھا کی ہیں اور اپنے قریبی رشتہ داروں کے نام پر تحقیق گمنام پراپرٹی چھپا رکھی ہے۔ اس کے ساتھ ہی این جی او سے سالانہ کتنی آمدنی ہو رہی تھی اس کی بھی تفتیش ہوگی۔ انکم ٹیکس ذرائع کے مطابق برجیش کی آمدنی کا بنیادی ذریعہ این جی او، ہوٹل اور اخبار کے اشتہارات وغیرہ ہیں۔ محکمہ انکم ٹیکس اس سلسلے میں متعلقہ محکموں سے اعداد و شمار اکٹھا کر رہا ہے۔

ضلع انتظامیہ نے بھی ضلع میں برجیش کیطرف متعلقہ جائیدادوں کی تفصیلات کو اکٹھا کر رکھا ہے جس سے ٹیم کو جانچ کام میں سہولت ہوگی۔ برجیش نے دہلی، رانچی، کلکتہ، ممبئی وغیرہ دوسرے صوبوں میں بھی غیر منقولہ جائیدادیں اکٹھا کر رکھی ہیں۔ ٹیم کی نظر اس طرف بھی ہے۔ ضرورت پڑنے پر ٹیم اس سلسلے میں ہی ڈی ایم ضلع انتظامیہ، پولیس سے بھی مدد لے سکتی ہے۔ ٹیم کے سربراہ چیف انکم ٹیکس کمشنر کو رپورٹ سونپے جانے کے بعد محکمہ برجیش کو نوٹس جاری کرے گا پھر اس کے خلاف کارروائی شروع ہوگی۔

راجپوت سمیلن کے بہتر انعقاد کیلئے کمیٹی تشکیل

بہار شریف (پی این این)

راشٹریہ راج پوت مہاسبھا کے زیر ایکزکٹو میوریل ہال میں منعقد ہونے والا راجپوت سمیلن کے بہتر انعقاد کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل کرتے ہوئے مینگا کا اعلان کیا جس میں سبھی طرح کی تیاری پر غور کیا گیا۔ میٹنگ شہر کے محلہ گذر پر راشٹریہ صدر ڈاکٹر جتیندر کمار کی صدارت میں ہوئی اس دوران بتایا گیا کہ پٹنہ میں ہونے والے اس سمیلن میں کیارہ ریاست سے قریب دس ہزار لوگوں کی شرکت ہوگی۔

وینا دیوی کے بیٹے کی سڑک حادثہ میں موت

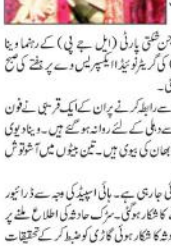

پٹنہ (پی این این)

مونگیر سے لوک جن شکتی پارٹی (ایل جے پی) کی رہنما وینا دیوی کے بیٹے آشوتوش سنگھ کی سڑک حادثہ میں موت ہو گئی۔ حادثہ ہفتہ کی صبح تقریباً تین بجے گریڈ نوئیڈا ایکسپریس وے پر ہوا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد بہار میں پٹنہ سے لاش کو لینے کے لئے ماں سمیت لواحقین دہلی کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔

اطلاع کے مطابق مونگیر سے لوک جن شکتی پارٹی (ایل جے پی) کے رہنما وینا دیوی کے بڑے بیٹے آشوتوش سنگھ (22) کی گریٹر نوئیڈا ایکسپریس وے پر ہفتے کی صبح تین بجے ہوئے سڑک حادثہ میں موت ہو گئی۔

اس بابت ایل جے پی ممبر پارلیمنٹ سے رابطہ کرنے پر ان کے ایک قریبی نے فون پر بات چیت میں بتایا کہ تمام لوگ موکاما سے دہلی کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ وینا دیوی بہار کے دبنگ سابق ممبر پارلیمنٹ سورج بھان کی بیوی ہیں۔ تین بیٹوں میں آشوتوش سنگھ سب سے بڑے ہیں۔

حادثہ کی وجہ گاڑی کا تیز رفتار ہونا بتائی جارہی ہے۔ بائی اسپیڈ کی وجہ سے ڈرائیور گاڑی پر قابو نہیں رکھ سکا اور گاڑی حادثے کا شکار ہو گئی۔ سڑک حادثہ کی اطلاع ملنے پر جائے وقوعہ پر پہنچی اتر پردیش پولیس حادثہ کا شکار ہوئی گاڑی کو ضبط کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

فصل کا معاوضہ کسانوں کے کھاتے میں جلد ٹرانسفر کرنے کی ہدایت

بہار شریف (پی این این)

ضلع کلکٹر نیتا گم راجن نے آج چنڈی بلاک میں منگلے آفات کا جائزہ لیتے ہوئے ضرو ری ہدایت دی گئی ساتھ ہی کہا کہ بارش نہیں ہونے کی وجہ سے نقصان ہوئے فصل کا معاوضہ جلد کسانوں کے کھاتے میں ٹرانسفر کیا جائے جن کسانوں نے رجسٹریشن نہیں کرایا ہے وہ اس کام کو جلد انجام دیں۔ کلکٹر نے کہا کہ موجودہ انشورنس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ علاقے کا دورا کر اس متعلق جائزہ لیں اور معاوضے کی قسم کی ادائیگی جلد کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس بار نالندہ ضلع میں کم بارش ہونے کیوجہ سے ضلع کے گیارہ بلاک پوری طرح سے خشک زدہ قرار دے گئے تھے باقی پچھتر بلاک میں بھی بارش کم ہونے کی وجہ سے فصل پر برا اثر پڑا ہے۔

مخدوم کنڈ میں زائرین کی آمد کا سلسلہ جاری

بہار شریف (پی این این)

سیاحتی سرزمین راجگیر کے مخدوم کنڈ میں لگاتار زائرین کی آمد کا سلسلہ جاری ہے جس کے تحت لگاتار مقامی و دیگر ریاست کے زائرین کی آمد کرتے ہو رہی ہے۔

یہ اطلاع مخدوم کنڈ کے سیکریٹری محمد آفتاب عالم نے دی۔ انہوں نے کہا کہ ابھی ٹھنڈ کے موسم میں سیاح کی آمد کثرت سے یہاں ہوتی ہے ساتھ ہی آنے والے سیاح گرم پانی کے چشمے نے غسل کر کے بہتر محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شدت کی جب سردی پڑتی ہے تو سیاح کی آمد میں کمی ہونے لگتی ہے مگر جیسے ہی ٹھنڈ پڑنے لگتی ہے پھر سیاح کی آمد ہوتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ پہلے مخدوم کنڈ کا حا لت خیر رہنے کی وجہ سے حقیقت مدد آتے تو ضرور تھے مگر یہاں رہنا گوارا نہیں کرتے تھے مگر جب سے وزیراعلیٰ نتیش کمار نے مخدوم کنڈ کی تعمیری کاموں پر توجہ دی ہے جب سے یہاں نا صرف رہنے کا بہتر نظم ہے بلکہ دور سے ہی مغل ٹیلی کی گیٹ دیکھنے کے بعد لوگ بہتر محسوس کرتے ہیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ کمی ہوا تعمیری کام مخدوم کنڈ میں ہونا باقی ہے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ مخدوم کنڈ میں لوگ بھرپور سہولت کی کمی تعمیر کرائی جارہی ہے یہ تعمیری کام مجموعی رقم سے کرائی جارہی ہے۔

ساتھ ہی سبھ ایرا مکمل ہونے کو ہے انہوں نے کہا کہ اب کنڈ میں زائرین کر رہنے کھانے کے علاوہ اسی روام بھی موجود ہے اس دوران دیگر لوگ موجود تھے۔

سری لنکا کے سیاسی بحران میں شدت

225 رکنی پارلیمنٹ کا اجلاس 16 نومبر تک کردیا گیا موخر

کولمبو (یو این آئی)

سری لنکا میں ڈرامائی واقعات کے بعد صدر میتھری پالا سری سینا نے پارلیمنٹ اجلاس 16 نومبر تک ٹہیں بلائے جانے کی ہدایت جاری کی ہے۔

سری لنکا کی پارلیمنٹ کے اراکین نے بتایا کہ سابق وزیراعظم راجپکسے نے اپنی اکثریت ثابت کرنے کیلئے پارلیمنٹ کا ہنگامی اجلاس بلائے جانے کی مانگ کی تھی جس کے کچھ گھنٹے بعد ہی صدر سری سینا نے ایک ہدایت جاری کرکے 225 رکنی پارلیمنٹ کے اجلاس کو 16 نومبر تک موخر کردیا۔

سری لنکا کے عام بجٹ 2019 پر بحث کرنے کے لئے پانچ نومبر کو پارلیمنٹ کا اجلاس بلایا جانا تھا۔ اس سے پہلے جمعہ کو ایک اہم سیاسی واقعہ میں مسٹر سری سینا نے وزیراعظم وکرم سنگھے کو برخاست کرکے سابق صدر مہندرا راج پکسے کو وزیراعظم کے طور پر حلف دلایا جس کے بعد سری لنکا میں سیاسی بحران بڑھ گیا ہے۔

مسٹر وکرم سنگھے نے اکثریت ثابت کرنے کیلئے پارلیمنٹ کا اجلاس بلایا تھا۔ ان کا ماننا ہے کہ وہ اب بھی سری لنکا میں وزیراعظم ہیں اور ان کے پاس اکثریت ہے۔ مسد سری سینا اور مسٹر وکرم سنگھے کے مابین اقتصادی اور سیکورٹی کے امور پر بڑھتے اختلافات کی وجہ سے یہ واقعات رونما ہوئے ہیں۔

مسٹر سری سینا کو یونائیٹڈ نیشنل فرنٹ فیڈم الائنس (یو پی ایف اے) نے مسٹر وکرم سنگھے کی یونائیٹڈ نیشنل پارٹی (یو این پی) سے علیحدہ ہونے کا اعلان کیا ہے۔ یو پی ایف اے کی اہم اتحادی پارٹی سری لنکا فریڈم پارٹی (ایس ایل ایف پی) کے صدر میتھری پالا سری سینا اور مسٹر وکرم سنگھے کی یونائیٹڈ نیشنل پارٹی (یو این پی) نے عام انتخابات کے بعد اگست 2015 میں اتحادی حکومت بنائی تھی۔ خیال رہے کہ 2015 میں مسٹر وکرم سنگھے کی یونائیٹڈ نیشنل پارٹی کی حمایت کے بعد ہی مسٹر سری سینا سری لنکا کے صدر منتخب ہوئے تھے۔

چین نے پاکستان کو بڑی امداد کی سنائی خوشخبری

بیجنگ (ایجنسیاں)

چین نے اعلان کیا ہے کہ اسی ہفتے میں سعودی عرب سمیت کئی بھی ملک کی معلومات کا خیر مقدم کیا جائے گا' پاکستان کو تنہا نہیں چھوڑیں گے' عوام کو خوشخبری دیں گے' دو ارب 70 کروڑ ڈالر پہلے ہی دے چکے' چینی حکومت اور عوام عمران خان کے دورے کے منتظر ہیں۔

انہیں بڑی امدادی رقم فراہم کریں گے 'ہم ابھرتے ہوئے پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں' دورے میں کئی اہم معاہدوں پر دستخط ہوں گے' پاکستان کو کئی چیلنجز کا سامنا ہے جس کا ہمیں ادراک ہے' سی پیک پاکستان کو پرامن اور مستحکم بنانا چاہتا ہے' افغانستان کے حوالے سے پاکستان کا کردار اہم ہے۔ سی پیک کے تمام فوائد چین کو نہیں مل رہے اس متعلق تمام اندازے غلط ہیں۔ پاکستان نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان شنگھائی کانفرنس میں مہمان خصوصی ہوں گے

چین کی پالیسی ہے۔

ان خیالات کا اظہار پاکستان میں چین کے سفیر یاؤ جنگ اور نائب سفیر یاؤلی جیان نے ہفتہ کو اسلام آباد میں خان کے دورہ چین اور سی پیک منصوبے پر تحقیق تھنکس اور میڈیا گوبرلنگ کے دوران کیا۔ چینی سفیر یاؤجنگ نے بتایا کہ عمران خان چین میں اپنے ہم منصب کے علاوہ دیگر سے صدر سے بھی ملاقات کریں گے' پاکستان کی تعمیر میں چین بھی اپنا حصہ ڈالنا چاہتا ہے۔ چین پاکستان کو پرامن اور مستحکم دیکھنا چاہتا ہے' افغانستان کے حوالے سے پاکستان کا کردار اہم ہے۔ سی پیک کے تمام فوائد چین کو نہیں مل رہے اس متعلق تمام اندازے غلط ہیں۔ یاؤجنگ نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان شنگھائی کانفرنس میں مہمان خصوصی ہوں گے

ساؤتھ ایشیا سے پنجاب تک آٹو کیل فائبر بچھائی جائے گی' چینی سپنیوں کی قرضوں پر انٹرسٹ ریٹ 14 فیصد نہیں 5 یا 6 فیصد ہے اور آسان شرائط پر قرضے 7 سال تک واجب الادا ہوں گے۔ افریقی کے تمام منصوبے 2022 تک مکمل ہو جائیں گے۔

منصوبوں پر 19 ارب ڈالر خرچ کر رہے ہیں' دنیا کی کچھ طاقتیں چین کو ابھرتا ہوا خوشحال ملک نہیں دیکھنا چاہتیں' سی پیک منصوبہ پاکستان پر چین کے اعتماد کا مظہر ہے۔ سی پیک میں شفافیت نہ ہونے کا تاثر غلط ہے۔ اس موقع پر نائب سفیر یاؤلی جیان نے بتایا کہ چین نے پاکستان کو 2 ارب 70 کروڑ ڈالر فراہم کر دیئے ہیں۔ یہ رقم چین کے ویگ۔ نے فراہم کی اور رقم پاکستان کے مرکزی ویگ میں آچکی ہے' پاکستان کو تجاکیں چھوڑیں گے' عوام کو خوشخبری دیں گے' عمران خان کا دورہ بہت اہم ہے انہیں بڑی امداد کی توقع فراہم کریں گے۔

راولپنڈی سے پنجاب تک آٹو کیل فائبر بچھائی جائے گی' چینی سپنیوں کا قرضوں پر انٹرسٹ ریٹ 14 فیصد نہیں 5 یا 6 فیصد ہے اور آسان شرائط پر قرضے 7 سال تک واجب الادا ہوں گے۔ افریقی کے تمام منصوبے 2022 تک مکمل ہو جائیں گے۔

طالبان کے شریک بانی کی پاکستان میں رہائی

سابق نائب سربراہ کو بغیر کسی شرط کے کردیا گیا رہا

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کا کہنا ہے کہ طالبان کے بانی رہنماؤں میں شامل ملا عبدالغنی برادر کی رہائی کابل کی جانب سے طویل عرصے سے کیے جانے والے مطالبے کی تکمیل ہے، نتیجے واشنگٹن میں موجود۔ طالبان حلقے پاکستان اور امریکہ کے تعلقات میں بہتری سے تعبیر رہے ہیں۔

ملا عبدالغنی برادر کی رہائی کی تصدیق کے لیے جب 'ڈان' نے امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے ترجمان سے رابطہ کیا تو ان کا کہنا تھا کہ ہم ان اطلاعات سے آگاہ ہیں اور آپ کو پاکستانی حکام یا افغان حکومت سے رابطہ کرنے کے لیے کہیں گے جو طویل عرصے سے اس عمل میں شمولیت کے لیے ان کی رہائی کے خواہاں تھے۔ خیال رہے کہ 2 روز قبل افغان طالبان نے ان میڈیا رپورٹس کی تصدیق کردی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ پاکستانی حکام نے طالبان کے سابق نائب سربراہ کو بغیر کسی شرط کے رہا کردیا ہے

واضح رہے کہ ملا عبدالغنی برادر کے ملا عمر کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں جس میں افغان مسئلہ کے پرامن حل کیلئے مختلف آپشنز پر غور کیا گیا تھا جس کے بعد 2 ہفتوں سے بھی کم وقت میں طالبان رہنما کی رہائی عمل میں آئی۔ امریکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق 12 اکتوبر کو زلمے خلیل زاد کے ساتھ ہونے والی ملاقات میں طالبان کے مطالبہ پر متعدد دیگر طالبان رہنماؤں کو رہا کیا گیا ہے جن میں ایک ملا عبدالغنی بھی ہیں۔ کابل سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق ملا عبدالغنی برادر کو پاکستان میں ہی رہنے کے لئے دوحہ میں قائم طالبان کے آفس کے ذریعہ کابل اور اسلام آباد میں رابطہ کریں گے۔

امریکی میڈیا کی رپورٹس میں یہ بھی کہا جارہا ہے کہ ملا عبدالغنی برادر کی رہائی عمران خان کے وزیراعظم بننے کا بھی نتیجہ ہے کیوں کہ وہ طویل عرصے سے افغانستان میں 18 سال سے جاری جنگ کو مذاکرات سے ختم کرنے کے حامی ہیں۔ اس بارے میں گفتگو کرتے ہوئے طالبان ذرائع کا کہنا تھا کہ ان کی رہائی سے طالبان اور امریکہ کے درمیان امن مذاکرات کو تقویت ملے گی جس کے پہلے 2 دور ہو چکے ہیں۔

اس ضمن میں سفارتی ذرائع نے بتایا کہ پاکستان نے 2013 میں ملا عبدالغنی برادر کو اس وقت رہا کرنے کا اعلان کیا تھا جب دوحہ میں طالبان کا آفس قائم ہوا تھا تاہم اس وقت کے افغان صدر حامد کرزئی نے اس کے قیام کی سخت مخالفت کی تھی۔

اسلامک اسٹیٹ کیخلاف برطانیہ اور عراق کا مشترکہ محاذ

لندن (یو این آئی)

برطانیہ کی وزیراعظم تریزا مے نے عراق کے نئے وزیراعظم عادل عبدالمہدی سے فون پر سیکورٹی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں لیڈر اسلامک اسٹیٹ کے خلاف جاری جنگ میں اہم دفاعی پارٹنر کے طور پر راضی ہیں۔

برطانوی وزیراعظم کے دفتر 10 ڈاؤننگ اسٹریٹ کے ایک ترجمان نے کہا "محترمہ تریزا مے نے مسٹر عبدالمہدی سے فون پر عراق کی سلامتی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں لیڈر ساتھ مل کر کام جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ اس سے وزیراعظم مہدی کے عراق کے لوگوں کے لئے ایک بہتر مستقبل پیدا کرنے کے مقصد کو تقویت ملے گی"۔

امریکہ میں پارسل بم بھیجنے والا شخص گرفتار

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکی حکام نے ڈاک کے ذریعے 12 مشتبہ پیکٹوں میں بم بھیجنے کے شبہ میں ایک شخص کو حراست میں لیا ہے۔ جمعہ ڈپارٹمنٹ کی ترجمان نے بتایا کہ حکام اس بارے میں جلد ہی ایک نیوز کانفرنس کرنے والے ہیں۔

ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے میامی کے قریب سے ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ مقامی ٹیلی ویژن اسٹیشنوں سے نشر کی جانے والی ویڈیو فوٹیج میں پولیس کو ایک سفید ویگن کا معائنہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے جس کی کھڑکی پر سیاہی اسٹکر لگے ہوئے ہیں۔ ویگن کو لے جانے کے لیے ایک بہتر مستقبل

ٹرک پر لادا گیا ہے۔

واشنگٹن پوسٹ نے کہا ہے کہ یہ گرفتاری مریدو مشتبہ پارسل بم پکڑے جانے کے بعد ہوئی۔ ان میں سے ایک پیکٹ فلوریڈا میں جب کہ دوسرا نیویارک میں پکڑا گیا۔ ابھی تک کوئی بم پھٹا نہیں ہے لیکن بموں کی بڑی تعداد نے حکام کو امتحانی پوسٹس کر دیا ہے۔

واشنگٹن پوسٹ کے مطابق گرفتار کیے جانے والے شخص کی شناخت میزریسا کے طور پر ظاہر کی گئی ہے۔ اس کی عمر 56 سال ہے اور پولیس حکام کے مطابق اس کا ایک طویل مجرمانہ ریکارڈ ہے۔ فلوریڈا میں رہنے والا یہ شخص اس سے قبل بھی بم کی دھمکی کے سلسلے میں گرفتار ہو چکا ہے۔ فلوریڈا کی پولیس کا کہنا ہے اس کے جرائم کا آغاز 29 سال کی عمر میں چوری سے ہوا تھا۔ سن 2002 میں اسے بم کی دھمکی کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس نے اسے آخری بار 2015 میں گرفتار کیا تھا۔

ایران حامی درجنوں اکائنٹ فیس بک پر بلاک

واشنگٹن (ایجنسیاں)

سماجی رابطوں کی ویب سائیٹ "فیس بک" نے ایران کی حمایت اور امریکا میں حساس نوعیت کے سیاسی موضوعات پر بحث چھیڑنے میں سرگرم درجنوں اکاؤنٹس اور صفحات ہلاک کیے ہیں۔"

فیس بک" کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اس نے ایسے 82 مشکوک اور متنازع صفحات ہلاک کیے ہیں جو امریکا کے بارے میں افواہیں پھیلانے، امریکی شخصیات کی شہرت کو داغ دار کرنے اور امریکا کے اندر افراتفری کو ہوا دینے کی کوشش کر رہے تھے۔

'مشرق وسطی میں نہیں لے سکتا امریکہ کی جگہ'، میٹس

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکی وزیر دفاع جیمز میٹس نے پاور کرایا ہے کہ روس شامی حکومت کے سربراہ بشار الاسد کے مخالفین اپنی عسکری کامیابیوں کے بل بوتے پر شام میں اپنا اثر و رسوخ بڑھا رہا ہے۔

تاہم وہ مشرقی وسطی میں امریکا کی جگہ نہیں لے سکتا۔ امریکی وزیر دفاع نے یہ بات بحرین میں منعقد ہونے والی سالانہ "منامہ ڈائیلاگ" سیکورٹی کانفرنس میں شریک عرب قیادت کے سامنے اپنے خطاب کے دوران کہی۔ میٹس کے مطابق روس کی موقع پرستی اور شامی عوام کے خلاف بشار الاسد کی بھرمانہ سرگرمیوں سے چشم پوشی اس بات کا ثبوت ہے کہ ماسکو بنیادی اخلاقی اصولوں کی حقیقی پاسداری سے محروم ہے۔

جیمز میٹس نے واضح کیا کہ "آج میں یہ تاثر دینا چاہتا ہوں کہ روس نظے میں اس طویل، دائمی اور شفاف پاسداری کی جگہ نہیں لے سکتا جس کا مطالبہ ہر امریکا کی جانب سے مشرق وسطی کے حوالے سے کیا جاتا رہا ہے"۔

امریکی وزیر دفاع نے پاور کرایا کہ "ہم ان شراکت داروں کو سپورٹ کرتے ہیں جو انارکی اور شورش کو استحکام سے بدلنا چاہتے ہیں"۔

سائبر حملے کے الزام میں برطانیہ سے نہیں ملے ثبوت

لندن (یو این آئی)

برطانیہ میں روسی سفارت خانے نے ایک پریس کانفرنس جاری کرکے کہا ہے کہ برطانیہ کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف روس کی جانب سے مبینہ طور پر کئے گئے سائبر حملوں کے دعووں کی تصدیق کرنے کے لئے برطانوی حکام سے کوئی ثبوت نہیں ملے ہیں۔ روسی سفارت خانے نے پریس کانفرنس میں کہا، "ان مطبوعات میں سفارت خانے کو برطانیہ کی جانب سے کوئی باضابطہ ثبوت نہیں ملے ہیں۔

ہمیں پورا یقین ہے کہ یہ پوری طرح واضح ہے کہ ان الزامات کے پیچھے کچھ بھی نہیں ہے۔ روسی سفارت خانے کی جانب سے جاری بیان کے مطابق جمعہ اکتوبر کو "نیشنل ٹائمس" میں شائع مضمون میں الزام لگایا گیا کہ 2015 میں روس نے برطانیہ میں واقع اسلام چینل، کو ہیک کیا تھا۔ سفارت خانے کے سفیروں نے چینل کا دورہ کیا اور سفیر کے پریس کانفرنس میں حصہ لینے کے لئے اپنے چینج ایڈیٹر کو مدعو کیا۔ روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی تاس کی ایک رپورٹ کے مطابق اس اشاعت کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال پر سفارت خانے نے واضح کیا کہ اس وقت حملے میں روس کے کردار کے بارے میں کچھ بھی نہیں کہا گیا تھا۔ روسی سفارت خانے نے کہا، "ہم اس تبصرہ پر پہنچے ہیں کہ نتیجہ کو برطانیہ کے افسران سے کوئی تفصیلی جواب ملنے کا امکان نہیں ہے۔

دفتر خارجہ نے ہمیں لکھا ہے کہ برطانیہ کے پاس سائبر صلاحیت ہے لیکن بین الاقوامی قانون کے مطابق وہ اس کا کبھی استعمال نہ کرے گا۔ اس کا بہت زیادہ امکان ہے کہ نتیجہ کا معاملہ اس کی شاہدار مثال ہے۔ روس نے مختلف سائبر حملوں میں اپا رول ہونے سے مسلسل انکار کیا ہے، جس کے سلسلے میں مغربی ممالک مسلسل ماسکو پر الزام لگاتے ہیں۔

44 ہزار خواتین سالانہ بریسٹ کینسر میں مبتلا

لاہور (ایجنسیاں)

پوری دنیا میں بریسٹ کینسر میں مبتلا خواتین کی شرح میں بہت تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، ملک میں سالانہ 44 ہزار خواتین بریسٹ کینسر میں مبتلا ہوتی ہیں، اس مرض کی وجہ سے 20 فیصد موروثی ہیں، سٹیج ایک اور سٹیج دوم میں مرض کا علاج ممکن ہے، 40 سال اور اس سے زائد عمر کی خواتین کو سال میں ایک مرتبہ میموگرافی ضرور کروانی چاہیے کیونکہ اس مرض میں 40 سال اور اس سے زائد عمر کی خواتین مبتلا ہوتی ہیں۔

مختصر مختصر

چین میں ہر ہفتے بنتے ہیں 2 افراد ارب پتی

لندن (یو این آئی)

ایک برطانوی اخبار کے مطابق چین میں ہر ہفتہ دو افراد ارب پتی بن جاتے ہیں۔ 2017 میں دنیا کے ارب پتیوں کی دولت میں ریکارڈ اضافہ دیکھا گیا ہے۔ سوئس بینک کی رپورٹ کے حوالہ سے برطانوی اخبار نے لکھا ہے کہ دنیا میں 2158 امیر ترین افراد کی مجموعی دولت 11 ہزار 881 کھرب روپے سے زائد ہوگئی ہے۔

ارب پتیوں کی دولت میں 2017 میں جس قدر اضافہ ہوا، اس سے پہلے تاریخ میں کبھی نہیں ہوا، یہ اضافہ آسٹریلیا یا ایران کی ملکی پیداوار سے زیادہ تھا۔ رپورٹ کے مطابق 2017 میں ایشیا پیسفک میں 814 ارب پتی تھے جن کی 2007 میں تعداد صرف 178 تھی، 701 ارب پتی افراد ایسے ہیں جن کی عمر 70 سال سے زائد ہے، ان میں سے 30 افراد کی مجموعی دولت 10 کھرب ڈالر سے زائد ہے۔

اینٹی والکنٹ سیل کی کارروائی، 2 غیر ملکی بازیاب

کراچی (ایجنسیاں)

اینٹی والکنٹ کرائم سیل نے کراچی کے علاقے طارق روڈ پر کارروائی کرتے ہوئے دو غیر ملکی بازیاب کرالیے دونوں غیر ملکی شہری بے اپنا تھے۔ ڈی آئی جی سی آئی اے امین یوسف زئی نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ بازیاب ہونے والے دونوں افراد بزنس میں چین جو شہریے اپنا تھے۔

بازیاب ہونے والے دونوں غیر ملکی مانچیر یا سے تعلق رکھتے ہیں، ڈی آئی جی سی آئی اے کے مطابق اغوا کاروں کی جانب سے اہل خانہ کو مغویوں پر تشدد کی ویڈیوز اور تصاویر بھیجی گئی تھیں۔ مغویوں کے بارے میں نائجیریا سے اہل خانہ نے اغوا کی اطلاع دی، سرکاری سطح پر اطلاع ملنے پر دینے کی وجہ مغویوں کا کریمنل ریکارڈ ہے۔

...برطانیہ بد عنوان عناصر کیخلاف...

دوطرفہ قانونی مدد کیلئے تیزی سے کرے گا کارروائی

لندن (ایجنسیاں)

احتساب پر وزیراعظم کے پیشیل اسسٹنٹ (ایس اے پی ایم) مرزا شہزاد اکبر نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان نے برطانوی حکام سے سابق وزیراعظم نواز شریف کے بینک اکاؤنٹ ملکیت ایون فیلڈ اپارٹمنٹس ضبط کرنے کی درخواست کی تھی، تاہم یو کے سینٹرل اتھارٹی (یو کے سی اے) نے پاکستان سے مزید معلومات مانگی ہیں۔

سینئر شہزاد مرزا نے یہاں پاکستانی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ یو کے سی اے کو ایک درخواست دی گئی ہے، جس میں پاکستان نے قومی احتساب بیورو کے فیصلے کی روشنی میں کارروائی کیلئے کہا تھا مگر برطانوی حکومت نے مزید معلومات کی فراہمی کا کہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان مزید معلومات کی فراہمی کیلئے کام کر رہا ہے۔ برطانوی حکومت سے ایون فیلڈ فلیٹس پر "دوطرفہ قانونی مدد" (ایم ایل اے) کی درخواست کی گئی تھی۔ شہزاد اکبر نے کہا کہ معلومات کی فراہمی کا کہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان مزید معلومات کی فراہمی کیلئے کام کر رہا ہے۔ برطانوی حکومت سے ایون فیلڈ فلیٹس پر "دوطرفہ قانونی مدد" (ایم ایل اے) کی درخواست کی گئی تھی۔ شہزاد اکبر نے کہا کہ ہم اس کارروائی کیلئے کام کر رہے ہیں، جس کا مقصد کسی خاص پارٹی، ٹیلی ایفر کو نشانہ بنانا نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اپنے سہ روزہ دورے میں انہوں نے برطانوی وزیر داخلہ ساجد جاوید،

انٹرنیشنل جسٹس اینڈ آگنائز کرائم ڈویژن کے ڈپٹی چیف کراؤن پراسیکیوٹر ڈیمی پریس، یو کے سینٹرل اتھارٹی کے سربراہ ڈومینک گرینفیلڈ، افغانستان و پاکستان پر برطانیہ کے وزیراعظم کے انٹیلی کریشن مشیر جیمز اور کرپشن پارلیمنٹ جان بیٹ وزاورایس اے کے ڈائریکٹر اسٹاک کرائم اینڈ سائبر کرائم ڈویژن سے ملاقاتیں کیں۔

انہوں نے بتایا کہ ان ملاقاتوں کے دوران ایم ایل اے سے متعلقہ زیر التوا 25 کیسز زیر بحث آئے۔ ہم چاہتے ہیں کہ برطانوی حکومت ان کیسز پر فاسٹ ٹریک ٹریٹ کرے۔ ماضی میں ایم ایل اے کے تحت دی گئی کسی درخواست پر کوئی فالو اپ نہیں ہوتا تھا مگر اب میکانزم تبدیل ہو گیا ہے اور دونوں ممالک کی ایجنسیوں کے درمیان معاہدے ہوئے ہیں۔ وزیراعظم کے مشیر برائے احتساب نے دعویٰ کیا کہ برطانیہ نے لیٹین دہانی کرائی ہے کہ پاکستان کی جانب سے دی گئی درخواستوں کو انتہائی ترجیحی دی جائے گی۔

ان کا کہنا تھا کہ یہی نے پاکستان کے مقاصد ہیں کہ ہنگامی بنیادوں پر لوٹی ہوئی دولت واپس لائی جائے۔ فرحان جونیجو کیس کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر کہ ایک وزیر نے کہا کہ کیٹلن کرائم ایجنسی نے اس پر غلط چارج عائد کیا ہے، شہزاد اکبر نے بتایا کہ جونیجو کیس کے بارے میں نئی معلومات پاکستان نے حال ہی میں این سی اے کو بھیجی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جونیجو کو پاکستان کی درخواست پر گرفتار کیا گیا تھا اور مزید تحقیقات تک کیلئے حفاظت پر رہا کیا گیا ہے مگر اس پر چارج عائد کیا گیا ہے اور جونیجو نے دعویٰ کیا تھا کہ جونیجو پر چارج عائد کر دیا گیا ہے اور وہ جیل میں ہیں جبکہ اسے چند گھنٹے پوچھ گچھ کے بعد جانے کی اجازت دے دی گئی تھی۔

سعودی عرب کو اسلحہ کی فروخت روکنے کا مطالبہ مسترد: ماکرون

ایجنسیاں (ایجنسیاں)

فرانس کے صدر عمانویل ماکرون نے صحافی جمال خاشقی کے قتل کو جواز بنا کر سعودی عرب کو اسلحہ فروخت کرنے پر پابندی کا مطالبہ مسترد کر دیا ہے۔

ان کا کہنا ہے کہ جمال خاشقی کی وجہ سے سعودیہ کو اسلحہ کی فروخت روکنے کا مطالبہ محض "جذباتی" ہے۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کو اسلحہ کی فروخت کو جمال خاشقی کیس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ ہمیں ایک معاملے کو دوسرے کے ساتھ جوڑنا نہیں چاہیے۔ خیال رہے کہ سنہ 2008ء سے 2017ء کے دوران سعودی عرب بھارت کے بعد فرانس سے اسلحہ کا سب سے بڑا خریدار رہا ہے۔ اس دوران سعودی عرب نے فرانس سے 13 ارب 80 کروڑ ڈالر کا اسلحہ اور جنگی ساز و سامان خریدا کیا۔

ارب پتیوں کی تعداد میں ہو رہا ہے اضافہ

سوئٹزرلینڈ (ایجنسیاں)

ایک تازہ رپورٹ کے مطابق دنیا میں ارب پتی افراد کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ دنیا میں ارب پتی افراد کی فہرست میں تقریباً دو سو نئے نام شامل ہوئے ہیں۔ سوئٹزرلینڈ کے بڑی بینکاروار ے بی ایس اور ایک بین الاقوامی مالیاتی مشاورتی ادارے پرائس واٹر ہاؤس کوپرز (PwC) یا پی ڈبلیو سی نے مشترکہ طور پر مرتب کردہ رپورٹ میں بتایا ہے کہ سن 2018 میں دنیا میں ارب پتی افراد کی تعداد دو ہزار 158 ہوگئی ہے۔

گزشتہ رپورٹ کے مقابلے میں اس میں ایک سو نوّے نئے افراد شامل ہوئے ہیں۔ اس رپورٹ کے مطابق ان ارب پتی افراد کے پاس دنیا کی کل مالیت کا 19 فیصد ہے۔ ان کی دولت کا حجم 9 ٹریلین امریکی ڈالر بنتا ہے۔ تاہم ارب پتیوں میں چینی شہریوں کو سبقت حاصل ہے۔ نئے ارب پتیوں کی ایک تہائی تعداد مشرقی بعید اور بحرالکاہل خطے (پیسیفک) سے ہے۔ رپورٹ کے مطابق دنیا کے ارب پتیوں کی صف میں شامل ہونے والی چینی شہری حقیقت میں امریکی سلیکون ویلی کے لیے ایک بڑا انٹیلیکچوئل ریکارڈ بنتے جا رہے ہیں۔

پیروں کی دیکھ بھال بھی ضروری ہے

آپ نے پیڈیکیور تو ضرور سنا ہوگا کہ آپ کے پیر بہت خوبصورت ہیں انہیں زمین پر مت رکھئے۔ کچھ خواتین پیروں کو اس لئے نظر انداز کردیتی ہیں کہ ان پر تو کسی کی نظر نہیں پڑتی اس لئے اس کی صفائی پر بھی کوئی توجہ کی ضرورت نہیں لیکن پیروں کی صفائی اس لئے بہت ضروری ہے کیونکہ دیکھنے والے کی نظر ہمیشہ پیروں پر ہی جا کر ٹھہرتی ہے۔ اوپر لکھا ہوا ڈیکوراگ حقیقت میں پول سکتا ہے۔ اگر آپ چاہتی ہیں کہ آپ کے پیروں کی بھی چہرہ کی طرح تعریف ہو تو اس کے لئے آپ کو تھوڑی سی محنت کرنی ہوگی۔

پیروں کو روز بلکے گرم پانی میں کچھ دیر کے لئے ڈبوئیں۔ اس میں رقیق صابن بھی ڈال سکتی ہیں۔

پیروں کو کھانے یا اسکربر کی مدد سے آہستہ آہستہ رگڑیں۔

پیروں کے ناخنوں میں گندگی در جمنے پائے، اس کے لئے ناخن بڑھنے پر ان کو کاٹ دیں۔

ناخن کے اندر کی دھول مٹی صاف کرنے کے لئے ملائم برش کا استعمال کریں۔

کسی اچھی کمپنی کی ہر طرح کریم کے لیے پیروں کی مالش کریں۔

پیروں کی رخدانہ ہاڈی فوٹس سے مالش کرنا چاہیدا رہتا ہے۔ ایک نیبو کو دیگڑوں میں کاٹ لیں، پھر دھیرے دھیرے پیروں پر رگڑیں۔ اس کے بعد بلکے گرم پانی سے پیر دھولیں۔

تھوڑا سا زیتون کا تیل لے کر ہلکے ہاتھ سے پیروں کی مالش کریں، پیر ملائم رہیں گے۔

ایک بڑے برتن میں ہلکا گرم پانی لے کر ایک چائے کا چمچہ بورکس پاؤڈر ملا لیں۔ اس پانی میں پیر ڈال کر تھوڑی دیر بیٹھنے پر پیر تو ملائم ہوں گے ہی ہفتہ وار بھی دور ہوگی۔ اگر آپ گھر پر پیروں کی دیکھ بھال کرنے سے گھبراتی ہیں تو کسی پارلر میں جا کر پیڈیکیور کروائیں۔ اگر ناخنوں میں داغ دھبہ پڑ گئے ہیں تو پانی میں تھوڑا سا نیبو ملا کر رگڑیں۔

ہمیشہ ایک ہی ڈیزائن کے جوتے یا چپل نہ پہنیں۔ نئے طرز کے جوتے اور چپلوں کو استعمال کریں، اس سے پیروں کو آرام ملتا ہے۔

اگر آپ کے جوتے یا چپل کی ایڑی ایک طرف سے گھس گئی ہے تو اس کو بدلوالیں، نہیں تو پیروں میں تکلیف ہوسکتی ہے۔

اسکارف کے نئے انداز

آج کل اسکارف گلے میں ڈالنا فیشن کی علامت ہے اور اب تو موسم بھی بدل رہا ہے لیکن اسکارف کو صرف ایک ہی طریقہ سے گلے میں ڈالنے سے کچھ خواتین کو بیلی پریشانی ہوتی ہے ان کے لئے ہم آج آپ کو بتا رہے ہیں کچھ نئے اسٹائل تاکہ آپ کو خدا فی ایک طرح سے اسکارف ڈالنا پڑے بلکہ آپ جب گھر سے نکلیں تو آپ کی سہیلیاں اور آفس میں کام کرنے والی آپ کی کلیگ بھی آپ کے اسٹائل کو دیکھتی ہی رہ جائیں اور ان کو آپ کی تعریف کرتے ہی بنے۔

برڈ ریپ اراؤنڈ

اسکارف کو گلے میں اس طرح سے لٹکائیں کہ دونوں سرے سامنے کی طرف جھولنے لگیں۔ ایک سرا چھوٹا و دوسرا لمبا رکھیں۔ لوپ بنانے کے لئے بڑے سرے کو دو بار گلے کے چاروں طرف اس سے لپیٹیں کہ آخری سرا سامنے کی طرف آجائے۔ دونوں سروں کو دو الگ الگ لوپ میں ڈال کر لٹکائیں۔ اسے اسٹریٹ کرٹی، ٹاپ کے ساتھ پہن سکتے ہیں۔

پوا سٹائل

اسکارف کو اپنے گلے میں لپیٹیں اور اپنے کالر بون کے پاس ایک ڈھیلی گرہ لگائیں۔ اب جیسے جوتے کے فیتے باندھتے ہیں ویسے ہی اپنے اسکارف کے دونوں سروں کو ایک بڑے فلاپی بو کا شیپ دیتے ہوئے آپس میں باندھیں۔ اس اسٹائل کو پاٹی ڈریسز کے ساتھ کسی بھی پارٹی یا کاص موقع پر پہن سکتی ہیں۔

فورآن ٹیک

اسکارف کو بیچ سے فولڈ کریں تاکہ اس کے دونوں سرے ایک کنارے پر ہو جائیں اور لوپ دوسرے کنارے پر۔ اسکارف کو گلے میں لپیٹتے ہوئے ٹوئسٹ کریں۔ اب جیسے ہوئے دونوں سروں میں ایک سرے کے لوپ کے اوپر سے کھائیں اور دوسرے سرے کو لوپ کے نیچے سے۔ اس اسٹائل کو آپ خاص ڈریسز کے ساتھ پہن سکتی ہیں۔

غزل

مینا کماری ناز

چاند تنہا ہے آسماں تنہا
دل ملا ہے کہاں کہاں تنہا

بجھ گئی آس چھپ گیا تارا
تھر تھراتا رہا دھواں تنہا

زندگی کیا اسی کو کہتے ہیں
جسم تنہا اور جاں تنہا

جلتی بجھتی روشنی کی طرح
سمٹا سمٹا سا اک مکاں تنہا

راہ دیکھا کریں گے صدیوں تک
چھوڑ جائیں گے یہ جہاں تنہا

اُف یہ گھنی پلکیں!

خوبصورتی کی بات ہو اور گھنیرے نینوں کا ذکر نہ ہو یہ تو ہو ہی نہیں سکتا۔ لیکن آنکھیں خوب صورت ہیں اور پلکوں کا گھنا سایہ نہ ہو تو بات کچھ ادھوری رہ جاتی ہے کہیں ایسا تو نہیں کہ آپ بھی اس وجہ سے دل مسوس کر رہ جاتی ہوں کہ کاش آپ کی پلکیں بھی ایسی ہی گھنی ہوتیں۔ اگر آپ اپنی پلکوں کے کم گھنے پن کی وجہ سے پریشانی کا شکار ہیں تو آپ کو اب مزید پریشانی سے دور کرنے کے لئے آج ہم آپ کو بتا رہے ہیں کچھ ایسی ہی آسان ترکیب جس کو اپنا کر آپ اپنی پلکوں کو گھنا کر سکتی ہیں اور پھر جب بھی آپ اپنی نظریں جھکا ئیں گی تو ان کے مدھے بے ساختہ نکل جائے گا ہائے یہ تیری گھنی پلکوں کا سایہ۔۔۔۔!

آیئے جانتے ہیں کچھ ایسی ہی ترکیب:

آلو آئل (زیتون کا تیل): زیتون کا تیل پلکوں کو گھنا اور لمبا کرنے کے ساتھ ساتھ کالا بھی کر دے گا۔ کیونکہ اس سے زیادہ مقدار میں وٹامن ای اور موئسچر ریٹینا فضی ا یسڈ پایا جاتا ہے۔ مسکارا برش کی مدد سے آپ اپنی پلکوں میں لگائیں۔

پٹرولیم جیلی: آپ کو پتا ہی ہوگا کہ پٹرولیم جیلی کا استعمال ہونٹوں کو ملائم بنانے میں کیا جاتا ہے لیکن اس کا استعمال پلکوں کو گھنا بنانے کے لئے بھی کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے انگلیوں پر تھوڑی سی پٹرولیم جیلی لیں اور اسے اپنی اوپری اور نچلی پلکوں پر لگائیں۔

بادام کا تیل: بادام کے تیل میں زیادہ مقدار میں وٹامن ای اور وٹامن ای ہوتا ہے۔ یہ آنکھوں کو قدرتی مائسچر ائزنگ دینے کا بھی کام کرتا ہے۔ اس کے لئے رات کو سوتے وقت پہلے گنگنے بادام کے تیل کو روئی یا ایئر بڈ کی مدد سے پلکوں میں لگائیں اور صبح صاف پانی سے دھولیں۔

نیبو کا چھلکا: نیبو کے چھلکے کی مدد سے بھی پلکوں کو لمبا اور گھنا بنایا جاسکتا ہے۔ اس کے لئے ایک چھوٹا برتن لیں۔ اب اس میں ایک چمچ نیبو کے نکالنے ہوئے اور مسلے ہوئے چھلکے ڈالیں۔ اس کے بیچ اس میں زیتون کا تیل ڈالیں۔ چھلکا زیتون کے تیل کو جذب کرلے گا۔ کچھ دیر ایسے ہی رہنے دیں۔ بعد میں ان چھلکوں کا استعمال اپنی پلکوں پر کریں۔ رات بھر اسے ایسے ہی رہنے دیں اور اگلی صبح دھو دیں۔

پلکوں کو لمبا کریں: ہی وٹر کیب پلکوں کو لمبا اور گھنا بنانے میں آپ کی مدد کرے گی۔ اس کے لئے ہر دو سے تین مہینہ میں اپنی پلکوں کو لمبا کریں۔ پلکوں کے 1/4 حصہ کو ہی آپ کٹ ڈم کرنا ہے۔

متوازن خوراک: اچھی اور لمبی پلکوں کیلئے گھریلو ترکیب کے علاوہ ایک متوازن غذا بھی ضروری ہوتی ہے۔ کھانے کی کچھ چیزوں سے آپ پلکوں کو گھنا بنا سکتی ہیں۔ اس میں خاص طور پر سیب، امرود، ہری سبزیاں، انڈے، گوشت اور مچھلی۔ دراصل ان چیزوں میں پروٹین کافی مقدار میں ہوتا ہے، جو پلکوں کو لمبا اور گھنا بنانے میں مدد کرتا ہے۔

پودے پُرسکون نیند لانے میں بھی کارگر

آج کے دور میں جہاں ہر شخص اپنی زندگی میں کچھ پل کی بھی مہلت نہیں ہے کہ وہ سکون سے بیٹھ جائے۔ دن بھر کام کرنے کے بعد جب وہ رات کو بستر پر جاتا ہے تو ایک نیا مسئلہ کھڑا ہوتا ہے کہ آدھی رات گزر جاتی ہے لیکن نیند ہے کہ آنے کا نام ہی نہیں لیتی۔ لاکھ جتن کرلو لیکن نیند کی دیوی مہربان نہیں ہوتی اور اس وجہ سے اگلے دن کا پورا روٹین بگڑ جاتا ہے یا پھر نیند پوری نہ ہونے کے سبب ذہن بوجھل رہتا ہے اگلے دن ہمیں تو ضیافت ہابٹ کا شکار ہوتے ہیں یا کسی سے انجانے میں ہی بگھڑا کر بیٹھتے ہیں یا پھر سر درد کرنے لگتا ہے۔ بہت سارے لوگ ڈاکٹر کے پاس جا کر اس کی دوا تک لینے پر مجبور ہوتے ہیں اور پھر لوگ اس پریشانی کا کوئی تدارک نہیں کر پاتے۔ لیکن اگر آپ بھی اس طرح کے مسئلے سے دوچار ہیں تو اب آپ کو مزید گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم آج آپ کو ایک ایسا طریقہ بتانے والے ہیں کہ جس سے آپ کے گھر کی خوبصورتی میں تو اضافہ ہوگا ہی بلکہ نیند نہ آنے کا مسئلہ بھی حل ہو جائے گا۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ کچھ پودے گھر میں لگانے سے نیند اچھی آسکتی ہے تو شاید آپ یقین نہیں کریں گے لیکن یہ سچ ہے جناب! بھلا ہے پودے بھی ہیں جو گھر میں ہریالی لانے اور ہوا کو صاف کرنے کے ساتھ ساتھ نیند کو اچھا بڑھا ڈالتے ہیں۔

اسٹریس دور کرتا ہے لیویڈر

لیویڈر آئل کے فائدہ سے تو ہم سبھی واقف ہیں لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ اس کا پودا گھر میں لگا کر ہو ماحول خوش خمار رہتا ہے۔ لیویڈر سے گھبراہٹ اور اسٹریس نہیں ہوتا۔ ساتھ ہی یہ پودا پُرسکون نیند لانے میں بھی مددگار ہے۔ اس کا پودا چھوٹے بچوں کو نیند لانے میں بھی کافی کارگر ہے۔

کانسنٹریشن بڑھانے میں کارگر چنبیلی

چنبیلی کے خوبصورت اور خوشبو دار پودے کو گھر میں لگانے سے کئی فائدے ہوتے ہیں۔ چنبیلی کی خوشبو نہ صرف اچھی نیند لاتی ہے بلکہ یہ تو یہ کوئیک طرف مرکوز کرنے میں بھی مدد کرتی ہے۔ جب آپ مرکوز کیں گے تو اپنے کام میں بھی دھیان لگا پائیں گے اور یہ کام کرنے کی صلاحیت میں بھی اضافہ کر سکے۔ یہ پودا گھر ہابٹ کی بریلی بھی ڈور کرتا ہے۔

انگلش آئی وی پلانٹ

انگلش آئی وی پلانٹ سب سے بہتر ہوا صاف کرنے والا پودا مانا جاتا ہے۔ ریسرچ کے مطابق یہ پودا 94 فیصد تک صاف کر سکتا ہے۔ یہ کمروں میں بھی آسانی سے لگایا جاسکتا ہے۔ یہ پودا دمہ کے مریضوں کے لئے کافی اچھا ثابت ہو سکتا ہے اور پُرسکون نیند کے لئے بھی بہترین ہے۔

ہوا کو صاف کرنے میں اسٹیک پلانٹ کارگر

اسٹیک پلانٹ گھر کی خوبصورتی بڑھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ بہتر نیند لانے میں بھی کارگر ہے۔ یہ ناٹرین آکسائیڈ اور آوزون کو اپنے اندر کھینچ لیتا ہے۔ اس لئے صاف ہوا پانے کے لئے اسے آپ اپنے گھر میں لگا سکتے ہیں۔ اس پودے کی ایک خاص بات یہ ہے کہ رات میں جب سارے پودے ناٹرجن چھوڑتے ہیں تو یہ آکسیجن دیتا ہے۔

ایلوویرا کا صحت پر اثر

ایلوویرا کا استعمال خوبصورتی میں اضافہ سے لے کر صحت تک کے سارے مسائل کو دور کرنے میں ہوتا ہے۔ اس کا پودا بھی نیند لانے میں بھی مددگار ہے۔ ایلوویرا رات کو آکسیجن چھوڑتا ہے جس کا ہوٹ اثر صحت پر پڑتا ہے۔

اور بھٹے والی بھیگ گئی

تحسین منور، دہلی

اب مجھے یاد تو نہیں رہا کہ میں فلم ارن میں کس طرح آ گیا۔ اتنا یاد ہے کہ ایک روز اچانک میں نے خود کو کچھ مختلف قسم کے لوگوں میں پایا۔ ان کے بات کرنے کا انداز الگ تھا، سوچنے کا رنگ جدا اور ان کی زندگی کی زندگی فریم در فریم پر نقش رنگوں میں گھری ہوئی تھی۔

میں پرویز بالی والا کے گھر گیا تھا ایک اسکرپٹ کو خوشبو اتارنے کے لئے، اسے ایک نئے سے کہانی کار نے لکھا تا جو پان کی دوکان سے اونچے مکان تک پہنچا تھا۔ مجھے ایسے کہانی کار ہمیشہ اچھے لگتے تھے جو کہ اپنی تحریر خود بھی نہیں پڑھ پاتے ہیں کیونکہ ان کی جہالت کی بدولت خدا نے مجھے رزق کا سلسلہ عطا کر رکھا تھا۔

پھر یوں ہوا کہ میں پرویز بالی والا کا ہی ہو گیا۔۔۔ ایک فلم، اس کے بعد دوسری فلم اور پھر تیسری فلم۔۔۔ مجھے یاد ہے کہ پہلی فلم کے لئے میں نے مہر ڈپارٹمنٹ میں اتنا کام کیا تھا کہ کسی کی بھی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ کرڈٹ کیپشن میں مجھے کس کام سے وابستہ رکھا جائے مگر یہ تو پیچھے فلم تھی، جس کی ایڈیٹنگ ان دنوں مارم میں چل رہی تھی، اس کے کرڈٹ کیپشن میں اس قسم کا کوئی مسئلہ نہیں تھا کیونکہ یہ بات پہلے ہی طے ہو چکی تھی کہ میں چیف اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہوں اور پرویز بالی والا کے ساتھ یہ میرا آخری پروجیکٹ ہوگا۔

گزشتہ چار سال کے دوران میری طرز زندگی میں بہت فرق آ گیا تھا۔ بات بات میں انگریزی کے ٹکڑے استعمال کرنے لگا تھا۔ بالفظ دیگر اب میں ایک ڈائنگ کا سطرح ہو گیا تھا اور میں سہیل سے سہیل صاحب تک پہنچ گیا تھا۔

آج کل مجھے ایک کہانی کی تلاش تھی۔ میں خود ایک فلم بنانے کی تاک میں تھا اور خود کو پروڈیوسر اور ڈائرکٹر کی حیثیت سے قائم کرنا چاہتا تھا۔ فائنانس کا مسئلہ حل ہو گیا تھا۔ کریم بھائی کو پانی اسٹاکنگ کی کمائی وائٹ کرنا تھی اور میں نے ان سے وعدہ لیا تھا کہ وہ میری فلم کے ذریعے یہ نیک کام انجام دیں گے۔

اب مسئلہ تھا تو کہانی کا۔ یوں تو پرویز بالی والا کی فلمیں لکھنے والا کہانی کار مہتا بناری بلند تھا کہ کہانی اس سے ہی لکھوائی جائے مگر کہانی کے نام پر اس کے پاس صرف چار سین ہی تھے۔ جن میں سے ایک، ریپ سین ہے دو بار بار نئے انداز سے سنایا تھا۔ باقی کے تین سین میں سے ایک میں ہیرو بن بارش میں بھیگتے ہے۔ دوسرے سین میں جھگی ڈرامہ تھا جس میں ہیرو، ہیرو بن کا ماموں نکلتا ہے اور تیسرے سین میں دونوں امریکہ جا کر شادی کر لیتے ہیں۔ باقی کہانی کے بارے میں وہ خلوص دل سے وعدہ کر رہا تھا کہ یہ سین میں کیوں کا کہانی لکھ دے گا۔ مجھے مہتا بناری کے خلوص پر ذرہ برابر بھی شک نہیں تھا مگر کہانی مشکوک سی تھی۔ اس لئے میں نے انکار کر دیا۔

"کہاں کھو گئے سہیل صاحب۔۔۔" فلم ایڈیٹر کی آواز نے مجھے چونکا دیا۔ پلم کی کا یہ انداز سلو موشن میں آگ لگا سکتا ہے۔" میں نے سامنے اسکرین پر دیکھا۔ پلم کی کا کلوز اپ تھا جس میں وہ دلیرانہ انداز سے ہونٹوں پر زبان پھیر رہی تھی۔

"ہے! بیکیسی۔۔۔؟"

فلم ایڈیٹر نے مجھ سے سوال کیا اور میری نگاہ میں اس سین کی فلم بندی گھوم گئی۔ مجھے یاد ہے اس دن رکشا بندھن تھا اور پلم نے سیٹ پر مجھے راکھی باندھی تھی۔

"کیا خیال ہے۔۔۔؟" میں کچھ جواب دیتا۔ اس سے پہلے ہی پرویز صاحب ایڈیٹنگ روم میں داخل ہو گئے۔ انہیں کسی انسٹری ویئر کے پاس جانا تھا، اس لئے آن ڈیوٹی آئے تھے۔

"ارے، اپنے، اسے یہ سین پھر دکھاؤ۔"

"پرویز صاحب۔۔۔" میں اٹھتے ہوئے بولا۔

"یاہو سہیل!"

"میں ذرا دور آسمان دیکھوں۔"

"سگریٹ نہیں پی ہے شاید۔۔۔ ٹھیک ہے اور ہاں ذرا چیے سے مہتا کا فون کر دینا، شام کو وہ کہانی پر ڈسکس کرنے آجائے۔"

پرویز صاحب نے مجھے اجازت دے دی تو میں سیڑھیاں اترتا ہوا باہر سڑک پر آ گیا۔ مہتا بناری کا فون بعد میں بھی کیا جاسکتا تھا۔

میں فٹ پاتھ پر یوں ہی بے مقصد قدم بڑھاتا رہا۔ آج کل مجھے رونا کر پکر ستا رہی تھی کہ کہ مجھے فلم کی کوئی اچھی سی کہانی نہیں ملی تو مستقبل کیسے میرے تمام خواب بکھر جائیں گے جن میں خود کو پرویز بالی والا کی جگہ دیکھا کرتا تھا۔

"سائنس۔۔۔!"

"سائنٹ۔۔۔ اوکے"

"لائٹ۔۔۔ اوکے"

"کیمرہ۔۔۔ اوکے"

"ایکشن۔۔۔"

اچانک دو چار جوبیں میرے فارغ البال سر پر پڑیں اور میں گھبرا کر خوابوں کی دنیا سے تخیئت کی چھاؤں میں آ گیا جہاں سر پر کالے بادل منڈلانے لگے تھے۔

میں دوڑ کر ایک پیڑ کے سامنے میں چلا گیا۔ پتوں پر گرنے والی بارش کی بوندیں ایک عجیب سی موسیقی پیدا کر رہی تھیں مگر میں اس موسیقی سے زیادہ دیر تک لطف اندوز نہیں ہو سکا۔ بارش کا زور بڑھتا جو تو شرم سے پوجھل پلکوں کی طرح پتے بھی جھک گئے اور مجھے دوسرے سہارے کی تلاش میں ادھر ادھر نظریں تیرانی پڑیں۔ نظروں کی اس تیراکی نے مجھے کہانی کے ساحل تک پہنچا دیا اور برسات کے موضوع پر لکھے گئے ہندی فلموں کے بول میرے آس پاس بھٹکنے لگے۔

میں دوڑ کر کہانی کے پاس پہنچا۔ اس نے دودھ کی پلاسٹک کی تھیلیوں کو ہی کرایک ٹرپال بنائی ہوئی تھی۔ مجھے دیکھ کر اس نے مرد انوی آگ کو دیکھا۔ بارش نے گیلی کی آگ بجھا دی تھی مگر کیونکہ وہ بجھی تھی اور میں کھڑا تھا اس لئے آگ تو ہر حال کہیں نہ کہیں موجود تھی۔

"بابو جی یہ آگ تو بجھ گئی، اب جا میں بھٹا نہیں بچ سکتا۔"

"کوئی بات نہیں میں ذرا بارش سے بچنے کے لیے آیا ہوں۔" میں نے نیچے دیکھتے ہوئے کہا۔

"بابو جی نیک اندر آئی جاؤ، یہاں تو بھیج رہے ہو۔"

اس نے میرے لیے جگہ بنانے کے لیے خود کو ایک طرف سرکایا تو بجلی سی کوک اٹھی۔ منظر کھڑی بھر کو سہانا ہوا اور پھر برسات ہونے لگی۔ اب اندر دیکھنے کو کچھ بھی نہیں بچا تھا۔ اس لیے میں باہر سڑک پر اٹھا ہوئے پانی کو دیکھنے لگا۔ اس پر گرتی بارش کی بوندیں ناجائز خواہشوں کی طرح ہلبلہ بن بن کر پھوٹ رہی تھیں۔

"بابو جی۔۔۔ نیک جرا پلاسٹک پر ہاتھ مار دیئے۔ جا پہ نیک پانی جیادہ ہی اٹھا بھیجے گیو ہے۔"

میں نے اوپر دیکھا۔ ترپال پر پانی کے بوجھ سے ایک طرف گڈھا سا بن گیا تھا۔ میں نے نیچے ہاتھ لگایا تو تازی سی بن گئی اور پانی بہہ نکلا۔ ہاتھ اوپر لگانے لگائے میں نے نیچے دیکھا۔ منظر پھر سہانا ہو گیا تھا۔ بہتے ہوئے پانی کو قدرتی طور پر راستہ مل گیا اور میری نظروں میں حب خاتون پیار کے بیچ میں سے نکلتا کشش نگار در پہنچا کا۔

ترپال پر جمع پانی ختم ہو گیا تھا مگر اب وہ پانی نیچے بہہ رہا تھا، میرے ہاتھ ترپال سے آزاد ہو گئے تھے مگر نظر اب بھی کشش نگاہ دریا کے آس پاس بھٹک رہی تھی۔ مجھے لگا دریا کی طغیانی باندھ بہالے جائے گی۔ میں نے آس پاس نظر دوڑائی مگر باندھ بچانے کے لیے ساتھ دینے والا کوئی نہیں تھا۔ میری ہمت بڑھ کی اور باندھ ٹوٹ گیا۔ میں نے بچنے کے لیے پیاز کا سہارا لیا مگر دریا کا پانی رکنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔ میری حالت عجیب تھی۔ میں اپنے ہاتھوں سے پیازی کا ایک ایک کونہ تھامے لٹک رہا تھا۔ پانی کا بہاؤ میرے جسم کے آدھے حصے کو بہالے جانے کی کوشش میں تھا۔ میں کسی طرح اپنی قوت کو بٹا کے خود کو واپس لاتا مگر بہاؤ میرے جسم کے آدھے حصے کو بہالے جانے کی کوشش میں تھا۔ میں کسی طرح اپنی قوت کو بٹا کے خود کو واپس لاتا مگر بہاؤ پھر مجھے پیچھے لے جاتا مگر کب تک۔۔۔! اچانک پانی کا ایک ریلا آیا کہ میرے ہاتھ سے پیازی کا سہارا ہی چھوٹ گیا اور میں دریا کے بہاؤ کے ساتھ بہنے لگا۔

"چھن۔۔۔" گیجیشی میں بچا آخری اکاڑا کسی بھکتی بوجھ کی بھینٹ چڑھ گیا۔

"بابو جی! تم نے اچھا نائی کیو۔۔۔"

میں خاموشی سے اٹھا۔ کپڑوں پر جگہ جگہ کیچڑ لگ گئی تھی۔ میں نے چہرے پر ہاتھ پھیرا۔ چہرہ صاف تھا۔ میں نے اوپر دیکھا۔ ترپال پر پانی جمع ہو گیا تھا اور وہ بالکل کسی حاملہ کے پیٹ کی طرح معلوم ہو رہا تھا۔ پھر بارش کا زور اب بھی تھا اور یہ میرے لیے اچھا ہی تھا کیونکہ مجھے اپنے کپڑوں سے کیچڑ صاف کرنی تھی اور آفس جا کر کہانی بھی لکھنی تھی۔

ونڈیز کیخلاف ٹی 20 اور آسٹریلیا دورے کیلئے ٹیم انڈیا کا اعلان

شہباز ندیم اور رکرنال پانڈیا کو ٹی 20 ٹیم میں ملی جگہ

پنے (یو این آئی)

ہندوستانی سلیکٹروں نے انجانی اشوسٹاک فیصلہ کرتے ہوئے سابق کپتان اور وکٹ کیپر بلے باز مہندر سنگھ دھونی کو ونڈیز کے خلاف ٹی 20- سیریز اور آسٹریلیا کے دورے کے لیے ٹوئنٹی 20- سیریز سے باہر کر دیا۔ سینئر قومی سلیکٹر نے جمعہ کی رات قریب ساڑھے بارہ بجے ونڈیز کے خلاف ٹی 20 سیریز، آسٹریلیا کے خلاف ٹوئنٹی 20- سیریز اور ٹیسٹ سیریز اور ویسٹ انڈیز کے خلاف ہندستان سے نیوں کا اعلان کیا۔

دھونی کو باہر کرنے کا فیصلہ اچانی اشوسٹاک فیصلہ رہا کیونکہ دھونی اس وقت صرف محدود اوورز کی کرکٹ کھیل رہے ہیں اور وہ ویسٹ انڈیز کے خلاف محدود اوورز کی سیریز کا حصہ ہیں۔ ہندستان کو پہلے ٹوئنٹی 20- ورلڈ کپ میں کپتان بنانے والے دھونی کو ٹیکی بارکم سے خارج کر دیا گیا ہے۔ 37 سالہ دھونی ویسٹ انڈیز اور آسٹریلیا کے خلاف نومبر میں ہونے والی ٹوئنٹی 20- سیریز کا حصہ نہیں ہوں گے۔ آسٹریلیا کے ساتھ 21 نومبر سے تین ٹوئنٹی 20 میچ کھیلے جانے ہیں۔ اس کے بعد چار ٹیسٹ میچوں اور تین ایک روزہ میچوں کی سیریز کھیلی جانی ہے۔

دھونی کو ہٹانے کے پیچھے دلیل دیتے ہوئے چیف سلیکٹر ایم ایس کے پرساد کا کہنا ہے کہ دھونی کے لئے یہ ٹوئنٹی 20- کا اختتام نہیں ہے اور سلیکٹر وکٹ کے پیچھے مضبوط متبادل ڈھونڈ رہے ہیں۔ ان دونوں سیریز کے چھ میچوں کے لئے شہباز ندیم اور دنیش کارتک کو ٹیم میں رکھا گیا ہے۔ سابق کپتان دھونی دسمبر 2006 میں اپنا ڈیبو کرنے کے بعد سے ہندستان کے کھیلے گئے 104 ٹوئنٹی 20- میچوں میں سے 93 میچوں میں ہندستانی ٹیم کا حصہ رہے ہیں۔ اس دوران انہوں نے 127 کے اسٹرائک ریٹ سے 1487 رنز بنائے کے علاوہ وکٹ کے پیچھے 54 کیچ لپکے ہیں اور 33 اسٹمپنگ کی ہیں۔ وہ آئی پی ایل کا سب سے اہم حصہ رہے ہیں اور تمام 11 سیزن میں کھیلے ہیں۔ انہوں نے اس سال ایل پی کپتانی میں چنئی سپر کنگس کو آئی پی ایل کا چیمپئن بنایا تھا۔ وہ انگلینڈ میں ٹوئنٹی 20- کیم کا حصہ رہے تھے، اگرچہ تین میچوں میں انہیں ایک پاری بلے بازی کرنے کا موقع مل پایا تھا۔

پرساد نے ٹیم کا اعلان کرتے ہوئے پریس کانفرنس میں کہا کہ یہاں ہونے والے ٹوئنٹی 20- اور آسٹریلیا کے دورے کے ٹوئنٹی 20- کے لئے دھونی نہیں جا رہے ہیں۔ ہم دورے ویسٹ کیپر کی جگہ کے لئے دیگر کیپرز کو پرکھنا چاہتے ہیں۔

باقاعدہ کپتان وراٹ کوہلی کو ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹوئنٹی 20- سیریز سے آرام دیا گیا ہے اور ان کی جگہ روہت شرما اس سیریز میں کپتانی کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ ٹوئنٹی ٹیم میں شریش ایر، شبھم پنت، لکشمن احمد، لکشمن سندر، جسپریت بمراہ، شیبازندیم (صرف ویسٹ انڈیز) کو شامل کیا گیا ہے جبکہ دیپک چاہر، دھونی، سدھارتھ کول، ہرک پانڈیا، سریش ریڈ، وراٹ کوہلی (صرف ویسٹ انڈیز) کو موقع دیا گیا ہے۔ آل راؤنڈر پانڈیا دونوں سیریز کے لئے ٹیموں سے باہر ہیں۔ وہ ابھی تک پیٹھ میں چوٹ سے اُبھر نہیں پائے ہیں جو انہیں ستمبر میں ایشیا کپ کے دوران لگی تھی۔ پرساد نے بتایا کہ پانڈیا 15 نومبر تک فٹ نہیں ہو پائیں گے اور ہم اس عرصہ کا بعد ان پر غور کریں گے۔ روہت شرما کو ویسٹ انڈیز کے خلاف چار نومبر سے شروع ہونے والی ون ڈے سیریز کے لئے کپتان بنایا گیا ہے اور وراٹ تین ہفتے بعد آسٹریلیا دورے میں واپس کپتانی سنبھالیں گے۔ روہت نے انڈیا کپ میں کپتانی سنبھالی تھی اور ہندستان کو چیمپئن بنایا تھا۔

سلیکٹرز نے تیسری کے بلے باز شریس ایر کو دونوں سیریز کے لئے ٹیم میں شامل کیا ہے۔ 23 سالہ ایر نے اپنا آخری ٹوئنٹی 20 دسمبر 2017 میں کھیلا تھا جبکہ اوپر اپنا چند ہم کو 50 اوورز کی کرکٹ میں عالمی ریکارڈ کا رکرڈی کے بعد ٹوئنٹی 20 ٹیم میں بلایا گیا۔ خدم کے دسمبر میں محض 10 رنز دے کر آٹھ وکٹ لئے تھے۔

اس دوران ویسٹ انڈیز کے خلاف باقی تین ون ڈے کے لئے منتخب نہ ہونے کے بعد ناراض نظر آنے والے کیدار جادھو کو چوتھے اور پانچویں ون ڈے کے لئے ٹیم میں منتخب کر لیا گیا ہے۔ کیدار کو ان کے اپنے فٹ اعلان کے جانے کے باوجود جب ٹیم میں منتخب نہیں کیا گیا تھا اور انہوں نے ٹمل کرانی ناراضگی ظاہر کی۔ یہ تھا دن ہے 29 اکتوبر کو اور پانچویں ٹیم نومبر کو کھیلا جائے گا۔ سلیکٹرز نے آسٹریلیا کے دورے کے لئے ٹیسٹ ٹیم بھی چنی ہے جس میں اوپنر مرلی وجے کی واپسی ہوئی ہے لیکن لیفٹ آرم اوپنر شکھر دھون کو منتخب نہیں کیا گیا۔ روہت شرما کو ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ٹیسٹ ٹیم میں دوسرے وکٹ کیپر کے طور پر پارتھیو پٹیل کو شامل کیا گیا ہے۔

اعلان کردہ ٹیمیں یہ ہیں:

ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹی 20- ٹیم: روہت شرما (کپتان)، شکھر دھون، لوکیش راہل، دنیش کارتک، منیش پانڈے، شریش ایر، شبھم پنت (وکٹ کیپر)، کرنال پانڈیا، لکشمن سندر، دیپک چاہر، چہل، کلدیپ یادو، جسپریتھ بمراہ، جسپریت بمراہ، خلیل احمد، امیش یادو، شیبازندیم

آسٹریلیا کے خلاف ٹی 20- ٹیم: وراٹ کوہلی (کپتان)، روہت شرما (نائب کپتان)، شکھر دھون، لوکیش راہل، شریش ایر، منیش پانڈے، دنیش کارتک، شبھم پنت (وکٹ کیپر)، کلدیپ یادو، دیپک چاہر، چہل، وا شنگٹن سندر، کرنال پانڈیا، جسپریتھ بمراہ، جسپریت بمراہ، امیش یادو، خلیل احمد

آسٹریلیا کے دورے کے لئے ٹیسٹ ٹیم: وراٹ کوہلی (کپتان)، مرلی وجے، لوکیش راہل، پرتھوی شاہ، چیتیشور پجارا، اجنکیا رہانے (نائب کپتان)، ہنومنا وہاری، روہت شرما، شبھم پنت (وکٹ کیپر)، پارتھیو پٹیل (وکٹ کیپر)، روی چندرن اشون، رویندر جڈیجہ، کلدیپ یادو، محمد شمی، ایشانت شرما، امیش یادو، جسپریت بمراہ، بھوبنیشور کمار

رہانے اور کشن کی سنچری، انڈیا 'سی' بنی چمپئن

نئی دہلی، انڈیا 'سی' کے کھلاڑی فائنل میچ جیتنے کے بعد ٹرافی کے ساتھ۔ (تصویر: ایجنسی)

نئی دہلی (یو این آئی)

کپتان اجنکیا رہانے (ناٹ آؤٹ 144) اور وکٹ کیپر ایشان کشن (114) کی شاندار سنچریوں اور ان کے درمیان 210 رنز کی اوپننگ شراکت کی مدد سے انڈیا سی نے انڈیا بی کو ہفتہ کو 29 رن سے شکست دے کر دیودھر ٹرافی ون ڈے کرکٹ ٹورنامنٹ کا خطاب جیت لیا۔

انڈیا سی نے یہاں فیروز شاہ کوٹلہ میدان میں کھیلے گئے فائنل میں سات وکٹ پر 352 رن کا مضبوط اسکور بنایا۔ انڈیا بی کے لئے کپتان شریس ایئر نے شاندار 148 رن بنائے لیکن ٹیم کم 46.1 اوور میں 323 رن پر سمٹ کر ہرف سے دور رہ گئی۔

انڈیا سی کے اوپنروں نے 30.3 اوور میں پہلے وکٹ کے لئے 210 رن کی شراکت کر اپنی ٹیم کو مضبوط بنیاد دی۔ دونوں بلے بازوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے انڈیا بی کے گیند بازوں کی طبیعت سے دھنائی کی۔ رہانے نے 156 گیندوں پر نٹ آؤٹ 144 رن میں نو چوکے اور تین چھکے لگائے۔ انہوں نے پورے 50 اور تک اپنی ٹیم کی اننگز کو اپنے کندھوں پر سنبھالے رکھا۔ رہانے نے لسٹ اے کی اپنی 10 ویں سنچری بنائی اور اپنی اننگز کی بدولت میں آف دی میچ بھی بنے۔

20 سالہ کشن نے بھی اپنے کپتان کے ساتھ تال ملاتے ہوئے محض 87 گیندوں پر 114 رنز میں 11 چوکے اور چھ چھکے اڑائے۔ کشن اپنی تیسری سنچری بنانے کے بعد ٹیم کے 210 کے اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ کشن گل نے 33 گیندوں میں ایک چوکے اور ایک چھکے کی سہارے 26 رن سوریہ کمار یادو نے 18 گیندوں میں ایک چوکا اور چار چھکے اڑاتے ہوئے 39 رن بنائے۔ ٹیم کے اسکور میں 17 اضافی رنز کا بھی تعاون رہا۔

انڈیا بی کی جانب سے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز سچے دیوا ڈکٹ نے 52 رن پر دو وکٹ اور بیک چاہر نے 83 رن لٹا کر دو وکٹ اور بیک مارکنڈے نے 70 رن پر دو وکٹ لئے۔

ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے انڈیا بی کو اس کے کپتان ابھرے اپنی پچری سے مسلسل مقابلے میں بنائے رکھا۔ ابھرے نے 114 گیندوں پر 148 رنز کی اننگز میں 11 چوکے اور آٹھ چھکے لگائے۔

ابھرے کی اننگز کا یکھاؤ (60) کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لئے 116 رن کی ساجھے داری کی۔ گاکواڑ نے 56 گیندوں پر سات چوکے کے اور ایک چھکا لگایا۔ ابھرے ایک چوکے اور ایک چھکے کی سہارے 26 رن سوریہ کمار یادو نے 18 گیندوں میں ایک چوکا اور چار چھکے اڑاتے ہوئے 39 رن بنائے۔ ٹیم کے اسکور میں 17 اضافی رنز کا بھی تعاون رہا۔

انڈیا بی کی جانب سے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز سچے دیوا ڈکٹ نے 52 رن پر دو وکٹ اور بیک چاہر نے 83 رن لٹا کر دو وکٹ اور بیک مارکنڈے نے 70 رن پر دو وکٹ لئے۔

ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے انڈیا بی کو اس کے کپتان ابھرے اپنی پچری سے مسلسل مقابلے میں بنائے رکھا۔ ابھرے نے 114 گیندوں پر 148 رنز کی اننگز میں 11 چوکے اور آٹھ چھکے لگائے۔

ابھرے کی یکھاؤ (60) کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لئے 116 رن کی ساجھے داری کی۔ گاکواڑ نے 56 گیندوں

مختصر مختصر

جیت کا کریڈٹ تمام کھلاڑیوں کو: سرفراز

دبئی (یو این آئی)

پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان سرفراز احمد نے کہا ہے کہ آسٹریلیا کے خلاف دوسرے ٹی 20 میچ میں فخر زمان نے بین میکڈرمیٹ کو رن آؤٹ کر کے جوئی روٹ کی پاوہ لادی۔ سرفراز احمد نے ٹیسٹ کے بعد ٹی 20 سیریز میں آسٹریلیا کو شکست دینے کو بڑی فتح قرار دیا اور جیت کا کریڈٹ تمام کھلاڑیوں کی محنت کو دیا ہے۔ ٹیم کے کپتان نے کہا کہ آسٹریلیا کے خلاف یہ تیاری بہت بڑی فتح ہے۔ گزشتہ ایک سال سے لڑکوں نے جس طرح محنت کی، جیت کا کریڈٹ انہیں جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارے فیلڈرز نے کئی کیچ چھوٹ گئے لیکن یہ بھی ٹیم کا حصہ ہے۔ وکٹ کو دیکھتے ہوئے حسن علی سے آخری اوور کروانے، فخر زمان نے رن آؤٹ کر کے جوئی روٹ کی پاوہ لادی۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان سرفراز احمد نے جیت کی روایت برقرار رکھی، ان کی قیادت میں ٹیم نے اب تک کوئی سیریز نہیں ہاری۔ آسٹریلیا کو دھنی میں ہرا کر پاکستان نے ٹی 20 سیریز میں مسلسل دسویں کامیابی اپنے نام کی، وہ بھی سرفراز احمد کی قیادت میں، جو گزشتہ نوٹس تنقید کی ذد میں تھے۔ پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان ٹی ٹوئنٹی سیریز کا تیسرا اور آخری میچ اتوار کو دبئی میں کھیلا جائے گا۔

ول پوکووسکی کرکٹ سے ہوئے علیحدہ

سڈنی (یو این آئی)

آسٹریلیا کے انجانی باصلاحیت نوجوان بلے باز ول پوکووسکی ذہنی امراض کے مسائل کی وجہ سے غیر معینہ مدت کیلئے کرکٹ سے باہر ہیں ہے، یہ بات حکام نے کہی ہے۔ 20- سالہ کھلاڑی نے گزشتہ ہفتے ویسٹرن ٹائگرز کے خلاف کوئینز لینڈ کی طرف سے 243 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اس کے بعد وہ ٹیسٹ سلیکٹرز کی نظروں میں آگئے تھے۔ تاہم نیو ساؤتھ ویلز کے خلاف روان ہفتے شیفلڈ شیلڈ میچ سے وہ باہر ہو گئے۔ ایک بیان میں وکٹوریا میں منتخبین نے کہا کہ اس وقت ذہنی صحت سے متعلق بیماری کے حوالے سے ان کا علاج کیا جا رہا ہے۔ کرکٹ وکٹوریا کے جنرل منیجر شان گراف نے کہا کہ ول ایک شاندار نوجوان کھلاڑی ہی نہیں ہیں اور ہمیں اس وقت ان کیلئے جو بہترین کر سکتے ہیں کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم اپنے میڈیکل عملے کے ساتھ کام کا سلسلہ جاری رکھیں گے تاکہ اس مرحلے پر ول کی سپورٹ کے حوالے سے بہترین ترتیبی وتیاری کا منصوبہ تیار کیا جا سکے۔

آسٹریلیا چاروں خانے چت، پاکستان نے کیا کلین سویپ

دبئی (یو این آئی)

تیز گیند باز ہوما دسمع کی ایک اور بہترین کارکردگی سے پاکستان نے آسٹریلیا کو دوسرے ٹوئنٹی 20- میچ میں 11 رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 2-0 نے ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی۔ پاکستان نے جمعہ کو کھیلے گئے میچ میں 20 اوورمیں چھ وکٹ پر 147 رن کا مشکل اسکور بنانے کے بعد آسٹریلیا کو آٹھ وکٹ پر 136 رن پر روک دیا۔ دسمع نے چار اوور کے بہترین بولنگ میں صرف آٹھ رن دے کر ایک وکٹ لیا۔ اس کارکردگی کے لئے انہیں میں آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ دسمع گزشتہ میچ میں بھی میں آف دی میچ رہے تھے۔ پاکستان کی اننگز میں اوپنر بابر اعظم نے 44 گیندوں میں 45، محمد حفیظ نے 34 گیندوں میں 40، شعیب ملک نے 14 اور نجیم الشرف نے ناٹ آؤٹ 17 رن بنائے۔ آسٹریلیا کی جانب سے ناتھن کلٹر نائل نے 18 رن پر تین وکٹ اور ایلی اسٹینلک نے 36 رن پر دو وکٹ لئے۔

آسٹریلیا کی جانب سے گلین میکسویل نے 37 گیندوں پر 52 رن میں چار چوکے اور دو چھکے لگائے۔ مٹیلی مارش نے 21 اور ناتھن کلٹر نائل نے 17 گیندوں میں تین چھکے اڑاتے ہوئے 27 رن بنائے۔ دسمع کی کفایتی کارکردگی کے علاوہ شاداب خان اور شاہین آفریدی نے دو۔ دو وکٹ لئے۔ پاکستان کی جانب سے انگلش کا آغاز بابر اعظم اور فخر زمان نے کیا لیکن فخر زمان ایک بار پھر بڑی اننگز کھیلنے میں ناکام رہے اور چوتھے اوور میں 11 رنز بنا کر کوکس کے پیچھے آؤٹ ہو گئے۔ محمد حفیظ اور بابر اعظم نے دوسری وکٹ کے لیے 70 رنز کا اضافہ کیا جس کے بعد محمد حفیظ 40 رنز بنا کر اینین کیلئے کا شکار بن گئے۔ بابر اعظم 45 رنز بنانے کے بعد ڈاری شارٹ کے گیند پر ایرون فنچ کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔ آصف علی کی اننگز 17 رنز تک محدود رہی اور وہ اینین لیک کا دوسرا شکار بنے۔ شعیب ملک 14 رنز بنا کر کولٹر نائل کی گیند پر مچل مارش کا شکار بنے جبکہ حسن علی اگلی ہی گیند پر مچل مارش کے شاندار کیچ کا شکار بنے۔

آسٹریلیا کی طرف سے کپتان ایرون فنچ اور ڈاری شارٹ نے انگلش کی اوپنگ کی۔ 11 کے مجموعی اسکور پر شارٹ کو ہاد دسمع نے رن آؤٹ کیا۔ دوسری وکٹ 5 ویں اوور کی آخری گیند پر گری، ہاد دسمع کی کیچ پر کرس لین کا شاداب خان نے شاندار کیچ پکڑا۔ یوں آسٹریلیا کی ابتدائی دو بلے باز صرف 19 رنز پر پویلین لوٹ گئے۔ آسٹریلیا کی تیسری وکٹ کپتان ایرون فنچ کی گری، وہ 3 کے انفرادی اسکور پر گیند فخر زمان کو تھما بیٹھے۔ اگلی وکٹ شاداب خان کے حصے میں آئی۔

چوتھے آؤٹ ہونے والے بلے باز مچل مارش تھے۔ جنہوں 21 کے انفرادی اسکور پر شاداب خان نے سرفراز احمد کی مدد سے کیچ کیا۔ آسٹریلیا کی پانچویں وکٹ 62 رنز پر گری۔ محمد حفیظ کی گیند پر ایلس کیری کا کیچ فخر زمان نے پکڑا۔ وہ ایک رن بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ چھٹا کھلاڑی 74 کے اسکور پر پویلین لوٹ گیا۔ بین میک ڈرموٹ 3 رنز بنا کر رن آؤٹ ہوئے۔ آسٹریلیا کی ٹیم ٹھروہویں اور نہم 136 رنز بنا سکی۔

کوہلی کی سنچری بے کار، ٹیم انڈیا کی ہار

ونڈیز نے تیسرے ونڈے میچ میں 44 رنوں سے دی شکست

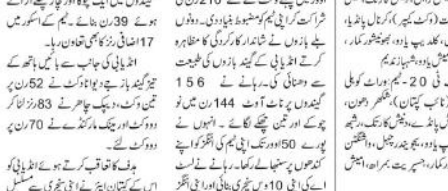

پنے (یو این آئی)

ہندوستان اور ونڈیز کے درمیان 5 میچوں کی سیریز کا تیسرا میچ پنے کے مہاراشٹر کرکٹ ایسوسی ایشن اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ ونڈیز کی ظرف سے دیئے گئے 284 رنوں کے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے ہندوستان کی ٹیم 47.4 اوورس میں 240 رنوں پر آل آؤٹ ہو گئی اس طرح سے ونڈیز نے 44 رنوں سے ٹیم انڈیا کو شکست دے دی اور سیریز میں 1-1 کی برابری بھی کر دی۔

ہندوستان کے کے لئے ایک بار پھر کپتان وراٹ کوہلی نے شاندار سنچری لگائی، انہوں نے 119 گیندوں میں 10 چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے 107 رن بنائے۔ اسی کے ساتھ کپتان کوہلی نے اپنے ونڈے کریئر میں ایک اور ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ کوہلی اکاون 3 ونڈے انٹرنیشنل میچوں میں سنچری لگانے والے ہندوستان کے پہلے بلے باز بن گئے ہیں۔ کوہلی نے پنے ونڈے میں 110 گیندوں پر 10 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے اپنی 38 ویں سنچری پوری کی، انہوں نے جسپرین ہولڈر کی گیند پر ایک رن لے کر یہ ریکارڈ اپنے نام کی۔

دوسری جانب کپتان کوہلی کے علاوہ ہندوستان کا کوئی بھی بلے باز کچھ کمال نہیں دکھا پایا اور وقفہ وقفہ سے بلے باز آؤٹ ہوتے گئے۔ شیکھر دھون نے 35 رن بنائے اور وہ کوہلی کے بعد سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز رہے۔ ونڈیز کی ظرف سے مولرن سموئیس نے 3 وکٹ اپنے نام کئے، جیسن ہولڈر، اوبیڈ میکوئے اور ایلنڈے نرس کو 2-2 وکٹ ملے۔ ایلنڈے نرس نے آل راؤنڈ کھیل کا مظاہرہ کیا، انہوں نے 22 گیندوں پر 40 رن بنانے کے ساتھ ساتھ 2 اہم وکٹ بھی لئے، اس اچھی کارکردگی کی وجہ سے انہیں میں آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔

ویسٹ انڈیز کی ٹیم پاس بارنے کے بعد پہلے بلے بازی کرنے اترتی اور نوجوان وکٹ کیپر شائی ہوپ 95 رن کی ایک اور شاندار اننگز کی بدولت ونڈیز نے ہندستان کے خلاف تیسرے ون ڈے میں ہفتہ کو 50 اوور میں نو وکٹ پر 283 رنز بنائے۔ ہوپ مسلسل دوسرے میچ میں سنچری بنانے سے صرف پانچ رن سے چوک گئے۔ ہوپ نے 113 گیندوں پر 95 رن میں چھ چوکے اور تین چھکے لگائے۔ ہوپ کو پارکر مین جسپریت بمراہ نے ایک بہترین باؤلر پر بولڈ کیا۔ پہلے دو میچوں میں آرام پانے والے بمراہ اس میچ میں ٹیم میں واپس آئے اور 10 اوورمیں 35 رن دے کر چار وکٹ لئے۔ بمراہ سب سے زیادہ کامیاب ہندستانی باؤلر رہے۔

ویسٹ انڈیز نے ایک وقت اپنے پانچ وکٹ صرف 121 رن پر کھو دیئے تھے اور اس کا 250 تک پہنچنا مشکل لگ رہا تھا لیکن ہوپ کی بہترین اننگز اور نچلے آرڈر میں کپتان جیسن ہولڈر، اینٹلے نرس اور کیمار روچ نے تیز اننگز کھیل کر ویسٹ انڈیز کو لڑنے والے اسکور تک پہنچا دیا۔

ہولڈر نے 39 گیندوں پر 32 رنز میں دو چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ نرس نے جنٹرنگ انداز میں بلے بازی کرتے ہوئے 22 گیندوں پر 40 رنز میں چار چوکے اور دو چھکے اڑائے۔ نرس نے اننگز کے 49 ویں اوور میں بھونیشور کمار کی گیندوں پر ایک چھکا اور تین چوکے لگاتے ہوئے 21 رن بنائے روچ نے ناٹ آؤٹ 15 رن میں ایک چوکا اور ایک چھکا لگایا۔

بمراہ نے آخری اوور میں کنٹرول دکھایا اور ویسٹ انڈیز کو مسلسل تیسرے میچ میں 300 سے اوپر جانے سے روک دیا۔ بمراہ نے 35 رن پر چار وکٹ لئے جبکہ چاکاہن یوار کلدیپ یادو نے 52 رن پر دو وکٹ لئے۔ بھونیشور نے 70 رن پر ایک وکٹ، خلیل احمد نے 65 رن پر ایک وکٹ اور بھوپر چہل نے 56 رن پر ایک وکٹ لیا۔

انہکا مکھرجی نے جیتا چاندی کا تمغہ

نئی دہلی (یو این آئی)

ہندوستان کی نوجوان ٹیبل ٹینس کھلاڑی ایہکا مکھرجی نے آئی ٹی ٹی ایف ٹیننج شیخ اوپن میں شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے چاندی کا تمغہ جیتا۔ انہکا کو جمعہ کو انڈر 21- خواتین کے سنگلز مرحلے میں پرتیمہ شرما اور سنل تیتی کی تجربہ کار جوڑی نے مردوں کے ڈبلز میں سخت جدوجہد کے بعد کانسی پر اپنے نام کیا۔ انڈر 21- کلاس میں انہکا نے راؤنڈ 32- میں پولینڈ کی متالیہ باجور کے خلاف 3-1 سے کامیابی حاصل کی۔ ہندستان کی ہی شریہا کلا نے بیلاروس کی الیناتیچ ناکاو کو 3-0 سے شکست دی لیکن ارجنٹا کامت اور موہت داس کو شکست ملی۔

پری کوارٹر فائنل میں انہکا نے فرانس کی اندرے جارف کو 3-0 سے شکست دی۔ شریہا اگر چہ کوریا کی یجن کم کے ہاتھوں ہار گئیں۔ کم نے آگے جا کر اس زمرے کا ٹائٹل تمغہ اپنے نام کیا۔

کیدار جادھو کی ٹیم میں واپسی

نئی دہلی (یو این آئی)

آل راؤنڈر کیدار جادھو کو ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے سیریز کے باقی تین میچوں کے لیے منتخب نہ ہونے کی گہری ناراضگی ظاہر کرنے کے 48 گھنٹے بعد ہی انہیں چوتھے اور پانچویں میچ کے لئے ٹیم میں شامل کر لیا گیا۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف آخری تین ون ڈے میچوں کے لئے جب ٹیم انڈیا کا اعلان کیا گیا لیکن اس میں کیدار جادھو کا نام شامل نہیں تھا۔ کیدار نے ٹیم میں شامل نہیں کئے جانے پر اپنی رائے میں ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہیں نہیں پتہ کہ کیوں ٹیم میں ان کو منتخب کس وجہ سے نہیں کیا گیا۔ انہوں نے ٹیم میں منتخب نہ ہونے پر حیرانی بھی ظاہر کی تھی۔

ہندوستانی چیف سلیکٹر ایم ایس کے پرساد نے جادھو کو ٹیم میں منتخب نہ ہونے پر کہا تھا کہ کیدار فٹنس کی تاریخ کو دیکھتے ہوئے ان کو ون ڈے ٹیم میں منتخب نہیں کیا گیا۔ اس سے پہلے بھی وہ فٹ ہوتے تھے اور ٹیم میں آنے کے بعد دوبارہ زخمی ہو گئے۔

ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹوئنٹی 20- سیریز اور آسٹریلیا کے دورے کے لئے جب ٹیم کا اعلان کیا تو اس ریلیز میں خاص طور پر ذکر کیا گیا کہ کیدار کو ویسٹ انڈیز کے خلاف چوتھے اور پانچویں ون ڈے کے لئے ٹیم میں شامل کر لیا گیا ہے۔

Taavel Guiad Contact for Booking
Ads: 9810031797.9871990245

ALIF TRAVELS PVT. LTD.
Hajj & Umrah Tour Operator
IATA
عمرہ
Nov & Dec 2018
Saudi Airlines 15 Days
Bronze Umrah Rs. 44500/- (15 Days)
Silver Umrah Pkg. Rs. 51500/- (15 Days)
Gold Umrah Pkg. Rs. 54500/- (15 Days)
Platinum Umrah Pkg. Rs. 62500/- (15 Days)
Collection Center: 167/ F/1, Ind Floor, Mandir lane, Sarai Juliena New Delhi-25
Ph: 011-26926906, M. 9810863298
Email. .attravels786@gmail.com
Add: Akashdeep Building, 26, Barakhkhoba Road, Connaught Place New Delhi-110001
Tel: 011-23710660 / 70, Mob: 9818803698
9871175498, 9810970498
Email: alftravels@hotmail.com

FAIZ TRAVELS
Hajj & Umrah Packages, Air Ticketing, Visa Services
IATA
عمرہ
Saudi Airlines 15 Days
Umrah Packages
Economy Rs.45000/-
Semi-Deluxe: - Rs.55000/-
Deluxe: - Rs.65000/-
Makkah Hilton: - Rs.65000/-
Director
Zulfiqar Ali
B.3 , 364, 2D4 Flat, Mata Sundari Road, Behind Ranjit Singh Flyover, N.D.110002, Ph.011-23231316, Mail: faizravels786@gmail.com
www.faiztravelsindia.com
9760789373
M: 9897741786, 9045571440

AL HADI
HAJJ & UMRAH
Tours and Travels
2018-19 / 1440H
Umrah Packages
Nov, Dec, Jan
عمرہ
DIRECT FLIGHT
Economy - 15 Days Rs. 57,000/-
3 Star Deluxe - 15 Days Rs. 65,000/-
5 Star Deluxe - 15 Days Rs. 67,000/-
5 Star Executive - 10 Days Rs. 83,000/-
5 Star Luxury - 10 Days Rs. 89,000/-
Add: L54, Standard House, Abul Fazal Enclave-I, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-25
ISHTYAQ SIDDIQUI
9540002950

Al-Tayyab
Hajj & Umrah Tour Operator
IATA
عمرہ
سب سے اچھا سب سے سستا
15 Days (Direct Flight)
Rs. 44000/-
15 Days (Direct Flight)
Rs. 54000/-
Ticket, Visa, Food, Hotel, Laundry, Ziyarat
Haji Amjad
8744971175, 9870387405
Shaikh Yaqoob Masoodi
9312110461, 9899809468
Add: K-151, Near Jamia Masjid Seelampur, Delhi-53

Arabia Overseas
Hajj, Umrah Tour Operator
2018-19
عمرہ
سب سے سستا
Umrah Package
Nov, Dec
IATA
15 Days: Rs.48500/-
20 Days: Rs.55500/-
رمضان کے مہینے کے لئے
عمرہ کی بکنگ جاری
Director
SHAKIR KHAN
H No. 152, Unit No.203, Sarai Juliena New Delhi-25
Tel.: 011- 26325786, Mob.: 9818299449
Email: arabiaovernews@gmail.com